اِصلاحِي تقرنوين

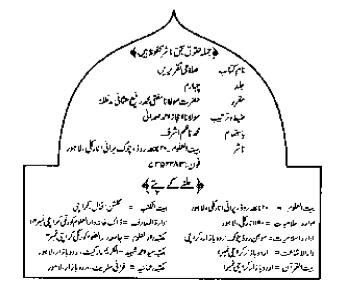
عل پڑھائے وہ لی ایم جم اور سے کر گئے آتا ہے۔ علاء خیبار دور ہوام کے سابھ بکیان فید

جسلاچكارم

مفتى عظم إيستان مؤام محدر فيع محقاني بقر

مزغب مُولاً مُاهِجًا لاحمث ضِمالَ

مىيى<u>ئە</u> الغلوم ئەنلىدىدۇرۇنى دائىلى دېزىن مىسىسىرى



هبيش لفظ

حضرت مفتى اعظم يأكتان مولانا محدر فيع عثاني مدفظه

لحدده ويفلني على وسويه الكريد

جھو میں ناچیز کی زبان سے نکی ہوئی یا تیں تو اس قابل میں و شمیسا کہ ان کو '' تقریر پہا' کہا ہوتا، چہ جائیکہ انٹیل '' وصلای تقریر پہا' کو مظیم اشان کام اے کر ''نائی شکل میں ٹر نع کیا جائے۔ کیکن اہل مہت کا حسن نفن ہے کہ ووائن کو ٹیپ ریکارڈ پر محفوظ کر لیکھ تیں ۔ پر محفوظ کر لیکھ تیں ۔

مزیز القدر سولوی محمد ناظم سل نے جودار العقوم آراچی کے جونبار فاشل داور الجامعہ اشر نیے الاجورا کے مقبول استاذیتیں مکن سال سے اس نہیے شدہ تقریرواں کو ضبط تحریر مکل لاکر اپنے ادار ہے بہت العقوم الاجور سے شافع کرنے کا سلسلہ جارتی کیا ہوا ہے اور اب تک اس سلسلے کے فیار درجن سے زیادہ کتا ہے شافع کر چکے تیں داور اب ان میں سے یکو مطبوعہ کرنج ں کا ایک مجمومہ الصلاحی تقریر میں (جلد جیارم) اسک نام سے شاف کردے تیں۔

بدہ کچے اُر فوٹی دوئی کے باشاء اللہ انہوں نے نہیں دیکارہ سے تش کرنے ہیں

ہوئی کاوش اور احتیاط سے کام لیا ہے اور قبلی متواہ سے وہ ما کہ ان کی افرا بہت میں امنہ فی کرو ہوئے۔ القد تعالی ان کی اس محنت کو شرف تو ایت سے فراز سے اور ان کے عظم وشکل اور عمر میں برکت مصا وفر بارج ، اور اس کتاب کو قدر کمیں کے تاکی بھا کر ہم میں کے لیکھ صدف جاربے ہما دے اور السبیت العلومیٰ کو ویٹی اور انہوں کی شرقیات سے مال بالی کرد ہے۔

والقع السنتعال

مېرىندىز مورز مې ھە توگى ئاڭر ھە

مغتی اعظم با نستان هند به موما تا مفتی تکه راقع مثانی صاحب مدخله مکت و بيو من ملك الك حائي بيحاتي ملمي الارومان في تخيصت شرية نجذب ملك كي مشهور ويقي در کارو'' وارتعلوم کردجی' کے مہتم اور احوامی اللہ باتی کوٹیل کے ایک فعال ممبر اور نے ے عادوہ کی جہادی اصدامی اور تعلیم تظیموں کے سر برست میں۔ آپ مفسرقر آن سنتی وأظلم بإكستان معرت موقانا سفق حمر تلفق صاحب كرفرزهم رجنيد اور عارف باعد حضری و اکم حیدائمی بیارٹی صاحب کے متاز اسرافض گھریس خفاہ میں سے ہیں۔ ان تمام نو يول كيساتيو ساتيواند بغولي نے تعنزت مفتى ساحب مدنف كوشين ختا بت ے خوب فوب لواڈا ہے۔ پرموتھ ہے ہر تر اور النقیق بچاہئے بھی ہے کی کے ما سے کا بالت مجمد تا حضرت كالحصوصي كول من زورس قحط الرجالي مكه دور جن كين كين كفراً تا ے۔ پھر بزدگوں کا صحبت کی بر سنت ہے ہوگوں کی اصلات کا جذبہ کد کسی طرت اوگ رومانی طور مے درست جرجا کی حضرت کے بیانات کا لازی حصہ ہے۔ گویا حضرت کے خطبات و میانات شریعت بطریقت کا ایک حسین امتداج او تے ہیں۔ جس میں عالمانہ مختلق افتایا نہ گفتہ وری کے ساتھ ساتھیہ ایک جند یا پیمسونی انصلی اور مرافی کیا مویق بھی جلوہ نما ہوتی ہے۔

انگداند!" بیت العلوم" کو بیر شرف عاصل ہوا کا کیلی مرج حض سے ال العمادی ، پرمغز الدر آسان بیانات کو حضرت الفتی صاحب مدفلا سے تجویز کروہ الاسامالی آخر میں! کے نام سے شائع کر رہا ہے۔ اسلامی آخر میں جلد اول اور ماہر سیم کی غیر معمولی مقبولیت کے بعد اب جد چیارہ آ ہے کے سائف ہے۔ جس میں

•

الاهمات التناجع اليالات الرامور أدريق الاردوم الدائمي والدائم متعادل المستخدان المستخدم المس

والهام د محمد الحم مشرف م مدرا ابت العلوم!

ريتبول الأنه مشز يندمن وكل يكارا مسر فصيحتين مشيشت كامغهوم لودانتياع شنست كمساهيت شيقت كامقام اورفتنه انكار كديث تحجركے بعد دندگرے كينے گذارش دينخ تكلم أدر عصبيت **دو سنکسز**ور… یکتیم آوریکورست <u>ٷڒڸڡڞٷڡڔڎؠۅۮؠڬۮڝۮٳۯڸڰٷۄػۯٳڿڗۺڰ</u> اَلْسُهِ تَعَالِّہ کی ہے شکساریغیکتیں تعير بيذير كالات مني إختماع احتمادكي ضرورت عظكمتت مكاربو وينيكه

اصلاحى تقريريس

(جلدچیهادم)

﴿ فهرست ﴾

﴿ رسول الله عَلَيْهِ أَيْهِ كَل جَارِ الم هيمين ﴾

مغانبر	عتواتات	نبرشار
1/2		1
rA	زور	۲
PA .	ميية	۳
P4	يكي نصيحت: تقوي كانتم	۲
rq	اصلاح معاشرہ کے لئے اسمبرنسی	q
r.	رشوت اور دیگر جرائم کی روک تھام کیسے ہو؟	¥
FI	روز ہتقویٰ کی وعلیٰ مثال	٧
er.	أنقركا ؤراء الأ	٨
rr	اولولاً م کی اطاعت	9
rr	''اولولانا مر'' ہے کون مراد میں؟	-
rr	غلام امير کي اطاعت کانتم	IÍ.
73	موجوده دکام کی اطاعت کی تفصیل	Iř
ro	عِا مُزَ امود عِمِي اطاعت كَي مَثِّ ل	IF.
F1	لقم وضيط كى شرى هيئيت	r
7 4	"ابير"مقرر كرنے كى وي	IO
rz	مولانا مسين احمد مدنى رحمداللذكا واقع	ſΥ

۲۸	حکومت سے افتلاف بن بھی صدود کی رعایت ضروری ہے	IΖ
ra.	ایک غلاقتی اور اس کا از اله	1 A
rq	کون کہاں امیر ہے؟	19
r*-	اختائ ف امت کے وقت کرنے کا کام	* *
(Y-)	طلغا بودا شدین کے فعنائل	۴ï۱
J*1	حق وباطل برچاسنظ کی مرونی	PT
r r	عميد شَي اختلاف كي هير	ri
r*r	أيك دلچب واقعه	۲۳
P [*] P [*]	سنت کومغبوطی سے پکڑنے کی جاہت	ro
۲F	بدعت ے بچے کا تم	řΥ
1914	بدعت ك لفوى واصطلاحي معنى	12
FF	كينرا خاف بوحت _ب؟	6
ro	ا دیک خلطاتی اور اس کا از الب	74
 F T	اذان سے بلے دروومام بڑھنے کاظم	ŕ
# 2	جنازه كيساتم كليشبادت كانعره فكانا	r
6%	تجدادداس کی قاتش	۲۲
r*+	گيارمو ي <u>ن</u> کا ڪم	۳۳
17.4	نماز باجاحت کے بعد زور ہے کل طیبہ بڑھنا	PT-
٥٠	بد مت کرنے والوں کی مثال	ro
åı	مرف نیت کا مچما ہونا کائی تبیں	FY
٥٢	منت ادر بدعت کی مثال	P2

﴿ سنت كامفهوم اوراتباع سنت كى ابميت ﴾

33	فطيد	۲۸
ود .	حبير	+ 9
24	" سنت " <u>سم لفظ</u> ی اور امعطفا می سعنی	ſ*•
\$८	غلطتنى كَ مِدِ	r I
ಾ೭	"وازهی رکمن سنت ہے" اس کا سمج مطلب	(**Y
۵۸	عار میادین	-t p-
ا ۸۵	قرآن، سنت	ساما
24	اشاعاشاع	Ş
. 41	ַבַּיַט ַ	4
41	تياس كى هميتت	74
17	تیاں کرنا ہروائی کے بس کا کام شین	ሮሌ
٦٩٢	تیاس کی بنیادی شرط	٩
YP"	په رويه برگز درست نتيل	4
ЯF	غیرعالم کے ستندیز نے کا تھم	Δ1 ·
ALL	اخت کی بیروی کے درجات	٦٢
*0	کِٹی آ بیتے ہے۔	٣.
10	امس شرق شا پل	٥٣
44	العن مرتبه تتم فرطیت کے لیے نیس اوتا	20
12	الطني	ឯ។

سكة ب بوكر بالي بينا	ےن
دومری آیت	۸۵
تيسرى آيت	29
آنخضرت صلی الله علیه وسلم کی بیروی کے دوفواکد	4-
محابه کرام کا انباع سنت	₹1
حضرت ممر فاروق كامعمول	11
حطرت مر کے کامیاب محمر النا ہونے کا ماند	41"
سنت کے تفصیل مطالعہ کی ضرورت ہے	٦۴
سنت رعمل کرنے کے طریقے	10
پېلاطريق	TT
0 برا لمرية	74
مرف مطالع سے متعمد حامل ندہوگا	Αr
ا تباع سنت سے تمرات	79
	دومری آیت تیمری آیت آخضرت ملی الله علیه وسلم کی بیروی کے دوفوائد محایہ کرام کا اجاع سنت حضرت محر فاردق کا معمول حضرت محر کے کامیاب مشران ہونے کا دافہ سنت کے تفصیل مطالعہ کی ضرورت ہے سنت پر عمل کرنے کے طریقے بہلاطریقہ دومرا طریقہ مرف مطالع ہے متعمد حاصل نہ دوگا

﴿ سنت كا مقام اور فتنه ا نكارِ صديث ﴾

۷.	تمبيد	۷٠
Λ-	بهترین انسان بنتے کاطریقند	ا2
Α-	سحابہ کرام کے بلندم جب ہونے کی مید	Z F
ΑJ	اتباع سنت کی قوت ، ایک واقد	۷٢
ĀF	اتباع سنت کی ایک اہم فعلیت	۷٢
۸۳	ووسرکی آیت	۷۵.

۸۳	تیسری آیت	21
۸۵	جشکزوں کی بنیاد	22
۸۵	پرتمی آ برت	۷۸
۸۵	منكرين حديث كاتفادف	۷٩
Λ1	متحربهن حديث كى مرگرميان	۸-
ΔZ	مشرحن حدیث کے دعوے کا جواب	ΑI
٨٧	مشران مديث ير كفر كا فتوك كب اور كيت لكا؟	٦٢]
AΛ	مشرحن مديث كي شرائكيزيال	۸۳
Α9	أيب اصولى بات	Αſ
Λ9	منكرين حديث منته بون والشامن ظريري روئيداو	۸٥
4+	دومراه فخد	AΝ
9+	مشريين حديث كا دومرا رخ	٨٧
91	كرمت حديث يراطراض	ΛA
٩τ	يوا پ	41
91-	ا عا دیت کی تفاظت تمین طرت سے ہونی	9+
45	احدیث سرطرن حفظ کی جاتی تھیں؟	٩ı
q r	حفظت عدیث کے لئے ابو مربرہ رضی اللہ عند کی فاقد کھی	98
41"	ابو بریره رضی اغذ عند کی روایات	44
9.5	الوجرية رضى الشاعت ك هفد عديث كالانتخال اليك والقد	44
q_	ادم جهاری کا داشی	45
94	ادم بخاری رمیه الله غیبه کوریا مقام کیسے ماہ؟	97

94] العرب عنا و آدر امام بخاري	ا عا
9.4	المام زندل كاطافتا	i.
44	ا تعاديث كي تاريخ	99
++	ا رادی کے حالات جائے کا طریق	
++	ا خلامہ	j

﴿ بِح ك بعد زندگى كيے گذاري؟ ﴾

	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	
1+4	تخطيه مسنون	• r
[+4	نمبيه	1+ 1-
¥ .	قرائد نج کے مصول کے لئے بیت اللہ کی حاشری خروری ہے	Jacon
.	مختف عبادات کے اثرات	1-0
.4	ع كفائد ف ع محفيل آ كة	1+ Y
1-8	خل	1-2
#-4	ع بيت الله ك تيرت ناك اثرات	I÷Λ
•	سادگی تحر	1-9
1+4	مجيب مقناغ بيبت	ři -
11+	منافع ببقدرا خلاص وتغوى	LIL
j/+	بر بار نے منافع	filt-
11-	تبولیت ن ^ح اور اس کی طامات	II P
III	يبل علامت	III*

19	دومری مدامت	=
ΠF	تيىرى مارت	117
, IIF	مايوی کی کوئی باسته تیمن	Pa
11#	ولی اللہ بینے کا آسان طریق	θA
нг	ع قبول ہونے کا مطاب	119
lit.	خلوترنے کے شرات	17+
سا ا ا	می و مزے کی چیز خیل	IFI
ባል	م که هیں لذت آنے کی شال	ırr
14	افسان ماحول سے مشافر ہوتا ہے	lh-
li₹	ج کے اثرات درامش تفویٰ کی کیفیت ب	1417
114	تقری کیے اصلیار کریں؟	IFO
II <u>z</u>	قرآن بجيد کا ذحم اسلوب	IF Y
II <u>Z</u>	تحقق كا اختيار كرف كاطريق الله والور كي صحيت اختيار كرن	IIIZ.
IIA.	أيك وفائد	ITA
C	اهدوالے قیامت تک دیر ک	11'9
ŗ.	مسراط ستقيم مين الله االول كاحوال ويرثميا	IIT•
*•	انی م یافت لوگ	1171
lhi	انڈ. والول کے ماتھے رہنے کا ایک خاص فی کمرہ	1P°¢
/FF	الله والول كي ساتهم رہينے ہے اثر احد في كي صافحت	11-1-
186	کیے اوگوں کی صحبت علی میں	IF4F

الا المن المن المن المن المن المن المن ا		
الا المن المن المن المن المن المن المن ا	وومرارات آندفی عمامت کے ماتھ وقت انگانا	157
IPP المهم المال المعلى ا	مینی میں نکٹ کے لئے محمی صدورہ قبود کی پایندن مشروری ہے	117-1
الله الدوني كتب كاسفال الله المستروب على الله الله المستروب على الله الله الله الله الله الله الله ال	المتنزية والدمد حب رمتزالة عاية كاواقعا	174
الله المستروب على المستروب المستر	معمولات جيمب	1124
الا المستر المس	ا رونی کتب کا مطالعہ	ir s
الإسلام المراد كي يرد كل المراد كي المرد كي كل المرد كي الم	الماعين المراجع المان الميد	16.
الا المفاذ كي إيتدل الا الا المفاذ كي إيتدل الا الا المفاذ كي إيتدل الا الا الا العرام الله الله الله الله الله الله الله ال	٣ يه منا ب ي مقبول كي ويا كي	161
الا مع بال فرام ہے بہتے کی کوشش اللہ تعالیٰ کی ہے شار تعمییں بھی اللہ تعالیٰ کی ہے شار تعمییں بھی اللہ تعالیٰ کی ہے شار تعمییں بھی اللہ تعالیٰ کی ہے شار تعمیل بھی اللہ تعمیل کی میں بھی تعمیل اللہ ت	ه و کام پر طال کی	125
الله تعالیٰ کی ہے تا افعاتیں بھو الله تعلیم تعل	النفاذ کی پیشل	11414
179 النيان ك تُعيد النيان ك الك تخيم أميد النيان ك تعيد الك تعيد النيان ك تعيد النيان ك تعيد النيان كوري النيان ك تعيد النيان كوري النيان كوري النيان ك تعيد النيان كوري كوري النيان كوري كوري كوري كوري كوري كوري كوري كوري	س مال قرام سے دیجنے کی کوشش	I (***
ا الإي ال ك شيخ المران ك الك تشخيم شهر المران ك الك تشخيم أحمث المران ك الك تشخيم أحمث المران ك المران ك موضح كا في أمر والمران كوسو يستم كا في أمر المران بيان الموت بها المران بيان الموت بها المران بيان أمر المران بيان بيان أمر المران بيان أمر المران بيان أمر المران بيان بيان بيان بيان أمر المران بيان أمر المران بيان بيان بيان بيان بيان بيان بيان بي	﴿ الله تعانَى كي بِ شَارِ نُعتَيْنٍ ﴾	
۱۳۰ این ایمان کا ایک تخیم شهر ایس ایمان کا ایک تخیم ایمان ایس ایمان کی توخی کا خاند و ایسال ایمان کی ترجی برای توجی ب		ira
الله الميان الكي تحقيم قريد الله الله الله الله الله الله الله الل		
۱۳۹ الله تو با کی گلمتوں کو موسیخ کا فوائد و ۱۳۱ بر آس بیمار الله تعالیٰ کی بهت بروی تعمل کے ۱۳۲ بروگ مشت میں موقت میں دوئی ہے ۱۳۲ بیٹی کی تعمل	با. ايمان كاليك تخيم شهب	<u> </u>
اهدا بر آس بینار اند تعالیٰ کی دبیت بردی تعدد برد اهد این تعدد شده مین بردن برد اهد این کی تعدد مین بردن برد اهدا بیانی کی تعدد	بِ الْكِ تَقْيِمُ مُتَّ عِنْ الْكِ تَقْلِمُ مُنْتُ	1,-,
اه آیا تحت شده مین دول کے اعدا ۱۳۲ یال کا تحت	ن تعدل کی انعمتوں کو صوبیخ کا فائد و	21 1~a]
الله الله الله الله الله الله الله الله	. س مار القانقال کی میتاریونی فعت ایسا	125
	ا الله عن الله الله وقت في دولُ ہے	. =-
٠		+دا ع
عاد المرابع الرأيد كالكيف واقبي المستاه الكيف واقبي المستان ا	50 de for a	0.85
		البين من من الله الله الله الله الله الله الله الل

(FQ	الم سے پیٹا ب نکلنا بہت بزی آفت ہے	ion
140	مردوں کے ہیںتال کا دورہ	ا ددا
ir y	كيا معنوفي گروه زنايا جا مكرٌ بيع؟	121
19-2	ول په الله تعالی کې بېټ بزې نوټ	٥٧
052	ونیا سے پہپے مسلسل کام ٹیس کر نکتے	IOA
144	خلامـ	139

﴿ دوكمزور_يتيم ادرعورت ﴾

P	مديث كا مطلب	17+
In it	يتيم اور مورت دونول ضعيف بين	141
المرام	يتيم كا مال كعاف كي وعيد	1917
(°à	يتم كا مال كمان كى ايك سورت جس كى طرف رصيان نيس	111
	<u> </u>	
170	شريعت كاجلايا بهوا ادب اور بهادا خرز عل	Hr
le t	غلط خرزتمل كالمتيج	170
104	غرباء کے لئے بریشانی	111
112	بمارے مرشد کی امتیاط	114
ICA	مورتوں <u>۔۔</u> متعلق جندا حکام	INA
174	معرت قنانوق رحت لله عليه كا طرزعمل	114
i P	محبت کے اعتبار سے برابری کر ناممکن نہیں	۷.
12+	مورے کہل سے پیدا کی گئ	121

15	به خورت کا عیب میش	14
ISF	الیلی سے پیدا ہونے کا مطلب	Į.
ısr	ویوک کی جا کز مند مج _و ری کرد بنی جا <u>ئ</u> ے	<u>م ک</u>
101"	مورت كي قربانيان	123
125	بہارے معاشرے میں عورت کے ساتھ برتاؤ کی کیفیت	1 <u>4</u> Y
Ior	كيا يوى كے حصر مين معرف مسرال والے بى آئے تين؟	
IDIT	بياتو جانورول كاسما سلوك بيها!	14.5
122	ايك اور تقيين نعطى	129
(33	بيراسلام كالقسورتين	IA+
161	مغرب نے عورتوں پر ہے صرفلم کیا ہے	141
141	امریک میں مورتوں کے مسلمان مونے کی وب	IAT
134	اندن كاايك واقد	ME
104	مغرب نے عورت کو بیرقوف بنایا	LĄ fr
124	مغرب میں مورتوں کو مردوں کے برابر حقوق حاصل نیس	IAO
124	اسلام نے مورت کو جومرتیہ دیا، دو تھی اور غیرب بیش نیس	IA 1

﴿ دار العلوم و يوبند سے دار العلوم كرا جي تك ﴾

IYE	خطيهمسئون	144
IND [®]	تمبيد	IAA
130	جنگ آزادی کے بعد مسلمانوں کی حالت	144

170	المحريزول كرواتهم كام	19-
ITO	جنگ آزادی ہے جن مسمانوں کے تعلیم اداروں کی کیفیت	191
173	لارة ميكا ليے كے نظام تعليم كى محصوصيات	195
'71	ميساميت اور بهندومت کې تېلنځ	·4F
177	اندلس کے حالات پیدا ہوئے کا اندیشہ	19,7*
174	ا ندلس کے موجود و غذیکی حالات	193
FΔ	نماز پ _{ار} <u>من</u> ے کی دقت	194
174	وارالطوم ريو يند كيون كاتم كنيا عميا ؟	٩Ł
4	للي كُرُن يَعْ يُعِرِثِي مِن فِي كَالْمَتْصِدِ؟	19.4
141	مرسید کی وژنی مرجوبیت	199
I Z 1	وار العلوم و لويند عن تيار دونے والا ذاكن	ř++
14	مرسيد كالخزات سے الكاء	F÷I
141	الغذامي جماد كالاتكار	Fat
		F-F
۲۳	میرے اکابرنے سُول کی قلیم کی کاغت کیوں گی؟	rar rar
∠# ∠#	ہرے اکابرئے سُول کی تعلیم کی کا شت کیوں گی؟ علا بادین کے خلاف مجمونا ہرہ پینینڈ د	
	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	F4 F
<i>∠</i> #	علا ۽ دين کے خلاف مجمونا ٻره پائينڌ د	ra m
<u>۷</u> ۳	علاءِ دین کے خلاف مجمونا پر دہیں پینٹر د علا، کوعصری علوم سے محروم کرنے کی انگریزی سازش	rati rati
۷۳ ادع ادع	علا بودین کے خلاف مجمونا پرہ پر تنفذہ علا ، کو عصری علوم سے محروم کرنے کی انگریزی سازش قیام پاکستان کے بعد نے فلام تعلیم کی غیر درت	retr retr teo
2/* 140 143	علا ہو دین کے خلاف مجمونا پر وہ پینفذ و علا ، کو عصری علوم سے محروم کرنے کی انگریز کی سازش قیام پاکستان کے محد نے فلام تعلیم کی منہ ورت سے فصام تعلیم کے لئے علاء کرام کی متجاویز اور کوششیں	ration from the same terms

122	وارالعظوم کن مب سے کیل جماعت	rı.
 	طليدكا بجيم ادرجك كالممرج بانا	†II
۱۷۸	واراتعلوم کے سے بڑے میدان کا حصول (علامہ ماک کی یاد کا ا	FIF
	ے طور پر)	
12.4	مدرسه كاستك بنبود اور عدامه عنافي كي البيدكي مخانفت	N.
14	والعدمة حب كاوبال دارالعلوم قائم كرئ سه انكار	FI
IA•	الفاركي ويد	כוז
141	وارالعموم کے لئے موجود وزین کا مان	114
IAI	وارالعلوم کی اینترائی اور موجوز و سالت	riz
	*	

﴿ وِ بِي تَعْلَيْمُ أُورِ عُصِيبَ ﴾

A5	قطيمستون المستون	FIA
AN	ميدرة بإدسنده يتقلبي تعلق	F19
IAZ	قیام پاکشان اور مداری عربیے	fF-
Α1	دين اسلام 'ورغفم	P#1
ISF	وريكاه صف	+++
15.6*	فضائل علم	***
14.5	هم وین پرش چین اور فرش کفاید	trir
197	فرض بین اور قرض کانا یا ی تشعیل	tra
193	علم قصوف کا ضرور کی حصہ نجی قبض مین ہے	FF 1

میانمی واقعلوم کی سربیاتی	r tz
يشنزم كايت	FF4
اسادی قومیت	rra
انتزه	rr.
پائستان الل اسلام کی بناه کام	r F-r
اسلامی افوت و محبت	PPP
اليك مركز مي او ره و شخصيت كي نغرورت	P 1-P-
ستماظر نيقي	P F T
مجين کا چنده	כייי
بدرسدادر حسان	PPN
تربت تراثی	P#Z
ارده وانوس اوربستی والوں کی محروی	res
اگرانسان در ہے تو ارتدہ کی در ہے	+1-4
مرہے مے تعاون کی اکیل	Mar-
	نیشنزم کا بت اسای تو میت امتیان ایل اسلام کی بناه کاه اسلامی افوت الحبت ایک مرکزی او ره وشخصیت کی نفرورت ستم ظریقی مرساور حمان محبت تراثی ادره دانون اورستی دانون کی محروی

﴿ تغیر پذیر مالات میں اجما کی اجتباد کی ضرورت ﴾

		
ři <u>Z</u>	بد يوفقني مسائل پر اينا لي نور وخوش كي منر وربت	Fřj
rιΛ	منها والمستت کی فرمساوار ت	FFF
ř r -	بزوی مسائل میں جزوی امتیاد	77.F
rhi	کیا اجتماع کو مرداز و بند ہے؟	· Fi [~] f [~]

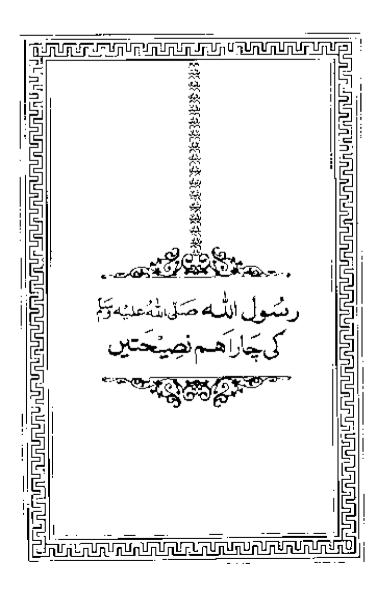
rtt	جدید ساکل کے عل میں فقباء است اور عنوم جدیدہ کے	واء
	ه براین ش تعاول کی ضرورت	
P#P	ابئا کی اجتماد و قیاس کی ظیریں	rr 1
P F (*	اجما کی مسائل میں تفرادی فرآوی ہے احتر از	rr <u>z</u>
FFIF	البيعة خيالات يرتفيد مختاش وسن الفرني	tra
PPN	عارے بزرگول کا ایک خاص اخیاز	req
174	اعتقاء انسانی کی بیوند کاری	ro+
rra	معردضات كاخلامه	roi
TYA	جد پر نقتی سائل کے بارے میں علاء یا ستان کی کوششیں	tor
rrq	اسلال نظریاتی کونس کی ضدمات	l tor
P+*1	اسلامی اقتصادی کمیشن پاکستان کی ضد باست	raif
rpa	بابحى دبط كى شرودت	roc

﴿ عظمتِ مدادي وينيه ﴾

***4	نمبه سنون	for
F.7%	تريير	# ΔZ
5 14+	ویٹی تعلیم کا سلسد بند ہوئے والانسیں	የዕለ
וליוע	وین برارس کی تعلیم کا آغاز کب بوا؟	r39
701	سب سے کہلی وی کی آیات	гт
r,~r	اِس دین کی بتیاونغم پر ہے	PMI

ri"r_	يد دين اول تو منس	PYF
444	وال منم كي قرية يُعول كي واسترن	FTF
16°F	يها مدرب	110
KW.C	حضرت الوبرميره وشي الشاعت كافات بدواشت كرة	בייי
ተለግሞ	این مدارس کی کفالت به صفیدگی نقالی	F14
rea	سرف ایک حدیث کے لئے دو مینے کا حوش سفر	M4 4
ero.	ربيعة الرائ رصدالله ك والدين كى عظيم ترونى	PNA
POX.	المام الوصنيف رحمه الشركاجة زوجيل ست أكالا	F79
ቀሰናዋ	امام صاحب نے تقفاء کا عمدہ کیوں تبول ندکیا؟	1/2 •
ተነዋዩ	ا مام محجد رحمه الغذي كا ساري ساري راست جا "نز	* 21
۲۵۰	اباس بخادی رحدانشدکی قریانیات	r∠r
to:	اندھے کوئس میں بارہ سال کی تید	rz m
ran	وسط الينتي من عمل وير فوصات جائے والے مظالم	121
rair	صرف اذان کمنے بے چھ سان قید	120
ተልዮ	علماء يجريحي موجود ١٠٠؛	172.1
•১০	ایک امام محبر کا دافقه	rzz
F24	امحریزی دورحکومت میں ہمارے اکابر کی قربانیاں	12 A
FOA	مداری کے حوالے سے جنازی فرسداندیاں	r ∠9





﴿ جِلَةِ هُو إِنِّينَ مَا مُرْجَعُونُونِ مِنْ وَ

مهم البذ الرنشق ولرجيم

﴿ رسول الله سَلَّمُ لِيَّهُمْ كَي حِيار الهِمْ تَصِيحَتِيل ﴾ التقویٰ کا اہتمام ۲۔ ایر کی اطاعت ۲۔ سنت ہِمُل ۲۔ ہمت ہے اہتماب

خطر

تحمدة ونصلى على رسوله الكريمه

المابعر!

عن أبي نجيح العرباض بن ساريه وضى الله عنه قبال: " وَعَنْفُنُا رَسُولُ اللّهِ صلى الله عليه وسلم موعظة بليغة وتجلف مسها القلوب وذَرْفُت منه الشّيون فضفتا: بارسول الله كأنها موعظة موذع فأوصيناك قبال: " أوصينكم بنقوى الله والسمع والنظاعة الله فأمر عليكم عبد حيثي والله من يعش مشكم فسيرى احتلافًا كثيراً فعليكم بستني واستقى وسنة

السحيفار الرائدة بن السهدين وعضوا علمها بالنواحد وايا كم ومحدثات الأمور فان كل بدعة صلالة ورواد ردود، فوقعديدو وعالما والمسافي نرود السفاراترمدي الماء واحدى الاعدد سنفورسد، الدول قو حديد (١٨٨٨)

: 27

تتبيد:

سنت کی وہیں اور جیت کے متعلق بیان جل رہا تھا۔ اس وَالِ عِمل ہے۔ آیات اور ایک صدیت کا بیان ہو چکا۔ آئ ووہری صدیت کا بیان شروع کرتے ہیں۔ بیدروایت جیس القدر محالی معنزے عرباش بن ساد بیرمنی الفدعن سے مروک سے۔

مهل نصیحت: تقوی کا تھم: مہل نصیحت: تقوی کا تھم:

اس حدیث میں آ جنسرے میل اور علی اللہ علیہ بسلم نے بندھیں فرائی ویں۔ اللہ اللہ علیہ میں آ ہے ہے میں ہے بہلا بھلہ ہار شاد فرایا آ فوصہ کا یہ وہ وی اللہ اللہ اللہ میں آ ہے ہے میں ہے بہلا بھلہ ہار شاد فرایا آ فوصہ کا یہ وہ بیٹن بھلہ ہے کہ اگر اگر اللہ اللہ علی اور بیٹن بھلہ ہے کہ اگر اگر آ ہے اس سنے کہ اس سنے کہ ایک اللہ اللہ بھلہ ہے کہ ایورا ویں اس کے اندر آ کیا ہے۔ اللہ سے ورا نی کا حاصل بیا ہے کہ اس کی نافر اللہ ہے کہ اس کے کہ اس کے کہ اس کے کہ اس کی نافر اللہ ہے کہ اللہ ہے کہ کہ اس کے کہ اس کے کہ اس کی نافر اللہ ہے کہ کہ اس کے بیان کی نافر اللہ ہے کہ کہ اس کے بیان کی نافر اور میں ہے تھی کہ اس کے دول کے بیان کی بیان ہو ہے کہ اس کے دول کے بیان کا برد و لیے کرو اس کے دول کے بیان کا برد و لیے کرو اس کے دول کے بیان کا برد و لیے کرو اس کے دول کے تامل کا برد و لیے کرو اس کے دول کے تامل کا برد و لیے کرو اس کے دول کے تامل کا برد و لیے کرو اس کے دول کے تامل کا برد و کرو گیا اس سے درک کو در تر می کرو گئی اور تمام ترد میں گرد ہوں سے بھانی کی اندر آ گیا دولاج کے اور اس کے اندر آ گیا اور تمام ترد میں گرد ہوں سے بھانی کی کا در آ گیا دول ہے کہ اور آ گیا اور تمام ترد میں گرد ہوں سے بھانی کی کا در آ گیا دول کے دول کے کا تام کی کرو گئی کرو ہوں کے دول کے کرو گئی اور تمام ترد میں گرد ہوں سے بھانی کی کا در آ گیا دول کی کرو گئی کی کرو گئی کرو گئی کے دول کرو گئی کرو

اصلاب معاشرہ کے لئے اسمیرنسخ

میں ایک ایک ہیں ہے ہے کہ آمر اسمائی معاشرے کے تمام طبقات مشاہ میں ، ، اسالڈ و معنام ، مشتیان کرام ، سیائی زشا ، اسے اپنامطی انظر بنا کر مشترات پالیس بنالیس اور یہ فیصلہ کرلیس کہ ہم نے ای کے مطابق میس کرنا ہے تو بورے معاشر کی اسارت جوجائے گی ۔ نہ بورگ باتی رہے کی اور نہ آیتی من رشوت باتی رہے گی اور نہ نا جائز سفارشات و بی سے معاشرے اور ملک میں ایمن وادان تائم موب کا ۔ جو کہتا ہا تھی بدائنی، نا خواقع بر دختی دختارت کری دیوری استن اور مرداری دفاقد ساد مواس است حریق دن همی بدا توانیان خلاش می چی دو اسب اس ایسا خطیا سنامه ف انظرار سال فی برباست چی به دو جمله مین ب از نومه را که به اعفوای انامه (ایس همیت کرد کا این از این خواکی استان میست کرد کرد میس اس اعترافی کی عافره کی راید کیفت

رشوت اور و مگر جرائم کی روک تھام کیے ہوا؟:

آئ تميشن ريميش قرم مورے زن راصوبانی تناسب سے نير فقس احل ے المرائیس کچوٹی اپنج ابنا کی تجہ اس سے بزش بیمان خسا کہ این بھر کورے یہ اس شرائ رشائع کی رئے خام نے کے گئے گئے گئم کے اور سے کا کم دورے اس ان اب الإروال ہے مطاحل قبل روہ بلا یا مندعل ہوجا شدا کا خوف پریوا کر رہے ہے۔ الغربية والعربان ورتمة القرامان أن بالترباد آخي و سارة 1935 كي ما في أن و تتربت وأشان ہے ہوئے ابھی چنا میال ہوئے تھے۔ ان زرکے میں علع کا ہزائشران الی ي كان والمنظمة المراجعة والمنظم المراجعة المنظمة المنطقة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنطقة فان وبي ومروق ارقبان النازوات كالفلط والداصلات وعاد المحاقطي وأكمة المقاد ا باین دون والد مناوعی درای این مای رہے توش کرتے گئے اوقی صواحی اوس کے ر نوین توری نی رو به تمام کے النے اللہ تعلق زولی ہے والعرب میں جب کے اور چنا اس انتینی میں انتخابات میں ایر انتخابات کے اس آوریوں پر شکتل ہے۔ والو سام سال کے فر بار کار ڈیسے نئے رشاہے کمانے والوں ٹال میں ڈیٹیوال کو اور اضافہ کرد بار ان کی يترك و يودون لك كريم أب وأبيد الرئيلي هوَي يُركِي الربيم الله كان كريمة إلى غراف عالم کے لئے ایک مرحض ہاتا میں دیا ہے ۔ اور از برس فرافظ میں میں

شروع ہوجائے گا۔

کمیٹیوں کے تائم کرنے سے مشکد علی ہونے والانہیں بلک اس کے نئے ضروری کہ معاشرے ہیں خداکہ خوف پیدا کرو۔ اندکی تکرائی کا تصور قائم کراؤاور پر تصور پیدا کراؤ کہ اللہ تعالیٰ ہر دفت و کچے رہا ہے اور تعاری ہر بات کوئن رہا ہے۔ سب چھے ریکارڈ میں محفوظ ہو رہا ہے۔ سب چھے دکھایا جائے گا اور ایک ایک چیز کا جواب و بنا پڑے گا۔ جب تک آپ لوگوں کے دلوں کے اندر جوابدی کا اصاب پیدائیس کریں مے آپ لوگوں کو جرائم سے تیمی دوک شکتے۔

روز ہ تقوی کی اعلی مثال:

التقوى المندائين الواتصور دور المنط كدائيس الميلاد المن المنظ دورو الكوا و والتحطير المجارية الناما. التي المنظ و والي كالحوائف تلك المن المنجاء

نیک دوران ہوئی ہے۔ اگر زندن کے جراحال میں ہمارت وی کیفیت ہیں جونائے تو چرے معاشرے کی اصابات ہوجائے۔ چنائیے جب ہم دفتر میں کام آرد ہے دور تو میں اس والے کا اصاب ہوگا۔ ہمیں اس دفت کی تخوادش مان ہے جو ہم رہاں دے رہے ہیں۔ ہمارا یہ مقت مرکار کی کاموں میں ہی قریق ہو، دیونی کے طاعہ کی اور کام میں فریق تد ہو، ہے کارٹی کہا ہے تا ہے۔ کارٹی کہا ہے ہے گار کار سے میں دفائی کاموں میں افائی تا کیفندہ فیرے میں ند فریق دوجائے اور اوائر کار

افسر كالأرسالا

من کلی یہ بی بری جہارتی فریش اور اوارے اپنے بال اکا لینے ہیں۔ آو اس کی مگرین پر اس اوارے کے متعلق سب بیور آتا رہتا ہے۔ مثال ہائی مزار خارے ک اور اس بین کئی شجے ہیں آو بہ عجبہ تفرآتا تا رہتا ہے ور باہ چال رہتا ہے کہ اور آو با ہے اون جارہا ہے اکون کیا آروہا ہے وقیہ و لیجہ بیا کہ مذہب واز بین چاکس رہتے میں دائد ایش فون پر کئی ہے فیر شروری ہائے کرتے ہیں اور نہ آئے جانے والوں ہی ہے کئی ہے فضول ہاتی آئر ہے ہیں ایونکا آئیاں معلوم موتا ہے کہ لیس و بیجا بارہا ہے داکر بر ایک کے خواجی تقدر اللہ دب العالمین کے بارے میں رہتے گئے کی و ہے جرائے جرائے دہا ہے ہیں ہی ہا ہائے کی جو رہے ہی جانے کی اور اس میں جانے دیا ہے دیا گئے ہیں مار کا اسرا انجام خواجہ اور برائم دوجائے کی اور کام بروری کے ایک دیا تھے گئے گئے۔ ا بیٹا اول میں مریقوں کو ملائ سے تھے کار معالیوں میں او گول کو الحد ف سے کئے کار بعد انہوں میں او گول کو الحد ف سے لئے کار بعد انہوں کے بلد باتی اور اول کے بارے میں استحفظ سلنے مسلم کا اور چوری و کئی کا خواتید ہو جائے گا۔ پیس والول کے بارے میں مشہور ہے کہ پولیس والول کے بارے میں مشہور ہے کہ پولیس والو است الفر سے فررت کے بلادہ کی سے تیم و معالمہ آ ممان ہوجائے گا۔ الشر سے فررت ہے اگر انہا وہ استے فعدا ہے فررت کے تیم تو معالمہ آ ممان ہوجائے گا۔ افسر سے فررت کا انہا فو مہ وکئیں ہوتا کیوکھ وہ ہی ہے ۔ کیکھ اور شتا تیم کئی جگہ انہ تی لی جبر والے کا مسائل کا حق '' تھو گی'' سے خدا ہے کہ وابا سے مسائل کا حق '' تھو گی'' سے خدا ہے کہ وابا سے مسائل کا حق '' تھو گی'' سے خدا ہے کہ وابا تھ کھی ہیں مشکار

أولوالامر كي اجاعت:

اس کے بعد فریانیا '' والسسط و است سنا'' فرادر کا دھا میں کی بھی تشہیل تفییعت کرنا ہوں) میں کی تفریق کئی ادرا کھو کیجنے ۔ ''کٹی'' کے معنی میں منتا اور ''طاعت'' معنی میں قبول کرنا دوراس کے معابیل عمل کرنا نے کس کی منع وطا میں!' مند وران کے رسول کی اور انڈ الامر (حفام) کی یاقرآن کے جیدیں ایک تجیدار میں ایک تجدارشاد ہے۔

> هؤمااتها الدين امنوا اصبعوا الله واطلعواللرسون واولى الأمر مكمهه (شاراه)

''اسے ایمان والوا خدا اور اس کے رمول کی قربانیوداری کرو اور جوتم میں سے صاحب کلومت جی وان کی مجی از

''أو يوالأمر'' ہے كون مراد بير، ك

" تونو مامر " ہے گون کون اوک مراد جی ؟ اس مبطع جی مختف اقوال جی ۔

تحقیقی بات پر ہے کہ خومت کے معاملات میں مکام اور افسران جبکہ شریعت کے مسائل میں ملے و کرام اور مشتیان عظام ڈواوالام جی ۔ انتظامی معاملات جی حکومت کا تحقی جا کار خومت کا تحقی جا حیات کار حکومت کے لوگول کی زمہ داری ہے کہ دہ جائز وناجائز میں تھم جیے کا سفتی حیادیان کار حکومت کے لوگول کی زمہ داری ہے کہ دہ جائز وناجائز کے بارے میں علیا سے او چیتے دہیں اور علیا دکرام کی زمہ داری ہے کہ تحقیم کا نفر کرنے اس کی خلاف ورزی شاہ کے کے کہ تو ہے کہ اندر جو تھم کا نفر کرنے اس کی خلاف ورزی شاہ کر ہے۔

غلام کوامیر کی اطاعت کا تکم:

یم آپینٹرینٹر نے اسم وظاعت اسکے حکم میں مزید تاکید پیدا کرنے کے فراد کدا کریٹر بیدا کرنے کے لئے فراد کدا کریٹر کر زیروئی کوئی غلام ایم بن بیٹے۔ آج کی ونیا میں فارم باقی انہیں رہے لیکن ایک وقت تھا کہ دنیا میں فارم بھی بات جائے تھے۔ شرایعت کا قانون بید ہے کہ کسی فلام کو سربراہ ملکت بھانا یا اس کا از خود من جاتا ہا تو تو تیں۔ آزاد آوی ای کو امیر بنایا جائے الیکن فرض کر ہیں کہ اُم کوئی فلام زیروئی طاقت کے قامیے مسلط ہوگی اور سربراہ بین جینیا تو اب جائز امور میں اس کی اطاعت بھی واجب بوجائے گے۔ چوکھ اس کے لئے سربراہ بینا جائز نہیں تھا اس کے اسے تو محت و برک اور آخرے میں اس بات کی پکڑ ہوئی کہ جب تیرے لئے سربراہ مملکت بنا جائز نہیں تو تو کیوں سربراہ بین بہت کی جائز امور میں اس کی اطاعت واجب بوگی اور اس کی خداف ورزی جائز بین بوگی۔ بین بربراہ مملکت بنا جائز امور میں اس کی اطاعت واجب بوگی اور اس کی خداف ورزی جائز بین بوگی۔

آیک اور حدیث میں آنخصرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ '' اپنے امیر کی اطاعت کرد اگر چااس کے منٹ کے اعضاء کئے جوئے جوں۔'' نعاج ہے کہ جس کے منہ کے اعضاء کئے اول کر ناک ہمی کی جو گ۔ کان معمل کنا جوار آگوہمی چھوٹی اوٹی تو دو کس کام کا اجر جو گئن آپ نے اس کی ہمی عطاعت کرنے کا تھم ویا حالافکہ اس مجھن کے اندرامیر بننے کی اجہت ٹیمیں اس لئے کہ امیر بننے کے لئے شرط یہ ہے کہ وہ زیروتی امیر بن گیا یا کمی سائے اس کو امیر بناویا تواب وہ اول اور ان بنتے لیکن اگر وہ زیروتی امیر بن گیا یا کمی سائے اس کو امیر بناویا تواب جائز امور میں اس کی اطاعت واجہ ہوگی۔

موجوده حڪام کي اطأعت کي تفصيل.

اس ہے آپ کل کے حکام کا سنتر تھے کیے کہ اگر حکومت نے کسی کا اہل طخص کو ڈپل کھومت نے کسی کا اہل طخص کو ڈپل کھشن کھٹن کو ڈپل کھشن کو ڈپل کھشن کھٹن کو ڈپل کھشن کو ڈپل کھشن کو ڈپل کھٹن کو ڈپل کے ایک جاتا ہے تو اس محدودت میں جن لوگوں نے است اس مجدد ہے بہ فائز کیا۔ وہ کشنگار ہول کے اور اگر یہ فود زہر دی اس کے ماقعت افراد پر اس کی مقدد کر اس کے ماقعت افراد پر اس کی ماقعت افراد پر اس کی ماقعت واجب ہوگی بھر طیکہ اس کا حکم شریعت کے خلاف میں دور چو تھم شریعت کے خلاف میں دور جو تھم شریعت کے خلاف ہوں وہ کیس مانا جائے گا۔ خواد کسی کا جو، پانے کا ت ماس کا اعدالت کا تہ حاکم کا امرائی کی دور تھی کا تہ ماس کا اعدالت کا تہ حاکم کا امرائی اور شیمی کا۔

جائز امور میں اطاعت کی مثال[،]

البنة معرف جائز السور بين ان كى اللاحت والاسب بين اس كى مثال يول مجحة كه جيمية فريقك كفرة الين تين ان تواقيمي كالأكرقر آن وحديث بين تبين اور ته عن قرأن وسنت بين ان كن بايندى كرنت كالتم ويرنت بينكم قانون كى تمايول بين

یونک او بینک کے قوانین تا معرف یا کوشر بیت کے خلاف آٹ بلک اگر شرایت یک پیند یو دلیکی میں سال کے ان کی بارندی کرنا واجب ہوگا۔

تظم وصبط کی شرق حیثیت:

اسی سے شمن بھی ایک ہات ہے بھی کر شریعت نے ہو بھی کو شریعت نے ہو بھیز میں تھے وطابط مرکعتے کا انہتمام کی ہے شاہ فراز کو دیکیے لیجائی ہے ایک میاوٹ ہے۔ بند سے اور اشد تھا لی کا انہا وہ میں تی ، اوا جماع راست تعلق ہے کیکن میں جماع کی ایک امام مقرد کیا تھے جمس کی انہ وہ میں تی، اوا کی جاتی ہے اور ایک من متعمین کیا تھیا۔ اگر سے باہندی میں جوتی ہو تھیے کو کوئی من متعمین شاکھا جاتا اور جا ایک واضیفہ میا جاتا کر مسجد میں آئے گئے بعد جس طرف جوادہ مشار کے کو سے جو باہ اور جمل طرف جادہ کو کہنے میں جواد تو اس سے کہنی پڑھی مجملتی۔ شرایعت نے اسے معلم کیا بھی ہوا میں اقبار وارث متحمین بیاد کیا۔ امام بھیا ہو اس سے کہنی بڑھی اس سے کہنے اسام بھیا ہو ہے۔ اس سے انہا کی شرایعت کے دار انکم ومنبط میندیده چیز ب برنظی شریعت سے مزان کے خلاف ہے۔

"امير"مقرركرنے كي وجدا

یکی وید ہے کہ شریعت نے نکم وصد کو برتر اور کھنے کے لئے مختلف کاموں میں امراء مقرر کے شان فتح میں آپ ، کیھتے ہیں کہ ایک امیر انگے ہوتا ہے۔ خود آ مخضرت میں اللہ علیہ وہلم نے اپنی زندگی میں معترت ابو بکرصد میں رضی اللہ عنہ کوامیر النج بند کر بھیجا۔ ای طرح جننے جہاو ہوئے تھے۔ آپ اس لشکر سکے افراد میں سے کسی کو امیر مقرر فرمائے تھے۔ مبلغین کو بھیج تو ان میں ایک امیر مقرد کیا جا تا۔ یہاں تک کہ آپ صنی النہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

> '' اگرتم تمین آدی تل کرسنر کرونو اپنے میں سے کی ایک کو امیر بنالاگ

بھر جب کوئی امیر مقرر ہوجائے تو دس کی اطاعت واجب ہے۔ اس سے تھم وصیط برقر اور بہتا ہے۔

مولا ناحسين احمر مدني رحمه الله كا والعدا

الإسيد القوم حادمهم

`` توم کا مرد ران کا طاوم زوتاہے''۔

پٹائچہ کی کوس مان افغات تیں دیا ور فود می سارا سامان انھا کر اہاں گے

<u>_ 21</u>

تحومت سے اختلاف میں بھی حدود کی رہایت طروری ہے۔

اُن کُل بیاطر بھا تیل پڑا ہے کہ جند عکومت کے ضاف ہا! جائے اتّی بہاار کیا گی بات تھی جاتی ہے اور تھ بیٹ کی جاتی ہے کہ فدان صد جب تو بڑے جن گوچیں وانبول نے تو کئی اوا کردیا ہور یہ بہت وہ سے نیفر جی یہ یکوئی انہی بات تیل ہے۔ اگر حکومت نے تو کوئی سے اختیاف موقو اختیاف واقتیاف کے حربیقے ہے کیا جائے وقا کو رشکنی جائز تیل واور جائز جمود میں ان کی نافر بالی ہے تو کیوں۔

أيك غلط تنجي اوراس كالزاف

رمبت المتصافوك ميا تصنف بين كما فاعل وفوائد وكام كن اطاعت والبسب كين

رہ تی اور آئن کل کے دکام آفٹریڈ ایسے ہی ہیں۔ پاکستان کے دکام کو تو جم بھی ایکی النہ تھی۔ انہا کہ اور آئن کل کے دکام آفز کی میں ایکی کنیس کے بھی دور ہے آگئ اسلامی مما لکت بین اس سے بھی زیادہ حالت قراب سیار قرار النہ تھی اور ان سیار کی ایکی کے ایک بیٹران کی ایک کام فی اطاعت شروری کئیں کیونک بیا شار ٹیمن پڑا جھے اور اور مشکل سیار کے بار سے میں ہو کہنا تھ مشکل سیار کی جائے ہوں ہو اس میں میں ایک بار سے میں اور مواد و گئی رکھتے البت خابری خالات اور مواد و گئی رکھتے البت خابری خالات اور مواد شاہری میں موٹ تھی میں اس کی جائے اسور شرک کا بیا مطلب ٹیمن کی جائز اسور شرک کے بائز اسور شرک کیا تا اسور شرک کی ان کی حالے۔

آ تحضورمتنی الله ملیدوسم کاارشود ہے۔

الهميركي الظاعت كرود نواه مهيس الن كاشم بيند يواي الإنداء اور ان المصلال من كرونكر بياكم ان المساكفة اوا كفرو يفعواور كفر بعى ابينا جس كي والنح وين تميار سالاس بال اوال

وأستلم وأراب الرورو ا

ایک صورت میں ان کے خلاف بقاوت کی بائے گی اور ان سے طاقت کے ذریعے سے تمنا جائے گا۔ کیش ہسپ تک ہو کیفیت ٹیک، ان سک فلاف بخاوت بھی جائزئیس اور چائز مورش ان کی اطاعت بھی واہب ہے۔

کون کہال امیر ہے؟

ائی سے بیانجو بھیڈا کر جس مصلے بھی جس مجھی کو الفتیار دیا آباہے وال تصلے کا دوا بھر ہے اور اس عد تعلیا اس وراعا عمل دانجہ ہے۔ در دکاہ کس استادا اس ہے۔ دہاں اس کی اعلامت و جس ہے۔ انجاس تھی اس کا تعرب اس کے سے منہ دان الى العاصف النهب السبار التي طراق الراريب فالعرب لا الباق كا النهر السند العار الدرات. العراق في العاصف والنب المت وقيم وله

اختلوف امت کے وقت کرنے کا کام:

ک کے جمعہ ہے سلی اللہ علیہ ایکم فراہ کا

'' تم میں سے روشنمی زائدہ رہے گا تو وہ میں ^{ونت} فات و کیے۔ کیا''

بیداً پ منٹی اند علیہ وسلم کی بازشین اسٹی ہے۔ انتہاؤات یا دور صفرت مثان علی بھی اند عند کے دور رہے شروع موادر اس کے بعد انتقادات پر بھتے گئے۔ بہاں شداک آئی کی انتہاؤت کی شعرت جورت سامنے سے اس صورت میں ہوارے ہے یا ضمرت کا قراس کے درت میں آئے گئے تابید

الافتعام أكبو بشنكسن وشيثه الالجميما اواميا مندنين

المواسي ه

" وزم بکرنا میرن ورخك در شدین کی منت کوار

خانفاء راشدین کے فضاکل

خلفاء راشد این میں سب سے پہلے اواکر صدائی رضی اللہ عند ان کے بعد عمر فاروق بنجی اللہ عند ان کے بعد طابق تنی رشی اللہ عند اور ان کے بعد طی رشی اللہ عمد بین بدائن اوآ ب کے طافا دراشہ این اور مبد فیان کہا۔ بدان کے تن میں رسال اللہ عمل اللہ علیہ واقعم کی دہت ایرای شما اسے ایسے۔ اس تصلے میں آ ب کے ان کے تین فضائل میان کے ۔ ا۔ خلفاء ۔ خلیفہ کے معلیٰ ہیں جانشین ۔ کس کے جانشین ؟ والاً خرین کے جانشین، رسول الند ملی اللہ علیہ وسلم کے جانشین ۔ ان جانشینوں کی اللہ کے بال کیا عظمت ہوگی ۔

احد داشد ہیں: داشد کے معلی جی زشدہ اللہ اور زشد کہتے ہیں بدیت کو۔
 داشد بین کا مطلب ہے جاہت واللہ کو یا تخضرت میں اللہ علیہ دہلم ہے ان چاروں محال ہے کہ دول محال ہے کہ خارف محال ہے کہ خارف کا مہمی کریں ہے۔

۳ میرینی در چرای معن کے اندر حرید تاکیہ پیدا کرنے سکے لئے فرمایا میدیٹن سانفظ میدی، جوہت سے اہم مفول ہے۔ میدی اس تخص کو کہتے ہیں ہے جاہیت دے دی جائے۔ میدیٹن ،میدی کی جح ہے یعنی وہ لوگ جنہیں ہریت دے دی گئی ہے۔

حق وباطل بیجائے کی سوٹی:

قو آپ نے ایک علی تجویز قرمادیا کہ جب امت میں اضافات ہوں تو ہم ہے۔ اور است ہیں اضافات ہوں تو ہم ہم ہے۔ اور خلفا عراشہ بن کے راستے کو ایٹا لؤ ہی جنت کا راستہ ہے۔ کویا حق وہا شاک ہو ہیج نئے کی ایک کموٹی احماد نے اور کہ جب بھی احماد ف روئ میں سے آپ تو ای کہ جب بھی احماد نے والم کی سے آپ تو ایس کا حل ہے۔ جو است رسول احد اصلی احد علیہ والم کے مطابق جو ٹی ، دور رہ سے بدی ہم بھی مرجہ براہ راست رسول احد کی سنت میں اس کا فرکر نہیں برگا تو چر خلفاء ماشد بن میں اس کا فرکر نہیں برگا تو چر خلفاء ماشد بن میں اس کا فرکر نہیں برگا تو چر خلفاء ماشد بن میں اس کا فرکر نہیں برگا تو چر خلفاء ماشد بن میں اس کا فرکر نہیں برگا تو چر خلفاء ماشد بن میں اس کا فرکر نہیں برگا تو چر خلفاء ماشد بن میں اس کا فرکر نہیں برگا تو چر خلفاء ماشد بن میں اس کا فرکر ہوئے ہوگا۔ اس برخمل کرنے ہے اختابات فلفاء ماشد ہوئے۔ کا د

شیعه کی اختااف کی وجه:

ايک دلچپ واقعه:

نیک واقعہ بؤد آبید بیمال و مبطور پر جب یہ شرہ کا موسم آتا ہے قر مکوکل اشران میشک بازئے ہیں۔ شیعہ کی ملہ اگوئٹ کرتے ہیں اور شابط کس <u>الحاکم کے</u> ہیں۔ اوان اور لیس کا توسلوق رحمہ الشریجات بزیرے عام اور محدث رتھے۔ جامعو الشرفیہ او مورشن پڑھائے تھے۔ ان کے دورشن ایک مرحبہ ُورزینے میشک دوائی۔ شیعہ کی عمار کے دان جس میڈمی بیٹھی تھے۔ گورزین جب نے کہا کہ میٹ اس واس وال وال قرائر کرنے کے لئے آپ کو بادیا ہے۔ مولانا اور لیس کا ندھلوی رحمہ اللہ نے فرمایا۔ آپ نے مجھے
کیوں بلایا۔ شن تو سن بوں۔ میں تو الن کے سارے بزرگوں کو مانتا ہوں اور سب
سے مجت اپنے ایمان کا حصر بھتا ہوں۔ لیکن یہ ہمادے بہت سے بزرگول کو گالیاں
ویسے ہیں۔ اگر آپ الن کو تھیک کردیں تو اس والمان قائم ہوجائے گا۔ باتی ہمیں
بانے کی کیا ضرورت ہے۔ واقد بھی میک ہے۔ اللہ تعالی آئیس اس ممتادے تیجے کی
تو تی دے دید۔

سنت كومضوطي سے وكرنے كى بدايت:

آپ ملی الشعفیہ وکلم نے آ کے فرایا: حواصفوا علیہا بالنواجذ ﴾ ''میری اور خلفاء راشدین کی سنت کو) ایٹی واژھوں سے میکڑ لؤاڑ

بسب كى كومشبولى سے مكڑنے كے لئے كما جانا ہے تو حربي جس يوں كما جانا ہے كداست تواجد (دازعوں) سے مكڑنو يعنى الكل دانتوں سے مكڑو محرتوال بات كا خطرہ ہے كددانت كونت جاكيں كلد واڑھ سے مكڑو كے تو مضيولى رہے كى اور دہ چنز چوئے كى نبين بہ كويا به قرمايا كديمرى اور خلفاء راشدين كى سنت كوالى طرح مضيولى سے مكڑلوكدود چھوٹے نہ يائے۔

برعت سے سیخے کا تکم

ال کے بعد فرمایا:

وإناكم ولمحدثات الأمؤر فإن كل بدغه ضلالة

چاؤ تم البينة أب لو تن كل بالآن سند كيونكه بر بدعث مُما الله -

لینی اگر کوئی مخص کس شرقی امیل سے بغیر و بی سے اندر کوئی بات بر حالے۔ گاقر یہ بدعت سے جو کہ حرام سے اور ہر جائے تھرائی ہے۔

بدعت كے نغوى واصطلاحي معنى:

بدعت کے مفوی معنی استی چیزائے ہیں۔ جو ٹی جیز ایجاد کی کی ہو، ووافوق معنی کے استیار سے بدعت ہے چہ نچیاں متنی کے استیار سے جہاز بھی بدعت ہے۔ کیلی فون اور مائیکر وفون وغیرہ بھی بدعت نیں۔ لیکن شریعت کی اسطال میں بدعت کا مطلب مید ہے کہ جو چیز دین میں شامل میں، اسے کوئی مخص کی شرقی وکیل کے بنے اپنی طرف سے دین میں شامل مردے میل کے طور پر یا عقیدت کے طور پر۔ آ ہے اشاف جو اس نے اپنی طرف ہے دین کے اندر کیا ''جدعت کہنا ہے گار''

کونسا اضافہ بدعت ہے؟'

اگر یہ تی چیز کی شرق ولیل ہے آئی ہو۔ شلا قرآن، حدیث، اہمان یا قیاس سے نابت ہوری ہوتا وہ ہرعت نہیں ہوگی کیونک وہ شرقی دلیل سے نابت ہوری ہے۔ بدعت وہ چیز ہوتی ہے جو کی شرق دلیل کے بغیر ہو مثلاً کوئی تخص بول کیے کہ میں کے دفت آ دی خوب تازہ وہ ہوتا ہے۔ کی تئم کی تمکادٹ نہیں ہوتی تو اس وقت دو راحت فرش کے بجائے چار فرش ہونے چانبیں۔ لہٰذا ہم چار رکعت فرض پڑھا کر یں گرنے باسانی چونک شرقی دلیل کے نافیر ہے۔ اس کے بدعت ہے اور ایسے اسا نے اگرنے دائے کو جو تے بیزیں کے کرتم کون ہود بن کے اعراد اطاف کرنے والے دوین ري الناران مي النابع المراجع ا

أكيب غلطتني اوراس كالزناية

جعنی اواں میصنی اواں میصنی میں کہ اور کئی جو کو جائے کہتے ہیں ۔ اس کے وہ جہ جی ا کہ سامپ اور آئیشر میں منتی اللہ علیہ وسم سے زمانے میں سمجہ نیونی کی تھی۔ جیست مجھور کی جو خواں کی تھی اور قرش پر نگارین ہے جائے ہوئے تھے اور ہے تہ ہوسی نے وائی قالیم الشان سمجہ ایک جائی جی فور سمجہ نیوی اور مرسم کی سمجہ متنی سحیم الشان میں چکی میں۔ اس طراق میں بھی اور تینکھو وال کی مساجہ رہ کی فی جس تو تھے رہیمی جو میں ہے۔ وال کا جواب ہے بہت کی اگر وائی جو او جائے کہ بات تو بھر تم خورشی جو میت اور اس

انا میں انجھ کیچھا اور کی بھا کہ ہو سے گئیں کہتے ، بدعت اس کی بڑو کو گئیتے ہیں۔ اندوا میں کے حواری وارن ملک مال کی جانب بھا کچھا کہ کوئی تھیں ہے کہ کہ بھی سجہ میں اندواج مصفا کا قوائب کم ہے اور ایکی محمد علی فردا ان جانا کا قوائب اور اندازیاں سے ایکی محمد مسلم متحمد کے ایسے کی مسید کیے کہ بروں کو ایا بدوارہ والے کار ایکی مجد علی اور ان مصفا کا قوائب اسے تو جانے کے اعداد ایک تھم کو اطاف اردارہ والے کار ایکی مجد علی اور ان مصفا کا قوائب اندازہ والے کا

سنت ہے تا بت ہوگیا ۔

اور میر بھی خارت نہ ہوتا تب بھی آئی بات قو خابت ہے کہ مسلمہ ٹول اُورا منت پہنچانا ٹو اب کا کام ہے۔ یہ بات قرآن اور حدیث ووٹول سے خارت ہے اور کی سمجہ ہنتے سے ظاہر ہے کہ نماز بول کو راحت سلے گی تو اس طرح قرآنی آیات اور احادیث سکے عموم سے معجد کے باؤ بنانے کا جواز بھی خارت ہوگیا۔ بال البنتہ کی سمجہ میں نماز پڑھنے پر زیادہ تو ب سلے کا اعتقاد رکھنا باہ شہر بدعت ہے مکوئکہ اس کی کرئی دلس نہیں۔

یکی معافلہ دیتی مداری کا ہے۔ وسول انڈسلی اندسلیہ اسلم کے زیا _ فریس'' صف'' کے ہم سے جو مدر ہے تھا۔ وہ ایک چہزر دفقانہ اس پر جیست بھی بنگی کی تھی۔ اب مدارش کے اندر شانداد شارتی میں چک چیں۔ بیباں پر بھی دی بات ہے کہ وکر طالب علموں کو راحت پہنچانے کی نبیت سے یکی شارتیں ہوئی جا کیں گی تو ہے تواب کا کام ہے نیکن اگر کوئی ہوں ہے کہ یکی شارت میں پڑھنے کا تواب بھی شارت میں پڑھنے کے مقابلے میں زیادہ اوٹا ہے تو یہ بدھت اور جہالت کی بات ہوگی ۔

ا ذان ہے میلے درود وسلام پڑھنے کا حکم

ای سے مراقبہ چند بدمتوں کی تعیقت بھی تجھ کیجنے۔ آئ کل یہ سا مدہ چلا سے کہ افرائوں سے پہلے "مصنوہ و فسیلام عذبت باز سول اللہ آچ ہما جاتا ہے۔ جا شہر درور شریف بہت جوئی تعیت ہے۔ اور آئی جائی میارے ہے کہ جب قرآن وصدیت میں ہم اس کے فطائل چاھتے ہیں تو تی ہے جائیا ہے کہ وٹی اور جا میں د کریں۔ اس ورور شریف می جائے میں ربیت می فیرورکت کی چیز سے دین در این کی کامیانی اس می مشمر ہے۔ کیشن اس موقع پر دورد شریف پر جن کی کوئی ڈوٹ شیں۔ جواذ ان آ مخضرت صفی امنہ علیہ وسلم نے حضرت بذل کو سکھائی تھی۔ حضرت بعال اسی کے مطابق اذ ان ویسے تھے۔ مکہ کر مہ جس آپ نے حضرت ابو محدور و کو افوان پر مقرر فرمایہ تفاہ وہ وہاں اذان ویسے تھے موئی اذان آپنے تک چلی آ رہی ہے۔ اس اذان کے شروع میں درود شریف پڑھنا ٹاہمتہ تھیں۔

اگرآئ گون مجھی ہے کہ چک ورود قریف کے فضائل بہت ذیادہ ہیں۔
اس لئے افان کے شروع میں فرودہ درود کہنے میں کیا قرین ہے تو اس کا جواب ہے
کہ بیریات نمیک ہے کہ درود شریف کے فضائل بہت زیادہ ہیں گیئی اس موقع پر درود
پر بھنے کی کوئی فشیلت فابت نہیں۔ اگر اس موقع پر درود شریف پز هنا باعب فشیست
بوتا تو آ مخضرے مسلی اللہ علیہ وسنم حضرت باول اور حضرت بوحد دروروش اللہ عنما کو
وس کا تھم وسینے اور دو اپنی اذا توں کے شروع میں اس کا مشاقد قربائے شرکیا العیاد
واس کا تھم وسینے اور دو اپنی اذا توں کے شروع میں اس کا مشاقد قربائے شرکیا العیاد
ہوتا تو ایک تھم میں آئی۔ اس وقع پر درود شریف پزینے کو یا عث فسیلت اور شرود کی محمل
ہوتا آئی تھی ہے ہم ان کے بہتر کام کرتے ہیں۔ جملا رسول میں اللہ علیہ وسلم سے بہتر
کوئی کام کرست ہے اور دین کے معالمے میں کوئی مخص سحاب سے آئے بردہ سکا ہے جہر
کوئی کام کرست ہے اور دین کے معالمے میں کوئی مخص سحاب سے آئے بردہ سکا ہے جہر
ہوئر نہیں آؤ جب انہوں نے ہوگام نہ کیا قرآئ اسے باعث فسیلت تھیں بعد دور

جنازہ کے ساتھ کلمہ شبادت کا نعرو لگانا:

الی طرق جب جنازہ اٹھیا جاتا ہے آدیکھی لوگ تعرب اٹھے جی الکی ا شہارے السیاسار الالات الالله ٣ بل شرکی اچ هنا بہت بری تشییت کی بات ہے ' کیلن ہے، آیموک اس ' وقع بہتائے وار وکین تکر رسوں الدسلی المد مانیے وہلم نے ایدا میا تھا۔ پائٹیں ' میالا سحاب نرام نے اید ' کیا تھا یا ٹیس' ' اگر کیا تھا یا اس کے کرنے کی جائے۔ می تھی ? شرور کرد اور اگرٹیس کیا تو تم اسے ' یوں کرنے وہا'

ا تحضرت علی اللہ علیہ وسلم نے مُرد کیتے جنازے افعات بیں اور مُتنی بار جنازوں میں اور تفن وقعی میں سحا باکرام کے سرتھوش کید رہے تیں۔ اگر اس موقع پر اللہ باعد متعود با باء مب نعتیات ہوتا تو کیا رمول الند علی اللہ علیہ وسلم اور سحابہ کروم اسے تجوز وسے ؟

تیجه اور اس کی تناحتیں:

ورا گرنر پیٹا پڑا تو ای کے چیوں نے فرید کر چایا عالانک میہ با تؤکیں۔ اس سٹے کہ اس کا سارا انزائی کی تقدیم اس سٹے کہ اس کا سارا انزائی کوئی کوئیک مرح ورموئی دھا کے تقد کا سارا انزائی اب میت کی ملک شہر رہا تھید وارٹوں کی علیت ہوگیا۔ بندا جب تک سادے ورثاء راش ہا وگر یہ فیصلا نا کریں گے۔ اس وقت تک اس جس سے معدقہ فیرات کریں گے۔ اس وقت تک اس جس سے معدقہ فیرات کرتا ہے تو اس کی اچارت کے باوجود بھی اس کی اچارت کے باوجود بھی اس کی اجازت کے باوجود بھی اس کی اجازت کے باوجود بھی اس کے استمال میں کرتے اس کی اجازت کے باوجود بھی اس کے استمال میں کرتے اس کی اور وہو بھی اس کے کہ بار دو تو بھی ایک کردو تو بھی ایک کردو تو بھی ایک سے اس کی است اس کی ایک کردو تو بھی کردو تو بھی ایک کردو تو بھی ایک کردو تو بھی ایک کردو تو بھی ایک کردو تو بھی کردو تھی کردو تو بھی کرد

اب و کیجھے کہ اس بھی مکتی قراریاں جیں۔ وارٹوں کا ممکن مرا جارہا ہے اور بدعت کا ارتفاب بھی دورہا ہے۔ گر کوئی فیکس جیج نہ کرے تو کیا ہا؟ ہے کہ اس سے فلاس نے تو چیو بھی نہ کیار چھر رمواں آ ہے؟ ہے۔ بھر چاہیموں اور بھر مری آئی ہے حالہ کدش بعت میں تیجہ در رمواں کا کوئی ڈکر ہے اور نہ چاہیمو نیا اور بری کا۔

عميا رهو ي_ن كاحكم

الیک صاحب بھو ہے گئے گئے کہ کے رحویں کا کیا تھم ہے! جس نے جواب ویا کہ قرآن کھید جس تو کئیں گیا رحویں کا ڈکرٹیں ہے اور نا صدیت میں اور ندانند کی سکتابوں میں بداس لیلئے ہم تو اس کا نظر جائے ٹیٹیں ڈکر کوئی دین کی جائے ہوئی تر ہم جان شکے دوستے کیا جائے تو دین کی کمی آئے ہے جس لکھی دوئی کمیں۔ اس لینڈ ہم تو بالسکے ٹیٹیں دآئے ہی جانے دول گے۔

نماز باجماعت کے بعد زورے کلمہ طیبہ پڑھنا:

ای حرن جعش منجدوں بھی و کیجنتہ میں کہ ٹناز کے علام کچرے کے بعد

بدعت كرنے والوں كى مثال:

ایک بات اور بھی مجھ کیتے۔ وہ یہ کہ عام طور پر بدھت کرنے والوں کی نیت بری جیس ہوتی ، جذبہ ہوتا ہے زیادہ ٹواب کمانے کا لیکن مجھ کی تلطی کی وجہ سے الن کا طریقہ غلط ہوتا ہے۔ ہس کا متیجہ یہ نکلا ہے کہ ٹواب زیادہ حاصل کرنے کے بجائے اصلی ٹواب ہے بھی محروی ہوتی ہے۔ اس لئے کہ ٹواب تو اس سورت بل ملا ہے جب آ مخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کے مطابق عمل ہوگا۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اور طریقہ اختیار کیا جائے گا تو غائدے کے بجائے النا تقصال ہوگا۔ ایسے خفص کی مثال بین کی می دوجائے گی۔

الله على مع بادب مي طور طرت كالطيف مشبود جي - ايك مرتب اس كي

والدہ نے اے ایک چید دیا کہ اس کا تیل نے آؤ زور بیالدیکی رہے دیا اور ساتھ ہے ۔
ہوایت کی کہ جب بھی وکا تدار ہے کوئی چیز لوقا اسے کہا کرو کہ اور بھی وال دو۔ یہ سیرھا ساوا آوئی مقار بان کی ہوایت کو ہے بائدھ کر وکان کی حرف آلیا۔ ایک چید کا ایش خیر کا ایش میر ایس کی ایس ایس کی دلداری کے بیٹیز سامنے کر کے کہا کہ اس میں والی ویہ کیا تدار کھھ کی گئیں اس کی دلداری کے ایس چیز سامنے کر کے کہا کہ اس میں والی دلاری کے ایس چیز سامنے کر کے کہا کہ اس میں والی دو۔ دکا تدار کچھ کی گئیں اس کی دلداری کے ایس چیز سامنے کی میں والی دار دیا ہے۔

اب یہ بڑا توش خوش کھر جارہ تھا کہ وہارہ نے جس طرب تھم دیا تھا دیا ہی مل طرب تھم دیا تھا دیا ہی مل کی رہاں ہے ا حمل کیا۔ جب والدہ کے باس چہنچا تو اس کی ماں نے یہ منظر دیکھ کر کہ سیچے صرف اتنا کیل لے کر آئے نے ہوں کہنے لگا تھیں ای الرحر بھی ہے۔ (اور اُسے النایا) تو ہوتھوڑا سا کیل تھا وہ بھی کھیا۔ یہی حال اس محتمل کا ہے جس کو زیادہ فواب کی ہوں جو تی ہے گئیں طربے تھے احتیار نہیں کرنہ تو ایسانہ تھی گئے جل کے علاوہ اور کیا ہے گا؟

صرف نبيت كالاحيما مونا كافي نهيس

بہت سے الفاہوں میں طوٹ وگ کہتے ہیں کہ ہمارتی فیت تو بہت المجھی ہے۔ خوب بھی گئے کہ صرف نہیت کا اٹھیا ہونا کافی ٹیس الکہ طریقے کا تھی ، دنا تھی صرورتی ہے۔ ورند نہیت تو کافرول کی بھی اٹھی جوٹی ہے۔ ہندو جو عبارت کرتے ہیں کیا ان کی کوئی دنیا کی نہیتہ ہوتی ہے دو رام رام کرتے جس طرن بتوں کو بوجتے ہیں۔ وو بھی اللہ تعالی کو رامنی کرنا چاہتے ہیں نگین چوکھ ان کا طریقہ شریعت کے مطابق نیس۔ اس لئے وومرودو ہیں ر

جب دیت میں میں جو اور طریقہ بھی شریعت کے مطابق دو تو اللہ تعالی کی

نصرت آئی ہے، قبولیت ہوتی ہے اور سلمان کال مسلمان بھآ ہے۔ اور جب مجمی اللہ تعالیٰ کی نصرت اور مدونییں آئی تو ان دو شرصوں میں سے کسی ایک شرط کی کسی ہوتی ہے۔

سنت اور بدعت کی مثال:

الله تعالی بمیں رسوں الله صلی الله علیہ وسلم کی این تفیحتوں پڑھل کرنے کی قریش تھیے۔ فریائے۔

(J.1)

وأحردعوانا أر الحمدللة راب العالمين

ᡘᡌᡊᡊᡙᡚᡢᢧᡊᡀᠲ᠘ᡊᢍᠬᢐᡯᡢ᠘ᡢ᠘ᡢ᠘ᡢ᠘ᡢ᠘ᡢ᠘ᡢ᠘ᡢ᠘ᡢ᠘ᡢ᠘ᡒ᠘ <u>Pananani</u>

مينون منت ومليم اداس أداويت مقرر معرّب والماغق في رفيع فائل حقل مقدم مدت ابندت ديامداد اطلوم كرا بي تارخ مدارق الآني عاصون منيا وترب حوالانا فإذا حدوداً

﴿ بَعْلَمُ مُولَ بَيْنَ مَا شُرِكُمُونَا مِنْ بِهِ

﴿ سنت كامفهوم اوراس كى اجميت ﴾

خطيرا

تحمدة وتصلي على رسوله الكريم

امالحدا

باب في الأمر بالمحافظة على السنة و ادامها قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: وَمَا الكُّمُ الرَّسُولُ فَخُفُوه وَما نَها كُمُ عَنَهُ فَانْتَهُوه (قديم ١٧) وَمَا يَنَطِقُ عَنِ الهَوى إِنَّ هُوَ إِلَّا وَ حَلَّ تُوخِي (عدم ١٥٠٦) قُلُ إِنَّ كُنْتُمُ تُلْجُونَ اللَّهَ فَاتَبِهُونِي يُحَبِيكُمُ اللَّهُ وَ يَغَفِرُ لَكُمُ ذَنُونِكُمُ * فَاتَبِهُونِي يُحَبِيكُمُ اللَّهُ وَ يَغَفِرُ لَكُمُ ذَنُونِكُمُ *

تمهيد

گذشتہ مجلسوں بھی این اعمال کی تنعیسل بیان کی گئی تھی جو بہت ہی آسان اور بڑے اجر و تواب والے اعمال سے جیسے راستہ سے تکلیف وہ چیز کا بٹانا، مجد کی علائی کرنا اوگوں ہے مشکرہ کر منا دفیرہ وغیرہ ہائج کی کیلس ہے ہم ایک اہم باب کا آغاز کر رہے جیںاں ہے وب آخینورسلی القد مایہ وسم کی منتول ہے متعلق ہے لئے رہے مہمادہم وب ہے۔ برمسلمان کو برآن اور و سمجے اس سے رہنمائی ملتی ہے۔

'' سنت'' کے گفتلی اور اصطلاحی معنی 🖰

غظا سنت آب کٹرے سے علتے ہیں۔ اس کا منہوم ڈرانفعیل ہے مجھنے کا طرورت ہے۔ لفظ "منت" کے لفوی معنیٰ جن" طریقا" کے جب میں کہا جائے ک " رسول التدسلي القديمية على سنت" موّاس، كالمطلب بيدرسول القدمل المدعل وسلم كا طریقہ ۔ کس چز میں طریقہ؟ بوری زندگی کے انوال میں درندگی کے قیام شعبوں میں ۔ ا تمریجت کی اصطلاح میں هفته "مسات" رومعنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ نماز اور ونسو وغیرو میں آپ میز ہے جب کہ نماز میں آئی سنتی اور وضو میں آئی سنتیں ہیں اور استے فرش والشنے واجبوت اور شراکلا میں۔ اس جگہ سنت سے مراہ ہونا ہے" واجب ے کم درجے کے اعمان ''رکیکن' ج ہم جس باے کا '' فاز کر رہے ہیں، اس مجٹہ سنت کے میر منتی مراد کوئیں ملکہ دوس ہے منتی سراور تیں۔ شاصرف یہاں بلکہ عام طور پر قرآن و سنت کی اصطفاعات میں جب لفظ "سنت" بولا جاتا ہے تو اس سے مراد ہوتا ہے منحضورصی الله علیه وسلم کا حربیته، خواه ده قرش بهر یاداجسیه، سنجه موکده بو یا فهر موکدہ آوے میں ہے ہو یا شرائط میں ہے الدیب بنت کے بعطوا تی مفہوم میں واکل ہیں۔ مثلہ ایمان لانا تو سب سے بڑا فرض ہے، جس کے بغیر وکی عمل متبول میں وونا، او مجمی سنت سے کیونکہ رسول العقائعلی العنہ علیہ وسم کا طر ایت ہے، اسی خراج ہم فماز

ل - - وب ہ اتوان ہے؟ ملات میں داخر سائد حاصہ جر است و اندب اللہ فقافہ باہید دریاتی عالجین فقائی کانے فائد کرائے کی مردب

ادا آئر تے ہیں مثالی سی کو دوفرش انہ بیش جارفرض مصرین جارفرش مغرب میں تیں ادا کہ فرض میں تیں ادا کہ فرض ہیں تیں ادار مشاہ میں جارفرش ہیں جارہ کی سنت ہیں حالا کہ فرض ہیں تیں گئیں اس استہار سے سنت ہیں کہ جہ بالاب رسول القائمی اللہ علیہ والم کا طریقہ ہے۔ اس سعی کے اعتبار سند ذکر واقعی سنت ہے اور روز واجھی اللہ بھی سنت ہے اور روز واجھی اللہ بھی سنت ہے اور کھی قرضیکہ آئھ میں منت ہے اور اجمال بھی اور کھی القائم کے قبام الوال بھی سنت ہے۔ فرضیکہ آٹھ میں موسب کے مب سنت ہیں آئونکہ القائل والموال جوا ما ویک میں بیان کئے مشتم ہیں موسب کے مب سنت ہیں آئونکہ وہ آپ کا طریقہ ہیں۔ انہ تا بھر تھم کے اعتبار سے کوئی فرض سے اور کوئی وارب کوئی سات ہے اور کوئی وارب کوئی سنت ہیں۔ انہ تا بھی تھی ہیں۔ انہ تا بھی تا ہے کہ اعتبار سے کوئی فرض سے اور کوئی وارب کوئی سات ہے۔ انہ تا بھی تا بھی تا ہے۔ انہ تا بھی تا ہے۔ انہ تا بھی تا ہے۔ انہ تا بھی تا بھی تا ہے۔ انہ تا بھی تا ہے۔ انہ تا ہے

ائی ہے رہی جمی مجھ سیجھ کے بیا کہتاں کے آگین میں جو یہ حورت ورق ہے۔ کہ اس مک کا لوگی قانوان قر آن وسنت کے خلوف کیش بنایا جائے گا۔ اس سے مراد مجھی میں دوسرے معنی میں مینی آپ سلی اللہ علیہ وسنم کے اقوال و افعال ہے جو میکھ ٹارٹ ہے واس کے خلاف کیس بنایا جائے گا۔

غاط فنمی کی وجد:

عام طور پر سنت کا مطلب ہے لیا جا تا ہے کہ بید واجسی تیں۔ یہ بہت بزار مقابقہ ہے اور یہ مفاطعہ اس بیا ہے لگا ہے کہ جب نرز وقیرہ میں فرائش اورسٹوں کا ''فوافی جاتا ہے قامی وقت سنت سے مراد'' واجب سے کم ورسیج کاعمل'' ہوتا ہے۔ تو ''س مفاطعہ کی وجہ سے لوگ بھتے ہیں کہ جب بھی اور جہاں بھی سنت کا فال بوار ہا ہے۔ 'کارٹو اس سے واجب سے کم درسے کا کمس مراوز دگا۔

''واڑھی رکھنا سنت ہے''اس کا سمج مطاب:

ان سے یہ بھی تھو کیے کہ جب یہ کہا جاتا ہے کہ ایک مشت کے برار

دازشی مکننا اور بہب تک مشت مجر سے بڑھ نہ جائے ، آسے نہ کائی '' سنت'' ہے تو عام طور پرلوگ اس کا مطلب یہ بھیجے ہیں کہ یہ داجب نہیں۔ یہ بھینا بالکل غلط ہے ، دازشی رکھنا داجب ہے۔ آئخضرت سلی القد علیہ وسلم نے اس کا بار بارتھم ویں تو وہ فرض اور داجب سمجھ ویا ہے اور جب رسول الندسلی القد علیہ وسلم کی چیز کا تھم ویں تو وہ فرض اور داجب بول ہے۔ تبدًا وازشی رکھنا اس معنی جس تو سنت ہے کہ آخضور مسلی اللہ علیہ وسلم کا خریقہ ہے تگر اس کا میہ مطلب جرگز نہیں کہ یہ داجب نہیں۔ خوب مجھ لیجے کہ چونک رسول اللہ سلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا تھم دیا ہے ، اس لئے یہ داجب ہے۔ اس کا کوانا مراد اور آخضرت ملی اللہ علیہ وسلم کی نافر بانی ہے۔

حيار بنيادين:

دومری بات یہ ہے کہ شریعت سے احکام صرف بیار چیز دل سے تابت ہو سکتے ہیں، قمر آن سے یارسول اللہ ملی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے یعنی آپ کے قبل سے یا هل سے یا اجماع سے یا قباس ہے۔ یہ چار بنیادیں ہیں اور جینے شرق احکام ہیں، دہ سارے سے سادے انمی ہمن ہے کی سے تابت ہیں۔

قرآن وسنت:

قرآن مجید بی اگرچ بہت سے احکام آگئے تاہم سارے احکام کا بیان نہیں آبید بعض احکام کا بیان نہیں آبید بعض احکام کے معرف اصول بیان کے گئے ، بعض جگر صرف اشارہ وے دیا گیا، کہیں صرف آبک دورج دے دی گئی اور باقیوں کے بارے بی کہر دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والم جو ارشاد قربا کی ہم اس کی جروی کرو۔ چنا تجیادشاد بادی تعالی ہے:

وَمَا اللّٰهُ عَلَيْهُ فَالنَّهُ وَمَا أَنْهَا كُمْ عَنْدُ فَالنَّهُ وَمَا أَنْهَا كُمْ عَنْدُ فَالنَّهُ وَمَا الرُّسُولُ فَنْحَدُّوهُ وَمَا أَنْهَا كُمْ عَنْدُ فَالنَّهُ وَمَا الرَّسُولُ فَاللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰمَا اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰمَاءِ وَاللّٰمِيْ اللّٰمَاءِ وَاللّٰمَاءُ اللّٰمَاءُ اللّٰمَةُ وَاللّٰمَاءُ اللّٰمَاءُ ال

''موجو پیزنم کو تغیر دیں وہ لیا اورجس سے منع کریں (اس ہے) باز میوال

صحوبی سادے احکام بیان کرنے کے بجائے آخضود صلی اللہ علیہ وسلم کا حوالہ وے دیا کہ سے ہمارے دسول ہیں، میرونی طرف سے دمین کی باتھی ٹیس کرتے ، جو بھی ہم کہتے ہیں ، وہی باتھی میرآ ہے کو بتانا ہے ہیں۔

َوْمَا يَشَطِئُ عَنِ الْهَوى ۞ إِنْ هُوْ إِلَّا وَ حَيْ يُؤَخِي ۞ (اتّم: ٢٠١٠)

"اور ندخوامش اللس سے مند سے بات فالے بیں بوتو مکم قدا ۔ بے جوان کی طرف بیجا باتا ہے"

لبندا یہ جس جیز کا تھم ویں اے کرتے جاد اور جس سے روکیس اس سے رک جاؤ۔ چر قرآن جید عمل سنت کی اجمیت کے بارے ش آ بٹ لتی ہے:

مَنْ يُعِلِعِ الرَّسُولَ فَفَدْ أَضَاعَ اللَّهَ ﴿ (احَدَدَ ٨٠) ''جوهُضُ رمول کی فرانبرداری کرنگا تو پیک اس نے خدا کی فرانبرداری کی''۔

ال تنصیل سے یہ بات واضح ہوئی کہ جیتے ہمی شری احکام احادیث بیں بیان ہوئے یا آنخضرت صلی اللہ طلبہ وسلم کے قتل سے ثابت ہوئے درحقیقت وہ احکام قرآن بی سے بالواسط ٹایت ہو مسکے اس لیے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اجام قرآن کا اجاباً ہے۔

اجاع:

تیری چز اجماع ہے۔ اجماع ہے تھم کابت ہونے کا مطلب یہ ہے کہ

آئیک زمانے کے پارٹی است کے جیتے بھترین میں اگر ووکسی بھی پر متفقہ فیصلہ کردیں تآ وہ اللہ کا تقم ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس ست کو یہ اعزاز بھٹا ہے کہ اس است کے فقیاء ایجیٹرین خواہ وہ کی بھی زمانے میں ہوں وگر سب کے سب ل کر متفقہ طور پر میں فیصلہ کریں کہ یہ بچنے طال ہے یا ہے ہی جرام ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے توو کیک بھی مارٹ ہے یا وہ اللہ کے فرانے کے حرام ہے۔ اس کی دلیل آتحضور صلی اللہ علیہ واقعہ کی ایک حدیث ہے۔ آپ نے قرمانی

لاتحتمع أمني على الصلالة

میری است کمی تمرای پرمتنق کیس ہوٹی ہا

بھٹی بیٹیں ہو مکتا کہ ساری است کسی کرائی کے کام پرشنتی ہو کہ کئیے گئے۔ کہ بیا جائز ہے الیہ بھی نہیں ہوگا۔ اگر کو گی جائز کہتا جائے کا قر دوسرے اوگ میں ت خالفت کریں گے۔ اور اگر کوئی اس کی خالفت نہ کرے تو بیاس بات کی علامت ہے کہ المد تو لی نے آئیس بواب مطافر ہائی ہے اور ان کا فیصلہ درست ہے۔ است کے فیصلے سے مراد است کے جمجھ من اور فتیا ہ کا فیصلہ ہے۔

التلاث كى جَيْت قرآك آريم سے كلى الابت بوتى ہے۔ ارش در باتى ہے۔ وَ مَنْ يُشَاعِقِ الرَّسُولَ مِنْ بِعَدِ مَا أَنْفُنْ لَهُ الْهُدَى وَ يَشْعَ عِشْرَ سَيْسَ السُّلُولِمِيْنَ لُولِهُ مِالْوَلِي وَ فَصْلِه جَهَالُهُ * وَ مَنَا فَ مُصِدُ أَنْهِ مِنَا فَ مُصِدُ أَنْهِ

''اور جو تخلص سیدها راسته معلوم مورنے کے جد پیٹیم کی مخالف

ا با مدیدے تھوڑ کے تھی فرق کے معاقد آتھ محالیاً واقع سے فرانی ہے راہدہ وقا جمار مشتاک ہے۔ الاست تولید کو خدندی گرفوق پر مشتق کیں آرے کا '' (تشعیل شد کے خاصف فرائے افران ال العمال کا مقدم اراضی تھارنے کانگریشنج) مرحب

کرے اور مومنوں کے رائے کے علادہ کی اور رائے پر چلے قوجہ مرود چلے گا ہم آئے اوھری چان کردیں کے دور (قیامت کے دن) آئے جہتم میں واغل کریں گے اور وہ برکی جگدہے''۔ لیٹی جو مخفق تمام مومنین سے مختلف راستدا ہمتیا رکرے گا اسے ہم جہتم میں چیسیکیس کے۔ معلوم ہوا کہ تمام مومنین کا جو متعقد فیصلہ ہو جائے دان کے برخلاف کرنا ہو کرتھیں۔

تياس:

پیوتی چیز" آیا گی" ہے۔ عام مور پر لوگ تین کا مطلب یہ بچھتے ہیں کہ بیسے اخبارات میں آرائیاں ہوتا ہوگا۔ یہ خیال ا اخبارات میں قیاس آرائیاں ہوتی رہتی ہیں، یہ قیاس بھی دبیا ہی ہوتا ہوگا۔ یہ خیال درست نییں۔ قیاس کا کام نیس اور درست نییں۔ قیاس کا تمل ایک بہت مشکل کام ہے۔ ہر ایک کے بس کا کام نیس اور ہر ایک کے اندراس کی صلاحیت می نیس ہوتی۔ بڑے ہرے بارے ملاء اور فقہاد تم می ترجی

قیاس کی حقیقت:

ن کی حقیقت جائے کے سے کمی تغییل درکار ہے۔ آپ مرف اتھا کی سے کی تغییل درکار ہے۔ آپ مرف اتھا کی میں کہ اگر کوئی تکم قرآن، حدیث یا اجہ ن سے تابت ہے، گھر کوئی ایسا معاملہ چین آگھیا جس کا عمری تھم نہ قرآن میں ہے اور نہ حدیث اور نہ اجماع تیں ایکوئی دے دیتے پہلے معالمے کا تھا، وہی اس کو بھی دے دیتے ہیں، ایس عمل کا تھا، وہی اس کو بھی دے دیتے ہیں، ایس عمل کا تاب ہیں کی چینی ہے۔ شال سے طور پر گندم کو گندم سے مقابلہ جس کی چینی سے ماتھ فروخت کرنا جائز تیس مثل ایک فور پر گندم کو گندم دے دہا ہے اور دومرے سے ذیر ہے گؤگندم اس کے جدلے میں لیکا ہے تو یہ جائز تیس مرام ہے۔ سنت ہیں سے ڈیڑ ہے گؤگندم اس کے جدلے میں لیک ہے تو یہ جائز تیس مرام ہے۔ سنت ہی

ا ہے سود قرار دیا گیا ہے۔ ہیں کے بارے ہیں سخصور صلی احد علیہ وسلم کا صرح ارشاد موجود ہے۔ اب فور سیج کے گذرم کے بارے ہیں تو ہتھم آگیا لیکن چاول کے بارے ہیں حدیث ہیں ہے قام میں آیا کہ آگر بیک کلو چاول کے بدلے میں ذیخ ہوگا و چاول نے لیا جائے تو وہ جائز ہے یہ نہیں؟ تو چاول کے مطابع ہیں فقیدا واور جہتد بین نے قیاس کیا چنا تھی امام ایوضیفہ رضتہ اللہ علیہ نے قربایا کہ جو تھم گذرم کا ہے دی تھم چاول کا بھی ہے بھی جس طرح آیک کلو گذرم کے موض میں ذیخ ہوگا کہ کی جائے گئرم کا جائے گئریں، اس طرح ایک طرح میں جائے گئری جائے گئریں۔ کو یا جاول کے اندر ایک کلو گئری کی ویا دل سے اندر ایک کلو جائے گئری کے اندر ایک مقدم دالے تھم کو تا بات کرنا قیاس ہے۔

تیاس کرنا ہرایک کے بس کا کام نیں:

یں نے آپ کے سامنے قیاں کو آسان سے انداز یس مجھا دیا ہ لیکن قیاس کے لئے نو نے گئے پارچ مطبعے ہوئے ہیں، گئے چیووں کو دیکھنا پڑتا ہے، گئی چیزوں کا جائزہ لینا پڑتا ہے، گئی بار کیوں میں جاتا پڑتا ہے، جب کہیں جا کر قیاس سے تخم تا بت کرنا مکن ہوتا ہے۔ یہ ہر انیک سے اس کا کام ٹیس۔ جھ چیسے آدی کا کام ٹیس ہے، بڑے بڑے ہوئے جمہم کی ادر انساکا کام ہے۔ ہر مفتی کا کام ٹیس اور ہر عالم بھی ٹیس کر مکنا جگہ صرف جمہد تی س کر سکتے ہے۔

تیا*س کی بنیادی شرط*:

یہ بھی یاہ رکھنے کہ یہ قیاس الل نے ٹیش ہوتا بلکہ دیسے سے اصوں ویٹر لکا کا پابٹر ہوتا ہے ۔ ان بھی سے خیاد کی شرط میہ ہے کہ بیٹر آن سے لیا جائے گا، صدیت سے لیا جائے کا پاچراجمار کے لیا جائے گا، ان تین ، فنڈ کے علاوہ اگر کیش ور کوئی بات آل ہے مشاؤلمی قانون کی مقاب میں کوئی بائے تنسی مول ہے تو اس پر قیان اسمرے شرقی تھم ہوئے نہیں کیا مواسکا اور قیان معتبر بھی نہیں۔

يەروپە برگز درست نىين:

ای تفصیل ہے آپ یہ بات تھے گئے ہیں کو آن کل بہت ہے جائل آپنے اور گھر انا پہنا ہے جائل آپنے آپ کو جمہت ہیں کہ آن کل بہت ہے جائل آپنے آپ کو جمہت ہیں۔ اور گھر انا پہنا ہا جم کر آئے ہیں۔ وو ایس ہیں۔ ایک میرے کورٹ کے اندر مرکاری وکیل نے جو ناپ شاپ باتھی کی جی وہ وو آپ نے من کی جو کی دو تشمیل ہیں۔ آپ نے من کی جو اور وہرا جرم ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ قرار کے گہشت کی ایک کروہ ہوتا ہے اور وہرا جرم ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ قرار کے گہشت کی ایک کروہ ہوتا ہے اور وہرا جرم ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ قرار ہی آبن کروہ ، اوہرا حرام۔ اس جیسے لوگوں کا رویہ ہر تر دوست تبھی روشمیس جوں گی ، آیک کروہ ، اوہرا حرام۔ اس جیسے لوگوں کا رویہ ہر تر دوست تبھی۔

<u>غیر عالم سے مسئلہ بتائے کا تھم ،</u>

اگر آوئی فض عالم دین نیس اور کسی مائم دین کے ملم انتقاق اور ویا ہے۔
آسے اعتباد ہے قراس سے مسئل معلوم کر ہے، وہ اور مسئلہ شا دے، آنھیں بند کر کے
اس پرشل کر ہے، الشاء اللہ سو حاجت کا راستہ ہے اور جو فض عائم وین فیک یا قاتل
اعتباد مالم وین فیک اور مسئلہ کے تقوی قاتل اختار فیک واک کی ایسہ مسئلہ میں کر ہے جو
علی کرام کے بیان کر دو مسئلہ کے خلاف ہے قرآ ہے اس سے یہ مطالب کر کیلئے جی کہ
شرابیت کا حکم جار چیزوں سے تاہت موتا ہے، آپ چو تلم بیان کو رہے ہیں، بیاؤگ جیز سے فارت ہے جو اگر قرآن سے فارت ہے قرآن کو حوالہ دیا ہو تا کہ مالہ دیے وہ کہ کس فروائے کے
مدین دے دور ادمان کے سے فارت ہے قرآن کو حوالہ دیے دو کہ کس فروائے کے جمہ کن نے یہ فیسل کیا ماوراگر قوائی سے ٹارٹ ہے قائد کا کوشنے جمہتر نے یہ قیائی کیا ہے۔ اگرفیمیں بٹا نکٹے تو تمہاری ہے بات کا قائل اعتراد ہے، وسے اسپیٹا بائل رکھو۔ نگر ہیت کے در ندمنڈو۔

سنت کی پیروی کے درجات:

مذکور و تفصیل کے بعد اب ہم اس باب کی تشریح بیان کرتے ہیں۔ آئ ہم اس باے کا ''غاز کر رہے ہیں کہ رسول اختیاسی انفد علیہ وسلم کے خریقے کن بابندی لازم ہے اآپ کیا سنت کن ہے وی شروری ہے۔ ویروی کے مختلف در دونت میں اسمیں میر يبروي فرائض بين بهوگي تو تهين واجهات بين، تهين سنن بين بهوگي تو تهين مستخبات میں ، کمبیں شرا نظ میں ہوگی تو سمیں آداب میں ۔مثلہ یہ کہ آخصور صبی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی دورکھنیں جماعت کے ساتھ برمین اور آئیں فرض قرار دیا تو ہم بھی اکیس فرض کہیں گے۔ بیاست بھی ہیں اس لئے کے سخصور صلی احد علیہ وسم نے اس کا تھم ویا ہے اور اس مجمل کر کے وکھلایا ہے اور چونکہ وہے قرض کہا ہے اس لیتے پہرٹرش ہیں۔ اور کچر کی نماز ہے مبطے جو روشنیں ہیں، انہیں آپ نے نرض نیس کباروں لئے ہم کھی أَيْمِن فَرْضَ نَسِينَ سَتِيَّةِ وَالْبِينَ بِرِسانِت جَنِي يُوكِكُ أَبِ صَلَّى لِمَدْمَالِيهِ وَمَلْم كَي بِمَا فَي وَوَقَى فِينِ بِ بعض منتیں فرض و واجب یاست فہیں بلکہ ستیب ہیں شا، جونا سننے کا طریقہ جوسٹ سے ناہت ہے وہ یہ ہے کہ جب جوتا میٹیں تو واکمیں وزاں میں پہلے کینیں ، مائیں میں بعد میں مہنیں۔ ایبا کرنا شروری ٹھیں سڈاا ٹر اس کے برخلاف کر و کے تو مخناہ نہیں ہوگا لیکن اگر اس کے مطابق کرو ھے تو قواب لیلے گا۔ مدمتحب ممل ہے لیکن اسے منت بھی کہدیکتے ہیں کہ سیاسی انڈ طبہ دکلم کافعل ای خرب تھے۔ ان باب میں به بناد تامنصود بینے که آنجیفارسلی ابند علیه وسلم کی سنت مینی

آب کے طریقے کی پابندی کرنا شروری ہے۔

مرسمی آی<u>ت</u>:

"وَمَا اللَّهُمُ الرَّسُولُ فَلَحَالُولُولَ اللَّهُ اللَّهُمَا عَنْهُ فَالنَّهُوفَ. (المُمَّرُ ٤) "الورجوچيزمٌ كوفيغبروي ووسقالو الويش ست مُعْ كرين الك سے باز رمطان

ائىل تىرى ضابط:

اعمل شرکی ضابط ہے ہے کہ آخصورسلی اللہ علیہ دیکم جب کمی پیز کا علم دے ویں تو دوفرش ہوجاتی ہے اور جب کی پیز سے روک دیں تو دو حرام ہو جاتی ہے البت آگر قرائن دفیم دیسے میہ بات معموم ہو جائے کہ انتظارت صلی اللہ علیہ دیکم نے کہتھ فرش کے طور مِشین دیا بلکہ شفقت کے خور نے رہنمائی فربائی سے تو دوفرش یا حرام شین ہوتا۔ اس کی تفلیلات بہت زیادہ ہیں۔ کیمی موقع ملا توعرش کردیں ہے۔ البت آپ اتی بات یاد رکھی کرامل ضابطہ یمی ہے کہ آپ کے تھم پرعمل کرنا فرض ہے ، محایہ كرام كے انداز اجائے ہے ہى بكى بات مائے آئى ہے۔ چانچے روایات ميں آج ہے ك آنخضرت معلى الله عليه وسلم أيك مرتبه معجد نبوي على صاحبيا الصلوقة والسلام بيس خطيه ارشاد فرمارے تھے مہاستے بچھاوگ کھڑے ہول کے وآپ نے ان سے فرمایا کہ بیٹ جاؤر اس وقت عفرت عبدالله بن مسعود اسيغ كعرب مبحد تبوي كي طرف آ رب تھے۔ رائے میں ہے کہ کانوں میں آپ ملی اللہ علیہ دیئم کی بیہآ وازیزی تو وہیں رائے میں بیٹھ گئے۔ بیٹھین بعد ہیں کی کہ اس تھم کے کا طب کون تھے۔ چونکہ الفاظ عام تھے اس لئے جب آپ نے بہتم ساتر اس سے مجھ لیا کہ میرے لئے بیٹھنا قرض و داہیں ہو چکا ہے ۔ حالانک آ ہے مسلی اللہ علیہ وملم کا مقصود ان لوگوں کو بنما نا تھا جو ساسنے مکڑے تحے لیکن اس وقت حضرت این مسعود رمنی الله عند کو به معلوم نیس تھا کہ آپ کی کیا مراد بي؟ البنة ان اصول كو جائة تقدك جب رمول التدسلي الله عليه وملم كانتم أ جائة ق اس کی قبیل فرض ہو جاتی ہے اور اسکی خلاف ورزی کرنا حرام ہو جاتا ہے ہذا فورا زین یر بینے گئے۔ بیرآپ کی شان تقصے ہے۔ آپ کا تفقہ سحابہ کرام کے درمیان معروف تفار عمام بوصنیفه رحمه الله کا فقه زیاده تر عبدالله بن مسعود رضی الله عندک فقه ہے ماخوذ

بعض مرتبه علم فرضیت کے لئے نہیں ہوتا:

ابنیۃ بعض مرب بھم فرمنیت کے لئے نہیں ہوتا بلکہ ویگر مقاصد کے لئے ہوتا ہے مثلاً بعض مربی ہے بتائے کے لئے ہوتا ہے کہ اب بہ کام جائز ہوگی ہے۔ آپ کومعلوم ہے کہ حالت افرام چل کی خم کا فکار کرناجائز نہیں ،فرام ہے لیکن جب عائق دخرام سے ڈارنے ہو جائے تو اس کے لئے شکار کرنا جامز ہو جاتا ہے۔ اس مشمون کوقرآن مجید بھی بول وان قرمایا گیا گ

هِ إِوْ اذًا حَمَلُتُمْ فَاصْطَادُوا ۖ مِنْ (الرارية)

'' جہتم حانت احمام سے نگل آؤٹؤ (مجمرافشیار ہے کہ) شکار ''کریان

اب اس بھم کا یہ مطلب نیم کہ جب حالت احرام فتم ہوجائے تو میں اندوقیں ہے۔ سے کرشکار کرنا شرون کر دو یک اس کا مطلب یہ ہے کہ اب شکار کرنے کی معافقت فتم چوگئی اور مخار کرنا ہائز ہوگی۔ اب آئر بہاں بھی فرضیت سے معنی میں قرار ویں گے ٹومسیسے کھڑی اوجائے گی۔

اسيف:

آیک عیف یاد اسمیار آیک و پہائی صاحب کی کام سے شریش آئے اور کی اس کام سے شریش آئے اور کی کام سے شریش آئے اور کی کام کے بنے آئیں کی سرکاری عارت میں جاتا چا اور کی منزل تھی۔ وہاں شہر میں اسپینا اور کی منزل تھی۔ ایس اس محارت میں کام سے فارغ ہو کر والی آئے تا تو بہت محکلہ ہوئے ہے، عامت قراب تھی اور کہ درہے تھے، قرب تو بہ بہرا تو طلق خلّا ہوا، کیسا تعلم ہے دکیا مصیب ہے، اور بنانے بوجہ احد حب کیا قصہ ہوا ؟ آئے کے کہ جب طارت کے گیت میں وافعل ہوا تو وہاں آئیں کملہ رکھا ہوا تھ والی کہنا تھا تھا اس میں تھوک وہاں آئیں کملہ رکھا ہوا تھ والی الی کہنا ہوں تھی آئے ہوئے اس میں تھوک وہا۔ اس میں تھوک وہا۔ متنا بھی آئے ہو اس میں تھوک وہا۔ متنا بھی آئے ہو حتا رہ دیا ہوگھوک تھوک تھوک ہوگئے ہوگئے ہوگئے ہوگئے ہوگئے۔ شرفاد اس میں تھوک وہاں آئے ہوگئے ہوگئے ہوگئے۔ شرفاد اس میں تھوک وہاں اور محل ہوگئے ہوگئے۔ میں تھوک ہوگئے میں تھوک دیا۔ اس میں تھوک وہاں اور محل ہوگئے۔ میں تھوک ہوگئے ہوگئے۔ میں تھوک ہوگئے۔ میں تو بھا ہوگئے۔ میں تھوک ہوگئے۔ میں تو بھا ہ

شر کیسا گیا گر ہے؟ ہے و وصاحب جو وہت کیلئے ووہ نالی تھی بلکا قروئن سے ہیں معلوم ہو رہا ہے کہ اس کا مطلب ہو تھ کہ اگر تھو کتا ہے قروئن میں تھوگو۔ یہ مطلب قبیل تھا کہ اس میں ہر مرحبہ شرور تھوگو۔

کھڑے ہو کریائی ہنے کا تھم:

ای طرح کبھی ''پ صلی اللہ علیہ وسلم کا علم یا بھی کسی عمل کے مستخب ہوئے ''کو ظاہر کرنے کے لئے بھی ہوتا ہے مشاؤ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پائی پہنے ہے جس کیا انگین ایک موقع ہر آپ نے گھڑے ہوکر بائی فی لیا۔

اس ہے معلوم ہوا کہ آپ کا منع کرنا حرام ہوئے کے لئے ندھا اس لئے ک اگر کھڑے ہوکر پائی بیٹا حرام ہوتا تو آپ بھی اس کا ارتکاب و کرتے البتہ ایدا کرتے اوب کے خلاف ہے اور آپ کا بیکنل کرنا یہ بٹائے کے لئے تھا کہ یہ جائز ہے، نا جا کز کئیں ابت اوب کے خلاف ہے۔

دومري آيت:

﴿ وَمَا يُنْطِقُ عَيِ الْهُوى ۞ انْ فَمْ الاَّ وَخَيِّ لُو حَيْهِهِ . (الإراه)

''میر ندخو ایش نکس سے مندست بات نکالے جیں۔ بیاق عکم خدائے جو(بن کی حرف) کیجا ہے تاہے''۔

لیکن و بنی معاملات میں آپ جو کیاند قربات میں، وو الفد تعالیٰ کی طرف سے مجھنے ہوئی وئی کے مطابق ساتا ہے۔ اس کے خابات کیس وہ تا مشاؤ خاب چیز جائز رہے، لالاں تاجائز ہے۔ فابال فرض ہے، فابال واجب ہے، خاب کا اٹنا ٹواب ہے وقیرہ وید وین کی یا تھی جیں، ان میں سے کو لُ وٹ آپ اپنی طرف سے نہیں گئیے بلک دووال ہو لُی ہے۔ جو آپ کی حرف تیجی طاق ہے البتہ یہاں دنے کے معالمات مراد نہیں مشراکس کو مشورہ وغیرو دائے دیا یا کو کُل ادر یائے کہداری وغیرہ تو دو یہاں سروٹیس سال تفسیل سے بھی میں معلوم ہوا کہ آپ کی جدایات در احکاس کی ہے دی فرش و داجہ ہا ہے۔

تيسري آيت:

المجافسان إن مُحَلَقَتُهِ فَسِيطُوْنِ اللَّهُ فَالْبِعُوْنِي يُعْمَدِيكُوْ اللَّهُ وَ يَعْمَرُ لَكُمَهِ وُلُوْنِكُوْ يَجَ "(السَّارِيُّ الْأَوْنِ سَتَ) كَيْرِهُ كُولُانِ عَمَاكُو الْمِسْ رَبِّعَ عَدَاكُو الْمِسْ رَبِّعَ عَلَا الْمُعِيرِي عِيرِدِي كُرُودَ خَدَا مِحَيِّسِينَ وَاسْتَ رَبِيْكُوكُو الْوَشْهَارِ سَدَا الْعُلَامُ وَفَيْ كُرُونِ خَدَا مِحَيِّسِينَ وَاسْتَ رَبِيْكُوكُو الْوَشْهَارِ سَاءً الْعُلَامُ وَفَيْ كُرُونِ خَدَا مِحْقًا لِنَالِي

اس سے معلوم ہوا کہ ہوتھی افتد تعالی ہے جہت کرتا ہے اس پر اور ام ہے کہ اور اسول الفرنسلی فقد علیہ وسلم کا انہائ کر ہے ، اگروہ آپ کی دی وی قیمی کر ، با تو اس کا یہ وٹوی جہونا ہے کہ عمل افقہ ہے محبت کرتا ہواں ، اور آپ کی بیروی وہی ہی ہے کہ آپ ہے جس کام کے کرنے کا تھم دیرہ اسے فرواور جس ہے کیا گیا ، اس سے باز آب ہا

آنخضرت صلی الله علیہ وسلم کی پیروی کے دو نوائد:

'' پ'سی اکتد علیہ وسلم کی بیرو کی گراٹ کے دوائل کا اور فوائد کلاہر میوں کے ر (۱) کینٹ ٹیٹر کٹیٹر فلف (الشاقل کی سے مجت کرائے گئے گاگا۔ یہ ایک گیاب واقت ہے۔ عام تو مدو میدہے کرآ پ کسی سے مجت کریں تو آپ کی میافر اش دو تی ہے کہ دو آگی جھے سے مجب کرائے ، چنا کیے اگر امرائی اس مجت کرتے ہیں قوجوارے ول عین بھی بیٹوائش ہوئی ہے کہ اندافعال ہم ہے مہت کرنے سکے اور اس ہے بادھ کر دہارے سنے معاومت کی ورکیا بات ہوگی کہ فودائند قبال ہم ہے مہت کر اس کیاں ان قبائی نے لیے شابط بنا ویا کہ تم بھو ہے جتی ہمیت کرنا پو ہو، کروئیس تمہاری مہت اس وقت معتبر ہوگی جب تم میرے رسول کی بیروی کرو گے۔ جب تم میرے رسول کا اج ما کراو گئے تھی میت کا جواب مجت ہے دوں کا اور اگر میرے دوول کی بیروی شہر کی تو میری طرف سے محبت کا جواب مجت ہے دوں کا اور اگر میرے دوول کی

(۲) فی ضفراً نُکمَ وَلُوْنِکُ (اور تمباری کنا ہوں کو بَخشُ ویگا) معلوم ہوا کہ معول انقیصلی اللہ علیہ وہلم کی بیروی کرنے سے جس طرح انسان اللہ تعالیٰ کا مجبوب بمن جاتا ہے، ای طرح اکر اس ہے "ناہ ہو بھی جد کیں تو اللہ تعالیٰ اکٹیس معاقب قربا وستے جس۔

سی به کرام کا انباع سنت

می با کرام رضوان الذهبیم اجمعین نے اسپنے آپ کوسٹ کے سائنے میں تکمل حور پر ڈھال دیا تھا، ہاس و ہوشاک میں، انفظو شن، کھانے بہنے میں، انفخ ایکھنے میں، چھنے پھرنے میں، نماز میں، مہادات میں، مطالمات میں، تجارت میں، محشق و مزوری میں فرمنیک ہر چیز میں وہ دیکھتے تھے کہ ہمارے رسول کا اس میں کیا طریقہ تھا؟ چنا نیجاس کی مثالیس ہمارے سامنے ہیں

حضرت عمرفاروق رضى الله عنه كامعمول:

امیراموتین معترب عمر فاروق رضی الله عند جو عالم اسلام کے نفیم خد ان تھے۔ جن کے بھیج : ویسے دستوں نے اس وقت کی دو بر یاور عومتوں کو زیر نیا ، کسر فی اور آبیعر کور به دونوان میر حافقتین شار دونی تحیین به این و نت کی سازی و نیا روحسون مین علیٰ ہوئی تھی وانک جعبہ سُری کے ماتھت تھا اور دوسرا جعبہ تیمبر کے زیرتمین تھا۔ آپ کے دور میں این دونوں کو بنیا میٹ کر کے اسلام کا جینٹرا بلند کیا 'میاتھا۔ اس کے ساتھ ہاتھ سے بڑے نیشکم (Administrator) ہے کہ اسلام کے کھلے دشمنوں نے بھی آپ کے عکومتی نقم و منبط کو سراما اور آپ قابل تقلیہ قرار دیا۔ متحدہ مبندوستان ہیں انگر ہز کے دور تکومت میں جب ایکٹن اوے اور کا گھریس کو جماری کامیانی حاصل ہوتی جس کی جید سے کانگریس کے فیڈر کانڈمی در راہنم مقرر ہوئے ۔ وزیراعظم ہٹنے نے ابعد می نے نہینے وزیروں کے نام جو جاریت ناسا بھیج واس میں برہمی کہا، حمیمیں صدیوں بعد اے غلیمت کل رہی ہے۔ اگرتم کامیاب عَلَومت کرنہ میاستے ہوتو و یمی حکومت کرہ جیسی ابو کر اور عمر نے کی ۔ (مجازم می کونمونے کے صور پر جیش کرنے کے لئے ابو بکر اور عمر رض القد عنبد کے ساوہ کوئی نتیں ملایا اس جمعے پر ہندوؤں نے بہت ناک جوں چڑ جائے اور کیا کہ تم نے مطابق کے سامنے جاری ناک کٹواوک کاندھی نے جواب دیا که بین ایا کرون بوری تاریخ بین تھے است بزے کامیاب عمران ورکوئی سطنته ويأتهين

استند ہو سے طلعیم تعمران اور تعظم ہوئے کے باوجود ان کا طریقہ اور معمول بیا تھا کہ جب کوئی معالمہ یا مقدمہ یا کوئی بھی واقعہ دیش آتا جس کا شرق علم آپ کو معلوم نہ ہوتا تو سما ہہ کرام کوئع کر کے قرائے کہ لغال و تعدیبیش آبا ہے واستے بارے جس جمعی فیصلہ کرتا ہے۔ کیا تم جس سے کسی نے ایکے بارے جس آخفہ ہے اسلی اللہ علیہ واسم کا کوئی قول نہ یا کوئی فنٹی و یکھا ہے۔ اگر کوئی کہتا کہ جس نے سنا یا دیکھا ہے تو فرائے اچھا اس ہر کواو نے آف اور ایس کوائی آنے کے ابد اطعیان یا و جاتا کہ واقعی تا مختصہ سے سنی اللہ علیہ وسلم نے کہی فرائی تھا یا اس کے مطابق فیصل فرائی تھا تو آت بھی اسی پھن کرتے اور مفکست کا آنانون بھی وی بن جاتا۔

حضرت عمروشی الله عند کے کامیاب حکمران ہونے کا راز:

سنت کے تقصیلی مطالعہ کی ضرورت ہے:

سنت پر تمس کرنے کے سائے آپ کی پوری زندگی کی تعلیم معلومات حاصل است پر تمس کرنے سے سائے اور کرنے کے ایکے مصل اور استجاء کے لئے اس طرح کو اندو کر کیا کرتے ہے ، وہل اور استجاء کے لئے اس طرح کو اندو کرنے گئے، وہل سے کس طرح کا جائے ہے، وہل سے کس طرح کا جائے ہے، انداز کس طرح اور انداز کس طرح اور کا انداز کس طرح کا انداز کی جدد است سرحمیوں سے باتی کس کس طرح کی فرز کے بعد است باتی کس کس طرح کی فرز کے بعد سحابہ کرام کے انداز کی میں انداز کر انداز ان سے باتی کر کی فرز کے بعد سحابہ کرام کے انداز کی کی انداز کی کی انداز کی کہا ہو تو وہ سات بھی انداز کی کی باتی کئی ہوئی تھیں، آپ جنتے ہی ہے، جسات بھی سے انداز کی کی باتی کئی بھی انداز کئی کی باتی کئی ہوئی تھیں، آپ جنتے ہی ہے، جسات بھی سے انداز کی کی باتی کئی بھی انداز کئی کی بھی جنتے انداز کی کی بھی تھی، جسات بھی انداز کئی گئی ہوئی تھیں، تا ہا جند بھی انداز کئی گئی ہوئی تھیں، تا ہا جند بھی انداز کی کی بھی تھی، جسات بھی انداز کی کی بھی تھی، جسات بھی

رضی اللہ عنبا سے پوچھے، مفصد اور سنیہ رضی القدائم اسے بوچھنے وال از واج اطہرات سے بوچھے کہ آگفترے سلی اللہ علیہ وسلم تعریش تقریف نا کر اپنی بولوں کے ساتھ اس طرح بات کیا کرتے ہے وکھر کے کام کائ میں کس طرح حصد لیلتے تھے۔

مگرے باہر کیا کام کرتے تھے، جب کوئی مہمان آتا تو اس کے ساتھ کیا برناؤ ہوتا تھا، وشمنوں سے بات کرتے تھے تو کہیں بات ہوئی تھی، دینوں سے بات ہوئی تو کس طرح ہوئی تھی، دینوں سے بات کس طرح کوئی تھی، دینوں سے بات کس طرح کی تھی، دورجب آئی بری حکومت سنجالی جوآئ تقریباً ایک در جن مقوں پر پھیٹی ہوئی ہے تو اس حکومت کو کس طرح چلایا تھا، عدالت بھی فیطے کن اصوادال پر پھیٹی ہوئی ہے تھے، جباد بیں اپنے ساتھوں کے ساتھ کیا برناؤ ہوتاتھ اور اشمنوں کے ساتھ کیا ساتھ اور اشمنوں کے ساتھ کیا ساتھ کیا برناؤ ہوتاتھ کو بات تو بات ہوئی تھا۔ یہ سازی سنزوں بی مراب کو گھر بھی جاتے ہور نیند کے سنزوں بی طرح اوا کرتے تھے، جب رات کو گھر بھی جاتے ہور نیند کے سنزوں بی طرح اوا کرتے تھے، جب رات کو گھر بھی جاتے ہور نیند کے سنزوں بی طرح اوا کرتے تھے، جب رات کو گھر بھی جاتے ہور نیند کے سنزوں بی طرح کیا دھا بوتا تھا۔ یہ سازی تقیدات بادوری کی گرابوں بی سرجود ہیں۔

سنت پڑھل کرتے کے طریقے:

اب موال ہیا ہے کہ استحضرے صلی اللہ علیہ دستم کے ظریقوں کی میروق کس طرح کی جائے۔ اس کے دوراستے ہیں اور دوٹوں پڑھس کرنا ضروری ہے۔

يبلاطر يقد

الک بیا ہے کہ ہمارے مرشد مطرت واکٹر عبدائنی عارتی قدس سرہ کی بین مشہور کتاب ہے" اسوفار سول اکرم صلی ابقد علیہ دسلم" یہ کتاب اردو بیس ہے۔ اس میں آپ نے آخشرت سنی الد عالیہ بہلم کے تین سے شام تک کے معمولات اور طربیتے رہت تفسیل سے تکھیے جی۔ یہ آغاب ہر آمر جی بوٹی جائیہ اور ہر مسلمان کو اس کا مطالعہ کرنا جائے ہوئی جائے۔ یہ مشتمل حینہ کتاب ہے۔ جی جعزات کے پاس فالله کرنا جائے ہوئی جعزات کے پاس فالله کرنا جائے ہوئی جعزات کے پاس معمولات ہیں، وہ روزان تحوزا اما وقت اس کے مطالعہ کے لئے طرکر لیس شن مو لوگ کا وقت یا اور جس وقت بیس آپ کو آسائی ہو۔ عام طور پر مختمر مطابعہ کے لئے سوئے کا وقت یا اور جس وقت بیس آپ کو آسائی ہو۔ عام طور پر مختمر مطابعہ کے لئے سوئے لیس ۔ دورائی پر ممل کر ویس اور جی جو تھا مدک سے مطالعہ شروع کر ویس اور جی جن جس کیس ۔ دورائی پر ممل کر ویس اور جی جن جن جن جن کا در وی اور جی جن جن جن کیس ۔ دورائی پر ممل کر ویس اور جی جن جن جن کا در وی اور جی جن جن جن کا در وی کا در وی اور جی جن جن جن کی گئیں۔

ووبمرا طريق

ودمرا یہ کہ ایسے بزرگوں کی حمیت میں دیں جن کے بارے معلوم ہے کہ ان کی زندگی سنت کے مطابق ہے۔ خوب بھے کیجئے کہ سنت پرکمل کرنے کی مثل سنت پرکمل کرنے والوں کی حمیت میں دینے ہے ہوتی ہے۔ اگر ایسے معزات ٹیس طنع جن کی زندگی موالیمند سنت کے مطابق دوتو جن کی زندگی نیٹازیادہ سنت کے مطابق ہوہ اس کی صحبت میں رہز شروع کریں۔

صرف مطالعہ سے مقصد حاصل نے ہوگا:

س دوسرے طریع پر ملی کرنا تھی انتہائی ضروری ہے۔ صرف مطالع ہے مقصد حاصل ند ہوگا بلکہ میرا خیال یہ ہے کہ صرف مطالع سے آ دی بعض اوقات اہل مرکب میں جنانا ہو جاتا ہے۔ کتاب کا مطالعہ کرنے اور ٹرٹی کیمو کے مطابق اس پرمس اگر نے کے بعد یہ سیجے کا کہ میں تو ہوا پہلی اور پر بیزا کا داو گیا، میں تو سردی سنتوں پر عمل کر دیا ہوں لیکن حقیقت میں میں طریق سے عمل ٹیس کر رہا ہوگا۔ تکبر میں جاتا ہو جے کا جہتم میں جائے کا اس کے کہ حدیث میں آتا ہے:

> الایشاخال المجمله من کان فی قلمه منظال دورهٔ من کبر ۱۲ جمع شخص کے دل بھی ڈرہ برابر بھی گیر اوگا وہ بشت میں نہیں جائے گا'' (مشخورہ باب انتہا واکٹر، الفعن اول ٹر قالد بے 2010)

اتباع سنت كي ثمرات:

ان کے سنت ہاتی طریقے ہے کال کرنے کے لئے ضروری ہے کہ وفوں طریقوں کو اختیار کر کے سنت طریقوں کو اختیار کر کے سنت کہا کہ کا اختیار کیا ہائے۔ اور جب کہا ان دونوں طریقوں کو اختیار کر کے سنت پڑل کرنا شروع کر دیں گے۔ تو کی عرصہ بوگا، کامول علی آسانی اور برکت تفرآئے گئی ، دولت اور وفت عیں برکت بوگی اور وو ڈگ جو آپ سے تفرت کرنے ہیں، وہ آپ سے مجت کرنے والے تانا ہو کی گئی اور وہ ڈگ جو آپ سے تفرت کرنے ہیں، وہ ایس سے مجت کرنے والے تانا ہو کی گئی آپ ہر دامز یا بنتے چلے جا کیں گیا اس اس کے آپ اس کے آپ اس کے آپ کی مست ہوگئی اور کشش ہے کہ دوسروں کو این طرف کھینی ہے۔ کافر بھی ہیں سنت پر محل سنت ہوگئی۔ ان کے ایک بریکی سنت پر محل سنت ہوگئی۔ ان کے دوسروں کو ایک مین کی جب سی سنت پر محل سنت ہوگئی۔ ان کے دوسروں کو ایک مین کی جب سی سنت پر محل

الله تعالى جميل منول بر مل كرف كي توفيل أحيب قرا كي . (آين)

وأخر دعوانا أن الحمدللة راب لعالمين



<u>ݽݽݽݽݽݺݺݻݽ╌ݽ╌ݽݲݽݲݽݺݽݽݽݽݽ</u>

مِ بَمَلِهِ حَقِقَ إِنَّ مَا مُرْجَعُوهَا جِن هِ

موندس منت کامل موقع الارسائية مقر العزيت الالالي التي يوفع القام المدارة في بالمعاد الالعواد الآي الارش العزيق التي الإمامة الاردوز تيب العاد الالالالية إلى التي التي الالالالية الالالية التي المعاد التي

﴿ سنت كا مقام اور فتنه انكار عديث ﴾

'مي:

تحمده ويصلي علي رسوله الكربيو

المايعون

فال الله تبارك ونعالي:

لَفُ. كَنْ الْكُمْ فِي وَشُولَ اللَّهُ أَسْرَةٌ خَسْمَةٌ لِغَنَّ كَالَ برخوا اللَّهُ وَالْمَوْمُ الأحرَّمِ. (١٠٥٠-١٠٠٥)

فلا وزينك لايؤمنون على لخكلونة فيها نسحرنسهم

َكُ لا يتحلوافني الْقُبِينِيةِ خراجًا مِندَ قصيت وَيُسْتُطُو (5- 100)

> هان فيان تختُم هي غيل، فالشَّوَّةُ إلى اللَّهِ والرَّحْمَقِين (هـ. 10

ومَنْ لِطِع الرَّسُونَ فقد اللَّهُ أَعَ اللَّهُ والسَّاسَةِ

⁷ يد_

ئىدۇرۇنجىس يىل مائىدى كالىمىلى ئەراتى كى اختىت كافئى تىكىيىل مەھەريان جونى

شکان ہر کجو اللّه فی النّبورة الأجراة بلّه "تحقیق تمبارے لئے تغییر ضا کی زندگی میں بہترین عمومہ ہے(ایمنی) اس محفق کے واسعے بھے اللّہ تعالی (سے نفے) اور آخرے (کے آنے) کی امید ہوا۔

بہترین انسان بننے کا طریقہ:

یعنی آپ کی زندگی کے جتنے داقعات ہیں۔ آپ کے جتنے اعمال واقعالی میں ۔آپ کے جتنے ارشادات میں وواللہ تعالیٰ کی طرف سے پنجئے بمونہ ہیں ۔ نبذااگر ''وئی قضی بہتر میں انسان اور اللہ تعالیٰ کا مقرب اور ولی بننا چاہتا ہے تووہ آ مخضرت صبی اللہ عابہ وسلم کی میرت طیب کے مطابق اپنی زندگی فرحاں سے۔ یہ اعلیٰ ترین منصب ہے۔ اس سے بڑھ کر کوئی منصب تھیں۔

صحابہ کرائم کے بلند مرتبہ ہونے کی وجہ

سحابہ کرام رضوان انفریکیم و بلند مرحبہ آئ مجہ ہے تھیب ہوا کہ انہیں آنجففرے سنی اللہ بلیہ وسلم کی محبت اور آپ کی اللہ ٹی اور بیروی کرنے کی سعادت فی۔ تیجہ یہ ہے کہ و نیا جس ڈیٹیں وہ مقام ملہ جو ان کے بعد کی کوئیس ملا اور آخرت عمل سکی مقام کے گا۔ چنہ نچیاس بات پر ساری امت کا اجماع ہے کہ کوئی ہوئے سے بوا و لی، بڑے سے بوا بہترہ ، بڑے سے بوا فقیہ ، بڑے سے بڑا محدت، بڑے سے برزا ان مار بڑے سے بڑا صوفی مرتبہ بیں اوئی سے اوئی محانی کے برابر ٹیس ہوسکنہ اور ای خوان علاقے کے رہنے والے بتے ، عرب کے بدو تیے، یام طور پروہاں کھتے کے جائل ترین علاقے کے رہنے والے بتے ، عرب کے بدو تیے، یام طور پروہاں کھتے بڑے بنا ہے وور تیے ، کوئی آ مائی کئیب ان کے پاس ٹیس آ کی تھی ، قورات اور آئیل وغیرہ بی اسرائیل کے پاس تو آئی تھیں لیکن آ مخضرت سلی اللہ علیہ وہلے کے طویل اور ویروی نے ان کو یہ مقام مطا کیا کہ و پیھتے ہی و کیکھتے و نیا پر چھا تھے۔ کس نے برای

> " من بدکرام جب جزیرہ عرب سے نظیم آونوں کی مبادیں الن کے اٹھ بیل تھیں لیکن ونیا وائوں نے دیکھا کو تعوزے می عرصہ بیل آؤموں کی تقدیریں اور مبادی ان کے اٹھے بیل آھیں۔"

ونیا کے حاکم بینے اور انٹی کے قربیعے اللہ تعالی نے اسلام کو ونیا کی سب است بنای طاقت بنایا۔ قیسر وکسری معیت اس وقت ونیا کی مشدن آبودی اسلام کے اور تشکیل دوئی۔ اسلام کے اور تشکیل دوئی۔

اتباع سنت كي قويت ايك واقعه

ا تباع سنت میں الله رب العزت فے جبرت اک توت رکھی ہے۔ فاروق

المنظم رضی اللہ محت نے دور کا دائعہ ہے۔ اس دفت اسامی تنظر کی نمائنگ و فق کرتا ہو: ایٹیا کے کس طریق کے بڑھ رہ تھا۔ یہاں تک کہ ایوان وطراق ہے آ گے بھل کر وصلہ ایٹیا کے کس طریقے جس بھی چکا تھا۔ وہاں اسابی لفتر نے کسی شہر کا محاصرہ کردکھا تھا کیکن وہ تصد مقع کمیں ہور ہا تھا۔ وہ توم اتن مضوحہ اور جنگیوتھی کہ قابو جس ٹیس آ راق تھی۔ اس تصد کو فق کرنے کے جف طریقے ہو تکتے تھے وہ سارے آ زیائے گئے کیکن تعد فق ہونے کی کوئی صورے نہ بن کی ۔

جب بید ساار کے پاس بیا تھا کھٹھا قراش نے سب بجابہ ہیں گوش کیا اور یہ علا پہلے ہیں گوش کیا اور یہ علا پہلے کہ م علا پہلے کرشیار سب نے ل کر تورکی کہ ہم نے گوگ سنت چھوڈ رکی ہے۔ بظاہر سرری سنتوں پڑھی ہورہا تھا۔ کائی تور کے بعد یہ ساسنے آیا کہ ہم سنزی حالت میں عظم اللہ سنتے سارے لفکو کو بھاک میں تھے اس کئے بہت دلوں سے ہم نے سواک گؤر کی دبی تھیے کا نذر نے سارے لفکو کو بھی کا خرار بھیل میں تھی کے دول سے سواک سافراد بھیل میں کی دیا گئے ۔ کھٹل کئے دول سے سواک سائر کر آڈ کا اور کچر سواک کردر افکار سے قدم افراد بھیل میں کھٹل کے دول سے سواک بھاکر یا ہے اور کرنے گئے ۔

وَرُكِينَ لِيهُ لِكُوا مِنْ لَهِ اللَّهِ وَمِنْ مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ النَّالِ مِنْ النَّالِ مِن مِيمًا

ہوا تھا کہ کورٹی اپنے نہوں کو مسلمانوں سے ڈراتی تھیں مثنا، جب کوئی بچہ شرارے کرہ تو والدہ کہتی دیکھوں ہاڑ آ جا کا ورئے مسلمان کو بلالوں گی اور انہوں نے اس بات کو مشہور کرد یا تھا کہ مسلمانوں نے مسواک کرد یا تھا کہ مسلمانوں نے مسواک کرد یا تھا کہ مسلمانوں نے مسواک کرد کا قد ہوا شروع کی تھا جہتے ہیں۔ جب مسلمانوں نے کہ کرتھانے کیا تھہ ہوا کہ کما نڈر کا ایک تھی ملے پر بیر سب کے مسب اپنے دائوں کو تیز کرد ہے ہیں۔ پی مسلمان اوکوں کو کچا کھا جاتے ہیں تو شاید بیا خیال آیا کہ ہم نے جو بیس رکھا ہے کہ مسلمان لوگوں کو کچا کھا جاتے ہیں تو شاید بیا جس کی کھانے کی تیادی ہے۔ جد کی دن تھا ، جن کا وقت تھا دمسواک سے فارغ ہوئے کے بعد بید سیدسالار نے تھی کو زائد ہوئے۔ جو کی نماز سے کہ بیدا ہیں ہوئے کے بعد بیدسیدسالار نے تھی کو اور بھاک کھڑے ہوگئے۔ جعد کی نماز سے جہلے قلد رہے کھا جاتے ہیں گئے قلد رہے ۔

ایتاع سنت کی ایک اہم فعنیلت:

اگر پرسلمانوں کے بارے میں ان کا بہ ہم شاہ تھا کہ بہلوگوں کو کیا تھا اور پرسلمانوں کے بارے میں ان کا بہ ہم شاہ تھا کہ بہلوگوں کو کیا تھا جاتے ہیں گین بہرطال اللہ رہ انعزت نے سند پر عمل کرنے کو قلعہ سنج ہوئے کا فارید بنادیار بیتینا سنت کے اندر بہت برق فاقت ہے۔ اس پر عمل کرنے کے ادر بھی متعدد وقت کل دارد ہوئے ہیں ، چنا تھا تعشد وسلم کا ارشاد ہے :

متعدد وقت کل دارد ہوئے ہیں ، چنا تھا تعشد وسلم کا ارشاد ہے :

ہوٹو کس آ فیصلہ کی بیٹ تی تھا کہ کہ مندانہ اُسٹی مکلہ اُسٹول ہائی ہوئی اور مشاہد ہوئی ہے گال است کو مشید گی ہے گال ا

رائے ۔ ۔ روایت مخراطر ان الوصو (1 سام) پرائید اور روایت انجامی میں آلی عمود کے ہزار قواب شناکا اگر ہے ہے

دوسری آیت:

﴿ لَلَّا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَى يُحَكِّمُونَ بِعَمَا شَحَرُ تَشْتُهُ مَ أَمَّ لَا مُحِدُّوا فِي الْفُسِهِمَ حَرَّجاً مِمَّا فَضَيْتُ وَيُسْتَهُمُوا نَسْفِيْما كُهُ ﴿ (الله 60) وَيُسْتَهُمُوا نَسْفِيْما كُهُ ﴾ ﴿ (الله 60)

" تم ہے آپ کے دب کی بیالوگ بہب تک رہنے تکا عالت عمل تمہیں منصف ند بنا کی اور جو فیصل تم کروا اس سے اسپنے ول عمل تک ند جوں بلکہ نوش سے مان لیس، تب تک موس تمیں جول ہے۔"

لینی جب نک اختمانی مسائل جی آپ کو عاکم تنایم تدکر لیس ای وقت تک بیاموس نیس جو سکتے اور جب آپ فیعل کرایں تو دلوں کے اندر تکی بھی محسوں ند کریں بلک خوشی سے قبول کریں خواہ ان کی مرضی کے خلاف یہ ویان کے خلاف فیصلہ دواور بھروس فیصلے کو پوری ظرح تشکیم کرئیں۔ جب تک یہ بات نہ جوگی اس وقت تک ان کے اندر ایمان کھل نیس ہومکا ہے۔

تيسري آيت:

﴿ فَإِنْ تَنَازَعُنَّا مُولِ شَيْقٌ فَرَقُونَهُ إِنِّى اللَّهِ وَالرَّسْوَلِ مُهُ (السارية:)

'' اور اُگر کمی بات میں تمہارے درمیان اختلاف واقع ہوتو اس میں خدا اور اس کے رمول (کے قلم) کی طرف رجوع کرو''۔ اللہ اور اس کے دمول کی طرف لوٹانے کا مطلب یہ ہے کہ یہ دیکھو کہ اس سئتے میں اللہ تعالی کا کیا تھم ہے اور آ تحضور صلی اللہ علیہ وسم کا کیا تھم ہے۔ اللہ اور اس کے رسول کا تو تھم ایک ای ہوتا ہے چنانچہ جب اللہ تعالی کا تھم ٹل جائے یا اس کے رسول کا تھم ٹل جائے ، اس برعمل کراو ، جھکڑا تھم ہوجائے گا۔

جھنزوں کی بنیار

سادے بھٹووں کی بنیاد میں ہے کہ اضان ابنی رائے چلانا جا ہتا ہے۔ جب انٹی رائے کوشتم کرد با جائے اور انٹد اور اس کے رسول سے تھم کوشلیم کرایا جائے تو سب جھڑے فتم ہوجاتے ہیں۔

جو گلي آيت: جو گلي آيت:

اليك اور جكه ارشاد هير:

﴿ وَمَنْ يُصِلِعِ الرَّمُونَ فَقَدُ أَصَاعَ اللَّهَ بِكَ (النَّهُ ٥٠) "اور چوفنس رسول کی قرما نیروادی کریکا تو چیک اس نے خدا کی

فر ما تبرداری کی از

فیٹرا جوفنعی رسول اللہ کی نافریائی کر بیگار وہ اللہ تعالیٰ کی نافریائی کرنے والا پوٹھا۔ اس منٹے کہ آ ہے معلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اللہ کی اطاعت اور آ ہے کی نافر مائی اللہ رہ العزت کی نافریائی ہے۔

منكرين حديث كالتعارف:

یہ چند آبات قر الی بیں اس کے علاوہ اور متعدد آبات بیں جن سے البت ب کد جو اللہ کا تھم ہے ، وی رول اللہ ملی اللہ علیہ وسلم کا تھم ہے اور جو رسول اللہ ملی الغد عليه وسلم كانتكم ب و وى الغد تعالى كانتم ب مين سدا يك بات مجمد الخين كه آخ كل أيك مبت فطرناك فتد عمادت بال موجود ب عمارت طف سميت اورك عما لك شن ايك فرقه بايا جاتا ب مي چعها موافرقه ب وثمن اسلام ب ميالية كفر جعهانا ب البيخ آب كوسلمان ظاهر كرتا ب حالا نكه وه سنمان فين ب ووالا متكرين حديث الفرق ب

یہ لوگ حدیث کا انگار کرتے ہیں ورادگوں کی نظروں میں ایپ آپ کو بادقعت ظاہر کرنے کیلئے کہتے ہیں کہ ہم" اہل قرآن" ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بس قرآن کائی ہے۔ حدیث کی ضرورت تیں۔ رسول القدستی اللہ علیہ وسلم کے مذکسی ادشاد کی ضرورت ہے اور نہ کمی تعل کی اور شریعت کا کوئی سند رسول اللہ سلی اللہ علیہ وسلم کے قرآن یا قتل ہے تا بسی ٹیس موسکا۔ جوظم قرآن مجید علی ہے اس وی ٹھیک ہے۔ جوشم قرآن مجید میں ٹیس آپالیکن حدیث شرآ کیا وہ قابل احتیار ٹیس

وہ بہت طبع سازی کرکے اپنا نظریہ پیش کرتے ہیں اور ملار کراس پر یہ اعتراض کرتے ہیں کد ملاؤل نے نود حدیثیں گفر گفر کے آئیں رسول مقصمی القد ملید و کلم کی حرف منسوب کر دیا اور پھر حدیث کو نہت قرار دے دیا حالائے۔ حدیث کی کوئی ضرورت ٹیس تھی۔ حدیث کوشرور کی قرار دینا قرآن مجید کی مخالفت اور اس کا روجہ گفندنے کی کوشش کرتا ہے ۔ یہ قرآن کے خلاف سازش ہے۔

منترین مدیث کی سرگرمیان:

نوتعلیم یافتہ طبقہ اور مہت سے او نیج عبدوں پر اس فرقے نے اپنے لئریج کو پھیلایا اور ان میں سے بہت سے لوگ او نیج او نیج عبدوں پر پینچ گئے میں اور 'وشش کر کے بیسے وگول کو ان عبدوں پر پہنچایا جاتا ہے۔ آپ اپنچ تکر انوں کے بارے بھی بہت کی چیزوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ اسلام کے خلاف کارویکاں کرتے ہیں۔ مشلا بھی وہی بدارس کے خلاف بھی وہی فوتوں کے خلاف اور بھی وہی شخصیات کے خلاف ان میں میں اوقات ان لوگوں کی کوششوں کا بھی وظل ہوتا ہے، قاویانی بھی شال ہوتے ہیں۔ بدلوگ علاور سے بغض وعنادر کتے والے لوگ جیں۔

منكرين عديث كے دعوے كا جواب:

ان لوگوں کے دمویٰ کی تھی خود انہی آیات سے کھل جاتی ہے جو آئ بیان

ہوئیں اور گذشتہ بیننے بیان ہو کی ل۔ یہ آیات کر آئی سراسر ان کے خلاف جیں۔

سکرین صدیت کا کہنا ہے کہ احادیث جمت نہیں، شریعت میں ان کی کوئی بنیاد تبیل جیکہ

قرآن کہنا ہے: '' جر بچر رسول الفرصلی الله علیہ وسلم دیں، وہ لے تو میں سے سلط

کریں، اس سے ذک جاؤ۔ جس نے رسول الفرصلی الله علیہ وہلم کی جروی کی اس نے

الشرکی جیروی کی داور تم جی جی وقت تک کوئی موسی شیس ہوسکتا جب تک کے رسول الله

صلی واللہ علیہ وہلم کے فیصلے کو فیصلہ کن تہ سیجے'' وغیرہ و فیرہ ۔ یہ آیات ان سنگرین

صلی واللہ علیہ وہلم کے فیصلے کو فیصلہ کن تہ سیجے'' وغیرہ و فیرہ ۔ یہ آیات ان سنگرین

صدیت کو کافر قراد دے رتھا جی

منكرين حديث پر كفر كا فتوىٰ كب اور كيب لگا؟

ال کے سرمروہ کا نام تھا" نظام احمد پرویز"۔ ارود کا ادیب بہت اچھا تھا۔ ماہنامہ" طلوع اسلام" کے نام ہے لاہور ہے رسالہ نکا 0 تھا اور اس نے قرآن مجید کی

وقد الشكام فارتساؤل قاعدُوه وما تها تُعارضًا فالنّهُوة والعدر ، ٧) (٣) وقا بنطق عن الهدى إن شو إلا و حتى تؤسى والعجم، ٩٠٤) (٣) قُلْ إِنْ تُحْلَمُ تُعِدِّقُ وَاللّهُ فَاتَّبْغُونِى تَحْدِيْكُمْ اللّهُ وَيُعْجِزُ لَكُو فُرْدِيْكُمْ (ٱللهران ٢٩)

تغييربح تکمي-

آج سے تقریباً جالیس سال یا اس سے بھی رکھ زیادہ مرمہ پہلے کی بات ے کہ اس کی سب کمایوں کو بہاں وارالعلوم کراچی شن جمع کیا تھیا۔ جارے والمد ماجد حضرت مولانا مغتی محرشفیع صاحب رحمة الله علیده مولانا محمر بوسف جوری صاحب دهمة الثدعلية مولا لامفتى وثبيدا حرصاحب رحمة الثدعليية موفانا مفتى ولي حسن صاحب رحمة الشرخلية مولانا عاشق البي صاحب رحمة الله علية مولانا محيان محود صاحب رحمة الله علیہ، مولا ٹائٹس الحق صاحب یدکلہ اور دارانعلوم کے دیگر اسا تذہ کرام کے ورمیان ان کتابوں کوئٹسیم کیا حمیا کہ وہ ان کا مطالعہ کریں اور ان جس سے تقریر کھمات کی فشاعری کریں۔ ہم سب لوگ حکے محینوں تک اس کی کٹابوں کا مطالعہ کیا۔ ان کلیات کو ٹکالا عمیا بھران برمز پر تھتیق کر کے دیسے کفریہ کلمات باتی رکھے سے جن میں کوئی تاویل مکن زخمی۔ جب ایسے کلمات ساہتے آ مجھے کہ جن ٹیں تاویل کی کوئی صورت نہ حمی تو پير ان ڪ بارے ٿل فتو کي لکھا حميا ڪو''يرويز اور جر وه مخص جو پرويز جيے نظريات ر کھتا ہو، وہ دائرہ اسلام ہے خارج ہے'۔ اس پر تمام مکا تب اگر دیو بندی، بریلوی، المحديث علاء كرام كي ويخفط موسئة اور مجر مدفق في شائع كر وياب تو اس برعلاء كرام كا ابتاع ہے کہ منکوس مدیث کافر ہیں۔

متكرين حديث كي شراعيزيان:

اک موقع پران کے ذکر کرنے کی ویہ یہ ہے کہ پہاں ہخفرت مٹی اللہ علیہ وسلم سے ارشادات و افعال کی بیروی کا بیان چل رہا ہے کہ اس سکے بغیر ایمان کھل نہیں ہوتا تو بیہ بات ماسٹے مکنا ضروری تھی کہ ایسا فرقہ اس وقت ونیا ہیں سوجود ہے سکہ جوآ ہے ملی الندعلیہ وسلم سکے اقوال و افعال کی ججیت کا انکار کرتا ہے اور وہ وائز و اسلام سے خادج ہے۔ ان لوگوں نے ہوا تر چھیلایا ہے۔ آگریزی اخبادات جی ان کے آرٹیکڑ شائع ہونے رہے ہیں۔ بھی علیاء کرام کے فلاف بھی صدیت کے خلاف اور بھی محابہ کرام کے خلاف وفیرہ۔

ائیک اصولی بات:

ان کے ساتھ ہندے مناظرے بھی ہوتے رہے ہیں۔ چنک ان کے پال
کوئی بنیاد نیس ہے اس لئے بھی وہ تفریس پاتے۔ ابھی ہم ان کا تذکرہ کرتے ہیں۔
پہلے ایک اصولی بات بچھ لیج وہ یہ کہ ''حدیث کے بغیر قرآن پر گل کرنامکن ٹیس''۔
مثلاً ویکھے کہ ایمان کے بعد سب سے اہم تھم اور دکن اسلام'' نماز'' ہے۔ نماز کے
بارے میں قرآن مجید میں تفییل ہے بیان ٹیس کی تشکی ۔ اس میں بینیس بیان کیا گیا
کرنماز کے ارکان کتے ہیں، ان میں تر تبیب کیا ہوگی، فحر میں کئی رکھتیں ہوں گی، فلیر
میں کتنی ہول گی، عصر معرب اور عشاء میں کئی رکھتیں ہول گی وغیرہ ہے ساری
تعبیلات قو حدیث میں آئی ہیں۔ اب قرآن کا تھم ہے کہ'' لماز قائم کرو'' ۔ جب تک
احادیث سے بیتفیلات ٹیس کی جا کیں گی قرآن کے اس تھم برعش کیے ہوگا؟

منكريين حديث سے ہونے والے مناظرے كى روئيداد:

جس سال ہیں دورہ صدیت سے قارغ ہوا، ای سال کی بات ہے کہ ش شہر میں تراوز کی پڑھا تا تھا ایک منکر حدیث جو کسی بڑست مہدے پر فائز تھا، نوتھاہم یافتہ تھا، دہ میرے چھپے تراوز کی بڑھنے کے لئے دور سے آتا تھا۔ روزان کوئی شکو کسنلہ بچ چھتا تھا جس سے فوک جمونک کا محسوس ہوتی تھی۔ ایک روز اس نے جھے سے کوئی منکلہ ہو چھا۔ میں نے بتایا کہ بید منکہ حدیث میں بیس ہے۔ اس پر بات چیل پڑی۔ وہ بولا کہ صدیت کی ضرورت کیوں ہے؟ قرآن کائی ہے۔ جس نے جواب ویا کہ صدیت کے بغیرتم نماز می نہیں پڑھ گئے۔ کہنے نگا یہ کس طرح ؟ بیس نے کہا تم نماز میں بڑھ گئے۔ کہنے نگا یہ کس طرح کرنے کا کوئی ذکر ہے۔ وہ چکرا سا کیا۔ پھر میں اس طرح رکوع کرنے کا کوئی ذکر ہے۔ وہ چکرا سا کیا۔ پھر میں نے بات آئے بڑھاتے ہوئے کہا کہ دیکھورکوع کے معنی تھکنے کے ہیں (قو کویا قرآن ہے جمکنا ہیں۔ وہ بولا کہ دکوع کے معنی تو جی لیکن کس طرف جمکنا ہا جہ جمکنا، چھیے جمکنا، چھیے جمکنا، چھیے جمکنا، چھیے جمکنا، چھیے جمکنا، چھیے جمکنا، میں نے کہا کہ بھر جمکنا، چھیے جمکنا، جھیا ہم جمکنا ہا جہ تعلیم ہوگا۔ کہنے قو حدیث ہے معلوم ہوگا۔ کہنے کا اور ایس جمکنا ہا جہ تا ہم تھی ہوگا۔ کہنے کا اور ایس ایس نے کہا ہم دو گئے اور میں ہوتا جہ دی ہوگا۔ کہنے گئے اور میں ہوتا ہم کے ممل سے معلوم ہوگا۔ کہنے لگا، اچھا ہم دی ہیں نے کہا ہم دو گئے کا طریقہ جو ہم نماز جس کر بھی ہو سکتا ہے، اس مخصوص طریقے سے جہنا نی نہیں ہوگا کے کا طریقہ جو ہم نماز جس کر بھی ہو سکتا ہے، اس مخصوص طریقے سے جہنا نی نہیں نے کہا ہم حدیث ہے ہوگا۔ اس سے پھرین نہیں افت کی کا اس جس شری نہیں ہوگا۔

دومراواقعة

میں نے ایک موقع پر کسی مشکر صدیت ہے کیا کہ بھاؤہ قرآن جیر میں کہیں ہے کہ پاخانہ کھانا اور پیشاب پینا حرام ہے تو بھر جب تم صرف قرآن عل کے احکام پر بات کرتے ہوتو پاخانہ کیوں نہیں کھاتے اور پیشاب کیوں نہیں ہیتے ؟ وہ خاموش ہو ''کہا۔

منکرین حدیث کا دوسرا رخ:

منكريين حديث نے يہلے توبيركم كدرسول الله ملى لله عليه وكلم سم اقوال و

افعال کی ضرورت تی گیں، مرف قرآن تی کائی ہے لیکن جب ان کے سامنے قرآن ہیں کائی ہے لیکن جب ان کے سامنے قرآن ہیں کا قبت ہونا معلوم ہوتا ہے اور جب یہ کہا کہ جب کا قبت ہونا معلوم ہوتا ہے اور جب یہ کہا کہ جب کا قوال کر جب نے حدیث کو بھی انتا پر وہ تکست کھا گئے۔ اب انہوں نے کی بات نکائی اور بات انہوں نے کی بات نکائی اور بات انہوں نے کی فرق کی بات نکائی اور بات انہوں نے اپنی طرف سے نہیں کی ان کی مقل انہوں نے اپنی طرف سے نہیں کی ان کی مقل تو بہت تموز کرائی ہے ان کی مقل تو بورپ اور امر یک سے آئی ہے۔ ایک میمودک مستمر آن گولڈ زیر نے آئ ہے سوڈ بات سو سال پہلے ایک ٹورٹ کی میں میں انہوں کے حکم انہوں کہا کہ انہوں کہا ہو میں کہا ہو انہوں کہا ہو ہم انہوں کہا ہو کہا ہو میں کہا ہو انہوں کہا ہو میں کہا ہو میں کہا ہو میں کہا ہو کہا ہو

سمتابت حدیث پراعتراض:

چہ تیجے یہ جی بھی بھی ہے ہات کوتے دکھائی دیتے ہیں کدرسول الفرسلی اللہ علیہ وہلم کی احادیث میں برات میں بیل آئسی گئیں بلکہ دوسو سال بعد آئسی گئیں ہیروہ برات میں بیل آئسی گئیں بلکہ دوسو سال بعد آئسی گئیں ہیروہ برات میں بات کرتے ہیں اور بہتے ہیں کہ دیکھتے آج کوئی صدر یا تقریر احواد وہ دوسرے کو بتائے دوسرے کو بتائے وہرا تیسرے کو بتائے وہرا چوتھ کوہ پوتھا آپ آفری دیسرا چوتھ کوہ پوتھا آپ آفری آدی ہے بائی ہیں کو اس مرح کی آدی ہی کہ اس مرح کو بتایا۔ ایک تفت کے بعد جب بہتی کو بائی آفری آدی ہے بہتی ہیں کہ کہ احد جب کہوئی کہ جب آخری آدی ہے بہتی ہیں کہا تھا تو وہ بہتی کی جب کہوئی بہتی ہیں ہیں گئی اور ہم تک کوئی اور بھی اور ہم تک کوئی اور بات بہتی کی جب کرا احادیث تو دو ہو سال تک تیس کھی گئی اور بھی تاری زوراؤ تو دیے بھی اس نہائے اس کرا حادیث میں ہوتا تھا۔ دو مو سال کے جد امام بخاری مسلم اور زوراؤ دو تیے بھی اس نہائے اس میں بھی گئی ہوئی تھیں انہوں نے دو مو سال کے جد امام بخاری مسلم اور زوراؤ دو قیرہ آئے۔ اس

یں لکے دیں اور کہا کہ یہ تعضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات ہیں، ان پر کیے جروسہ کیا جا سکتا ہے؟۔

جواب _

یہ وحزاض بانکل غط ہے۔ واقعہ ہے ہے کہ مید رسالت میں خور آنخضرت صلی الله علیه وسفم کی جمر فی میں آپ کی ہوایت سے مطابق اور آپ کی اطار سے محاب کرام نے بزار ہاحدیثیں فکعیں۔ اس کے علاوہ محا۔ کرام کی ایک بہت بولی تعداد اماديث كوحفظ كرتي تقى مدعد يون كواى طرح حفظ كيا جاتاتها جس طرع قرآن جيدكو حفظ كيا جاتا ب اور ساته ساته لكيف كا كام بحي بوتاب أنيس ودماً بإحايا جاتا قعار اس موضوع پر جارے کا ہرنے بہت ہی کہ بیں لکھیں۔ حضرت مولانا مناظرافسن عميلاني صاحب رحمة الشرعليد كي مشهور كمّاب بي " تمدوين حديث ". وال يمل انهول نے موری داستان تھی ہے کہ آخضور ملی اللہ علیہ وسلم اور محاید کرام کے دور میں کس ظربة احاديث تنعى واتى تحيس اورانيس كس طرح حفظ كيا جاتا تفااوري ملسله تابعينء تبع تابعین اور بعد کے دور میں بھی رہا۔ ناچز^{ہا۔} کی بھی ایک کتاب ہے جس کا نام ہے '' کماہت حدیث عہد رسالت اور عہد محاہد میں'' '' بداردو میں ہے۔ اس میں جم نے یہ بہت کیا ہے کہآنحضور صنی اللہ عایہ وسلم اور محایہ کرام کے زیانہ بیں گئے بڑے پانے پر صدیت کی کتابت کا انظام کیا گیا تھے۔ اور اس کے علاوہ سحابہ کرام کی کتی بزی جماعت نے اپنے آپ کو حفظ حدیث کے مشطے پر لگا لیاتھا کہ اس کے علاوہ کوئی کام می کنیس تمار ایندا ان کاریا اعتراض بھی غلا ہے۔

را علی استاز کوم حفرے مواد ناحقی کو رقی حالی شام ہے۔ اس بیانک کیا مال مکتر دادرالسوم کر این اسے جانے بیٹل ہے ۔ م

احادیث کی حد قشت تین طرح سے ہوئی:

بلک کی است ہے ہے کہ احاد یہ تھی ہمی شمیں، حفظ ہمی کی سکیں، ان پر خمل ہمی اس پر خل ہمی ہوتا تھا بلکہ حکومتوں کے قوانین اس کے مطابق چلنے ہے اور جو چیز ایک مرتبہ انون بن جائے وہ کیے بھلائی جاشتی ہے۔ خلافت راشدہ کی ساری حکومتوں کا نظام احاد یہ کی غیباہ پر چیل تھا۔ حضرت عابان خی رضی اللہ عنہ جن کی حکومت اتی زیادہ سمجھ کی جوئی تھی کی کمشان کی حیثیت اتی بھی بھی بنی ہمین کی ۔ اتنی بڑی سلفنت شمیں بنی ہمین کی ۔ اتنی بڑی سلفنت شمیں بنی ہمین کی ۔ اتنی بڑی سلفنت شمیں بنی ہمین کی ۔ اتنی بڑی سلفنت کے سارے قوانین اور عدالتی لیسلے سنت کے سطابی ہور سب بھے، آپ کے ارشادات کے سارے قوانین اور حدالتی ایس کے احاد یہ کی احاد یہ کی حفاظت تیمن طریقے ہے ہورائ مقی ، کمارت کے دریعے ۔ چورائی مقال کے دریعے ۔ چورائی مقال کے دریعے ۔ چورائی مقال کے دریعے ۔ پھرشل انفرادی سطح پر محل ہو دیا تھا ، ان حالات عمل احاد یہ کی جورائی جا پر میں ہور با تھا ، ان حالات عمل احاد یہ کمیلے جمال کی جاتھ تیمن ما احاد یہ کی جورائی جاتھ کی تعاد ہے کہ کہ احاد یہ کی ہور با تھا ، ان حالات عمل احاد یہ کمیلے جمال کی جاتھ تھیں۔ کمیلے جمال کی جم

احادیث سطرح حفظ کی جاتی تھیں؟:

حفظ حدیث کا کام مجی اکل بیانے پر ہو دہا تھا۔ چنانچہ حضرات محابہ کرام سے لے کرمحدثین کے آخری دور تک ایسے بزاروں حضرات ملتے ہیں جنبوں نے اپنی زندگیاں علم حدیث کی حفاظت، کرکہت دور زبانی یاد کرنے کے لئے وقف کر رکی ہیں۔ احادیث کو اس طرح حفظ کیا جاتاتھا جس طرح قرآنی آیات کو حفظ کیا جاتا ہے۔ احادیث کو یادر کھے کے جی مجیب وفریب واقعات ہیں۔ اس کی ابتداء اسحاب صف سے ہوئی۔ صفہ اسلام کا پہلے مدرسہ تھا۔ اس مدرسے کے استاذ حضور سنی اللہ علیہ وہلم شخے اور شائر و اسحاب صفہ منے۔ اسحاب صفہ ان سحاب کرام کو جاجاتا ہے جو صفہ میں رہتے تھے۔ جنگفریت ملی اللہ عیہ وہلم ہے وین سکھنے کے علادہ الن کا کوئی اور مشخلہ نہیں تھا۔ اور وین کس طرح شکھتے تھے؟ قر کن سکھتے تھے واس کا معنی سکھتے تھے اور حضور سنی اللہ عایہ پہلم کے ممل ویکھتے رہتے تھے اور آپ سے واتو ل کو یو کرتے رہتے سے اور اور ورسائی اللہ عایہ کھے تھے۔

تفاظب حديث ك ليحضرت ابو مريرة كي فاق كتى:

ان میں مطرت ہو ہر ہے درخی اللہ مند فیٹی بیٹی ہتے۔ ان کا صفظ کئی خوب خار سنتے۔ ان کا صفظ کئی خوب خار سنتی سنتی اللہ علیہ وسلم سنے ان کو فصوصی دھا گئی دئی تھی اور ان کا اس کے ساوہ اور گؤئی کام ال شیش خوار کھا ہے گئی گئی گئی آتو کھا لیا ورنہ فاقی رجعن وقالت فاقد کی دہر سے سمجد میں اس طالب میں ہزت ہوئے ہے کہ کھن سے بات فیم آ کر سکتے ہے۔ ایک مرحمد میں فائد کی حالت میں بنتے کہ معنوت اور مرصد میں دہتی دفتہ عند کے ان کو دیکھا تو ان کے سنتے کی حالت میں منتے کہ معنوت اور مرصد میں دہتی دہتی عند کے انہ مرکبار

حضرت ابو هر بره رضی الله عنه کی روایات:

سحابہ کرام میں سب سے ذیرہ حادیث دویت کرنے واسے بی او ہرچہ رضی اللہ عنہ جیں۔ انہوں نے پانگی ہزار سے زائد احادیث روایت کی جیں۔ آپ محاب صفہ کے موار ہیں۔ احادیث بہت بابن کرتے تھے۔ دومروں کوشت وسیخ تھے، اس سے بھی عاشے تھے کہ جنگی مرجہ شاکیں گے آئی اور پکی یاہ جو جا کیں گ۔ کھڑت ہے دو وت بیان کرنے کی وجہ ہے بھی لوگوں نے ان کا اعتمان کھی ہا۔

حضرت ابو ہر رہ رغنی اللہ عند کے حفظ حدیث کے امتحان کا ایک واقعہ:

مرد ن بن تقم مدید کے گورٹر تھے۔ انہوں نے ویکھا کہ ابوبریہ وضی اللہ عندہ حالا یہ بہت شاہتے ہیں تو ان کا احتمان کیلئے کا اداءہ کیا۔ چنائی ایک مرتب ان کو اسٹے باں وجوے دی۔ برت ساتے ہیں تو ان کا احتمان کیے کا اداءہ کیا۔ چنائی ایک مرتب ان کو تو دخواست کی کہ آپ ہمیں آنخفرے حلی اللہ علیہ دیم کی بچھ احادیث شاہ ہیں۔ بہتو حدیثیں سنانے کے گئے اور رہے تھے چنائی انہوں نے خاصی تعداد میں احادیث حدیثیں سنانے کے گئے تیار دہیج تھے چنائی انہوں نے خاصی تعداد میں احادیث سنائیں۔ مروان سنے نتھیے ہو تا۔ چنائی ہوایت کی تھی کہ تو تجھے ہو تا۔ چنائی ہوایت کی تھی کہ تاہ ہو تھی تھا رکھا تھا ادار است وہ احادیث کی تھی کہ تاہ ہوائی اللہ عند ہو گئے جا گیں، وہ سب تکھتے ہو تا۔ چنائی ہوایت کی تھی کہ ایک ایک ایک ایک خاص مجموعہ تیار ہو تھیا۔ مروان ہی تھم نے یو اسٹورٹ کی انہ مذہوبی اور اس قادیت کو ایپ پاس محفوظ کر لیا۔ محضرت ابو ہر پرہ رہونی انڈ مذہوبی ان ادادیث کو ایپ پاس محفوظ کر لیا۔ محضرت ابو ہر پرہ رہونی انڈ مذہوبیاں ادادیث کی تھی تھی۔

ایک سال کے بعد مروان بن علم نے بھر ہودے کی اعزاز و اکرام کے ساتھ با اور درخواست کی کہ آخران و اکرام کے ساتھ با اور درخواست کی کہ آپ نے ویجھنے سال جو احادیث بیان کی تھیں، وہ میرے پاس محفوظ نہیں دہیں۔ آپ نے بھر دی حدیثیں سنا دہیجے آپ نے بھر دی حدیثیں احاد تر تیب سے سناوی سال مرتبہ بھی مروان نے کا از کو فقیہ طور پر بردے کے ویجھے بھا رکھا تھا، وہ احادیث لکھتا جا گیا۔ اب دونو شنے اور کو ریس تیار ہو کھیں۔ جب حضرت او بریرہ رضی اللہ عزر دخصت ہو گئے تو دونوں کو طاکر و بکھا تو اس بھی زیر زیر کا فرق نمی تھ اور کو کی حرف آگے جیجے کیس تھا۔ یہ شان تھی او بریرہ رضی الدیر بریہ دخی

<u>امام بخاری رحمهٔ الله عاید کا واقعه:</u>

المام بغاری رحمة الله علیه بهت بزیب محدیث نین به ان کن زندگی کا بزاوتت سفروال على النزوا من الحنت و مشفت كي زلدگي گزاري بيد علم حديث كي عليش على مختلف علاقول اور مکول کے سفر کئے، جہاں ہے امید ہوئی تھی کہ بچھے احادیث ل جا کیں گی دواں تشریف سے جائے تھے۔ اس زمانے میں مدرے کیس ہوتے تھے بلکہ اٹھائی تھے اور حلیہ ال کے باش جا کربھم حاممل کرتے بھے۔ امام بھاری رمرہ اللہ عليہ تے مجمی ای طرت علم حاصل كيا ابرعلم ميں اتنا كمال پيدا كيا كدان كے حافظ كي، ان کے تقوی کی، ان کی علم صدیت میں مہارت اور ان کی محنت کی بوری ونیا میں شبرت موری تھی۔ بینانجے ان ہے بھی تنم حدیث کے سلط میں کافی استحال سے کئے ۔ أيك مرج الك شبر عن ينهد وبال كمعدثين في آمل عن كم كد عادي آ رہے میں وان کی بوق شہرت ہے لہذا ان کا اعتمال کیٹا جائے۔ اس کا خریقہ یہ لطے کیا گیا گہ دی علی مقرز ہوئے۔ ان میں ہے ہر ایک کے ڈیسے یہ انگا ہ ساکہ وہ دیں احادیث سنانے کا اور یہ سب ملزہ جدیثیں ان طرح سنائنس کے کہ کسی کا کوئی غظ آت ہو جائے گا ، کس کا چھے آر ویا جائے ایک کس اس کوئی اور لفظ ال وجائے کا فرنسیک کوئی نہ کوئی تغییر کر ویا جائے گا۔ اور پھر امام بھاری ہے کو جھا جائے گا کہ ان حدیثوں کے مارے میں؟ ب کا کما خیال ہے کہ یہ درست ہیں یانمیں؟

اعمازہ کیجنے یہ کتن آزا استحان تھا۔ امام بغاری رحمیۃ اللہ طلیہ آو ان کا پیکونظم کیس تھار آپ تشریف لائے۔ ہزارہ ال لوگ ڈیٹر ہو گئے۔ امام بغاری جب جنے کئے آ ایک عالم کفڑے موسئے اور کہا کہ میرے پاس دس حدیثیں کیکی جیں آئیس شانا جا بن جول اگر آپ کے تصدیق کی کہ بیرصہ جیس درست جیں تو تک اُٹیس اینے پاس کی وب مجار اجازت سخنے پر انہوں نے دمی حدیثیں منائیں۔ ان سب احادیث میں تخیر و
تبدل کیا گیا تھا۔ امام بغادئ نے بہل حدیث می قرند ایا کہ بیامد دیئے تو میرے علم میں
تبدل کیا گیا تھا۔ امام بغادئ نے بہل حدیث می قرند ایا کہ بیامد دیئے تو میرے علم میں
حدیثا اس کے بادے علی ہے کہد ویا کہ بیارے علم میں ٹیمل ہیں۔ چھردہ سرے عالم نے
دمن احادیث تغیر و تبدل کے ساتھ سنا تھی۔ ان کو وی جواب ویا ہو پہلے عالم کو دیا تغار
لوگ چامیگوئیاں کرنے نے کہ کہ یہ کیسے محدث ہیں، علم و آئیس حدیثیں سنا دہے ہیں
اورائیس کی ایک کی تھی خبرتیس ۔ چھر تیسرے عالم نے تغیر کے ساتھ حدیثیں سنا کیں۔
ان خرج دمی کے بارے علی خبائیں۔ پھر تیسرے عالم نے تغیر کے ساتھ حدیثیں سنا کیں۔
ان خرج دمی کے بارے علی آئیس ہے۔

اب عوام کی چہ سیکو کیاں تو اور ہو ھو کمیں البتہ علاء بھو گئے کہ بچھ ہت ہے،

یہ معمولی آ وی نمیں معلوم ہوتا۔ چرکس نے کہا جھرے! ان مو حدیثوں ہیں ہے کی

ہے بارے میں بھی آپ وعلم نمیں۔ فر مایا کہ جس طرح انہوں نے حدیث منائی ہیں،

اس طرح تو کوئی حدیث میرے علم میں نمیں ابت پہل حدیث جو سائی گئی وہ قلال طرح تو کو کئی حدیث میرے علم میں آئی ہے۔ حدیث کو سیح سند اور الفاظ کے ساتھ میرے ملم میں آئی ہے۔ حدیث کو سیح سند اور الفاظ کے ساتھ میرے ملم میں آئی ہے۔ حدیث کو سیح سند اور الفاظ کے ساتھ میرائی طرح و امری حدیث کے بارے میں کیا اور میج بڑھ کرسنا دی و چھ آئی ہے ہے بڑھا جس میں کیا اور میج بڑھ اجمل کر میں اور چھر آئیں میچ طریقے سے سنا کرفر مایا کہ بھی ہے اس طریقے سے سنا کرفر مایا کہ بھی ہے اس طریقے سے سنا کرفر مایا کہ بھی ہے اس طریقے سے سنا کرفر مایا کہ بھی ہے اس طریقے سے ساکھ میں۔

امام بخاری رحمة الله علیه کوریه مقام کیسے ملا؟:

سب علی و بے وہیں ہتھیارڈ ال وسیکا اور سب کی گروشیں ہیک گئیں۔ واقد یہ ہے کہ امام بخاری کو دمت نے اگر امام مانا ہے تو ہے وہرٹیمیں رہ وال کے سامنے جو کرونیں جنگ جاتی ہیں، وہ ایسے بی ٹیم جنگ جاتیں اور نہ ان کی پروریکٹڈ سے کے نیٹیے ہیں جنگتی جی، طابہ کرام نے آئیں کہوئی پر پرکھا ہے اور ان سے بڑے بڑے امتحانات کے، جب علاء کومو فیصد یقین ہوگیا کہ میڈٹھی علم حدیث کا بہت بڑا ماہر ہے، تب جاکراس کی بات مائی ہے۔

عرب علاء اور امام بخاری:

آن کل بہت سے طرب علی ہیں ہے مورب علی میں بیر مزان نظر آن ہے کہ وہ عام طور پر فیر عرب عالم کی بات کو توجہ سے نیس شخصے البت کو در فور المتنا ہی تیس جھتے البت میں مرب علی نے بعد سے نیس شخصے البت کی در فور المتنا ہی تیس کے البت کی موب علی میں اور تھتے ہیں کی ہوئی سنان اور ہندہ سنان میں بواج ہوں اس کے عاش اور خیصے ہیں کی ہا سناہ میں ور تدعام طور پر جمی علی ہے بارے میں ان کا دور میں کی ہے کہ وہ ان کی بات پر توجہ نیس ویٹ ۔ ایم بنوری رقمت اللہ علیہ بھی جمی تھے لیس آئی بھی اگر عالم عرب پر توجہ نیس ویٹ ۔ ایم بنوری رقمت اللہ علیہ بھی جمی تھے لیس آئی بھی اگر عالم عرب کے برے سے بڑے تعدم کے برے سے بڑے تعدم کے مراہ نے برے کو ایس کیا ہے تو ایس کی اگر دان جمل جاتے کہ اے بناری نے دوایت کیا ہے تو اس کے سامنے اس کی گردان جمل جاتی ہیں۔ ان کے سامنے اس کی گردان جمل جاتی ہیں۔ ان کے سامنے اس کی گردان جمل جاتی ہیں۔ ان کے سامنے اس کی گردان جمل جاتی ہیں۔ ان کے سامنے اس کی گردان جمل جاتی ہیں۔

إمام ترندي كاحافظها

بیصرف ادام بخاری کے صادات ہیں۔ ان کے طاوہ امام مسلم، ادام ابوداؤد، امام ترقدی کے حالات بھی جیب ہیں۔ ان کے حافظے ان کیا کا دشیں، ان کی قربانیاں بری خیرت وک جیں۔ امام ترقدی جنبوں نے سحاح سنز میں شائل مشبود کتاب جامع ترقدی تکھی، بیا مام بخاری رمیۃ الفذکے شاکرد ہیں۔ بیاز بکستان کے شہرتر فاک رہنے

اوگوں نے اقر کر آس پاس کے لوگوں سے تحقیق کی قریری عمر کے لوگوں نے بٹایا کہ واقعظ بیبان ایک ورشعہ تھا پاوکل وہ مسافروں کی پر بیٹائی کا باعث تھا دوس لئے اُسے کنا وہا کما۔

اک جیسے اور کی دانغات جیں اور اس طرق حفاظت جدیث کی ایک در نشند و جرزع مرتب ہوئی ہوتان تک تھوٹا ہے۔

احادیث کی تاریخ:

ا گرآئ آئے آپ ہم سے بے کہیں کہ اس حدیث کی عارف ڈیٹا کیں قریم آ بڑواس کی بچری تاریخ بٹلا دری کے کہ بیاصدیث ہم سے کس سے ٹی واس نے کس سے مٹی بھراس نے کہا ہے تی وچر الماسلم نے کس سے تی والم بٹاری نے کس سے مٹی یا ماں نکب کے دمول الانہ تھی اللہ عالیہ وسلم نکے پیرا سامنہ بیان کریں گے انتقاء اللہ، می جی محد ت اسے کو چینے وو آپ کو پورہ سلسہ بنادے گا۔ بیا آیک زنجیر (chain) ہے ایس بنایا و فی لائی درمیان بنان عائب تنین اور کوئی لائی تحوق میں ہے، اس کے سب اعد سے اوک بین ایکی اور پر تیز بچار میں وقرین اور بچھد ۔ جی بحث سے احادیث کو یاد کرنے والے اور اپنی زندگریاں کمیانے والے لوگ جی ر

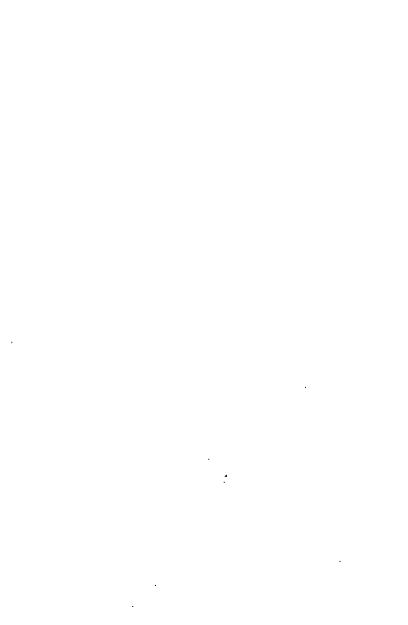
راوی <u>کے حال</u>ت جانبے کو ط<u>ریقہ</u>ا

خواصه.

خوصہ بیا کہ بیا کہنا ہو گئی دیس ہ قرریب ہے کا رس الدیسلی اللہ سے واقعہ کی امراد دیٹ کے وہ سے بی اطمیقات ہے کئی آئیا ہوا مکٹا کہ بیا ہ قبلی رسول اللہ ملی اللہ ملیا وسلم کی الرام بہنے جی مہ یقیقا کہا جو مکٹا ہے اور ان سے الدفاع الاوریت کے جو شکتے تیاں۔ البذا مشرحين صديت كالأوى بالكل غط ادرنا تا بلي النتر وبيا-

الله رب العزت میں النان سنت کی توفیق تھیب فرمائے اور اس نفتے ہے۔ جاری تعمل مفاعلت فرمائے ۔ (آئین)

واخر دعوانا أن الحمدللة راب العالمين ٥



مواجمله منوق بن الترفغوظ وس 🎍

موضون کی کے بعد اولی کیسے قرار ایں؟ مقر صفرت میں اعلی تھے۔ فی حاتی دخلا مقام مالکیو میں مرام بی عاری 10 ماری موسود منبطور تیب مواد نا انجاز الدو مدائی با جزام محرام الحراش کیسا

﴿ فِح كَ بعدزندگى كيم كذاري؟ ﴾

خطيەمسغوند:

البحد دالم المحدة واستعينة واستغفرة والومل به والموكل عليه والمحوذ بالله من شرور الفسنا ومن سيشات اعبالنا المس يهده الله فلا مضل لة ومن باضلشة فلا هادى لة والشهدال لا اله الا الله وحده لاشريك لة والشهدال سيدنا ومندنا ومولانا محمدا عمدة ورسولة حصلي الله تعالى عليه وعلى آله وصحيه الجمعين (اشا بعد فاعرد بالله من الشيطان الوجيم (السم الله الوحين الرحيم)

بَاآيُهَا الَّذِينَ امْنُوا اتَّفُوااللَّهُ وَكُونُوا مَعِ الصَّاحِقِينَ۞

تمسير

برركان محترم ، برادران عزيز! آن كاليه مبارك وجمّاع ان بينول اور

بھائیوں پر مشتل ہے جو تازہ نازہ حریمن مبارک پر عاشری دے کر والیں آئے ہیں۔ حج کی دولت الی بجیب ہے کہ اس میں تمام عبادتوں سے ایک الگ انفراد بت ہے۔

فوائد ج مے حصول کے لئے بیت اللہ کی حاضری ضروری ہے

اسلام کے اندر تمام عبادتی عظیم الشان ادر ایک ددمرے سے بڑھ کریں۔ نماز، زکو تا دوزہ اور ای طرح ویکر عبادات ، ان کی انگ انگ برکات اور انوارات بیں اور دنیا و آخرت کی زندگی میں ان سے عظیم الشان اٹرات بیں۔ اور ان میں سے ایک عبادت سے دومری عبادت کی ضرورت بھی بوری نیس ہوئی۔ اگر کوئی ہے جا ہے کہ نماز پڑھنے سے دوزے کی ضرورت بوری ہوجائے تو ایسانیس ہوسکا۔ ای طرح اگر کسی کی ہے خواہش ہوکہ ذکو آد میکر نماز کی ضرورت بوری کرسے تو یہ بھی نہیں ہوسکا۔

اک طرح کے کا فائدہ بھی دیگر عبادات کے ذریعے حاصل ٹیس ہوسکتا بلکہ فوائد عج کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ بیت انڈیٹر بلیہ جاکر حاضری دی جائے۔

مختلف عمادات کے ذکر ات

جرعبادت کا ایک الگ فائدہ ہے جس کا اثر انسان کے دل ودہائے اور اس کے افعال واخلاق پر پڑتا ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں نماز کا ایک اہم فائدہ یہ بتلایا گیا کریٹش اور برے کا موں سے شخ کرتی ہے۔ چنانچہ ارشاد باری ہے: حفوائی افعصَلُوہ مُنَهٰ بنی عَنِ الْفَحَسَدُ وَالْمُنْكُر اِلْجَرِ عَبُوت) '' بلا شبرنماز ہے حیالی اور برے کا موں سے ددگی ہے''۔ روزے کا فائدہ یہ بتلایا گیا کہ اس سے اتبان کے اعد تقونی پیدا مرتا ہے۔

چنانچ به کهاهمیا:

عَوْنِهَ أَيُّهَا الْمِدِيْنَ الْمُنُواكِبِهِ عَلَيْكُمُ الْعِنْهِ أَنَّهُ أَنَّهُ الْحُنْهِ الْعِنْهِ أَنَّ عَلَى الْمُدَانَ مِن فَلِلْكُمْ لَعْلَكُمْ أَنْفُونَ ﴾ (القرة) "أناب المان والواقم إراوزت قرض كن شخص جمل طرح تم سے بيم لوگوں إر فرض كن شخص علام تقولي بيدا بيدا المحد تقولي بيدا بيدا المحد تقولي بيدا بيدا المحد تقولي بيدا بيدا المحد تقولي بيدا المحد المحد تقولي بيدا المحد تقولي بيدا المحد تقولي بيدا المحد المحد تقولي بيدا المحد المحد تقولي بيدا المحد المحد تقولي المحداد المحد المحد تقول المحداد المحد المحد تقول المحداد المحد تقول المحداد المحد تقول المحداد المحد المحد المحداد المحد المحداد المحد المحداد المحدا

گویا روزے کی تاثیر ہے کہ وہ انسان کے اندر تقو کی پیدا کرتا ہے اور انسان کے ول میں بیاحماس رہنے لگتا ہے کہ اللہ مجھے و کیے رہا ہے۔

ز کو 1 کا خدہ ہے ذکر کیا تھیا کہ اس سے مال پاک موتا ہے اور مال بھی برکت پیدا دو تی ہے زور فر ہا دوسیا کین کی ضرور تھی بوری ہوتی ہیں۔

انج کے نوا کہ ننے ہے بچونیں آ کتے:

کیکن کچ کے معالمے ہیں قرآن ہجیہ نے بالکس الگ انداز افتیارکیا۔ وہ ب کرٹن کے فائدے صراحاً ذکرٹیس کئے بگذرسب سے پہلے حضرت ایرانیم عنیہ اسلام کو اعلان نٹے کا ہوتھم و یا تھ آسے قرآن مجید میں بول ذکر کیا عمیا۔

عَلَوْا نَفِنَ فِنِی النَّشَاسِ بِاللَّحْنَعُ بِالْفُوكَ رِجَالًا وَعَلَی كُلُ صَامِرٍ بَالْنُوْلَ مِن كُلُ فَنِيَ عَمِينِيَ 0﴾ (انَّ الله) "اور الوگوں عمل فَی کے کئے ندا کرو کہ تمہاری طرف پیرل امرو کچے دہے اواقال ہے جو دور درنز راستوں سے چلے آتے موں (سوار دیرکر) کیلے آگیں"۔

اس آیت مبارکہ شن اعلان نانا کا تھم وسینے سے بعد پہلے یہ توثیر فی مالی ''ٹی کہ توگ نئے کے لئے آئے کی سکے تی کہ اسٹے دور دراز مفر سے بھی آئیں سگے کہ او نیماں جلتے جیتے دخیاں دوجا میں گی۔ اور پھران کے آئے کا معنی خیز فائدہ شائے۔ اوسے پیفرمایا آلیا:

> عۇنىيىتىنىلۇ الىنانىغ ئىلىنىچە "ئاكدە دايەپ منافع كاخودستاپروكرلىن" ر

و یکھے! فماز روز ب اور زکو ۃ دغیرہ کے فاکدے بیان کرد میں کیکن کی گئے فاکدے ڈکر کرنے کے جہائے بیال کیا گیا گیا گا" وہ خود آکر ایپے منافع کا مشاہدہ کرلیں ۔" اس کی دید ہے ہے کہ کی کے فاکدے ایسے جیں کہ اگرائیس کوئی بیان کرے کا تو بھی سنے والے بچوٹیس کئیں گے۔ کویار فائدے پڑھنے وسنتے ہے بچھ جی آ ای نمیں کئے بکدان فوائد کا تعلق تجربدادر مشاہدہ سے ہے۔

مثال:

 ذرا اسے کھا کر وکھ لوقو آسے سب پچھ ہند قال جائے گا۔ اور آسے پچھ بٹانے کی ضرورے بھی پڑے گی۔

عج بیت اللہ کے حمرت ٹاک اثرات:

سادگی تمر.....

عالاتک بیت افغد شریف ایک سادہ ی شارت ہے۔ بظاہر اس بی کوئی خوبصورتی اور فن تقیر اس بی کوئی خوبصورتی اور فن تقیر کی شاہکاری نظر نہیں آئی کالے چھروں کی ایک شارت ہے۔ چس بی کوئی کھڑئی تک تیس ، ایک دروازہ ہے اس پر بھی پردہ پڑا ہوا لیکن آ کھ ہے کہ اس کے دیکھتے ہے تھی شہر ، سرنیس ہوتی ، دہاں سے بھتے کے لئے تیار نہیں ہوتی ۔ وہاں سے بھتے کے لئے تیار نہیں ہوتی ۔ وہاں سے بھتے کے لئے تیار نہیں ہوتی ۔ وہاں سے بھتے کے لئے تیار نہیں ہوتی ۔

عجيب مقناطيسيت

ونیا کے اندر بہت می جیب تقبیرات موجود میں۔ سات کا اب مشبور میں اور

۔ ب تو دنیا جا تبات ہے بھری ہوئی ہے لیکن ان سب کا حال ہے ہے کہ کس انہائی حسین سے حسین سنگر اور خوبسورت ہے اور مرتب کا حال ہے ہے کہ دفعہ دیکھیں، دو مرتب و کیکھیں دور مرتب و کیکھیں دور مرتب دیکھیں دور مرتب کا حق مرتب دی مرتب دکھیے گئے گئے ہے دل بھر جائے گا حق کر اسے و کیکھے کو جی تورس والے کا لے بھر جان کا اسے کا لے بھر جان دالے کر ہے میں کیا جیب مقاطیبیت ہے کہ نظر ول کو اپنی طرف کھی گئی این ہے، دل مود لیت ہے کہ گھروں کو آئی طرف کھی گئی این ہے، دل مود لیت ہے کہ گھروں کو آئے گئی این ہے کہ اوجودوں و بین لگا رہتا ہے۔ اور ایواں لگنا ہے کہ خود او آئی کیکن دل و جی چوز آئے ہے۔

منافع بفقررا خلاص وتقوى:

اس کئے گئی سکے منافع اٹلانے کے بجائے بوں کہا گیا گیا'' دو فود ہسکر اس کے منافع کا مشاہدہ کریں۔'' اور ہر جھن اپنی اپنی صلاحیتوں کے مطابق ان منافع کا مشاہدہ کرے گا۔ جس کے اندر جتنا زیادہ اظلام ، تنوی اور جذبہ ہے اور جنتی زیادہ احتیامہ کے ساتھ دو جج کرد ہا ہے۔ است ہی اس کو منافع زیادہ نکر سکیں گے۔

ہر ہار نے منافع :

اور بھرائیک ہات ہے ہے کہ بھتی بارج پر جاؤ گے۔ ہر سرتبد سے فائد نے نظر آئٹیں گے۔ ہر سال نظر آئے والے منافع ہوھتے ہی رہیں گے کیونکہ اس کے منافع کی کوئی حد وانتہا منبیں ہر ننگس زئی صلاحیت کے مطابق منافع کا مشاہدہ کرکے اپنے دیمان کے اندر فازگی ہیدہ کرتا ہے۔

قبولیت مج اور اس کی علامات<u>:</u>

میں آب حضرات کواس مبارک فریضے کی ادامیکی پر مبارک بادر بتاجوں اور

بيافا عا كرنا مول كدالله تعالى آب سب كے فج كوقبول فريائيا۔

میلی میلی علامت:

قبولنج کی کی ایک علامت احادیث کے اتدر بدآئی ہے کہ جمرات پر خیطان کو چوکشریاں ماری جاتی ہیں۔ ان کے بارے دسول انتدسی اخد منیہ دستمرے درشاد فر مایا کہ اسمین کا فیج قبول ہوجا ہے اس کی بہ کنگریاں افعان جاتی ہیں۔ "اور جو کنشریاں بڑی رہ جاتی ہیں ہے ان توگوں کی ہوتی ہیں جن کا بی تبول نہیں ہوتا۔ اس کے علماء کرام نے میامنلہ تکھا ہے کہ وہاں کی کنٹریاں اٹھا کر رمی ندگ جائے کیوکٹر ہے ان لوگوں کی کنٹریاں ہی ہمین کا بچ متعول نہیں ہوا۔

قرآن مجيدين بيت الششريف ك بادے تل باكبا أب ب

﴿ يَعِنُو آبَاتُ إِبَّنَاتُ ﴾ (آر) فول ١٥) "اس عُن ُعَلَى مِنْ التَّابِيانِ مِنْ " _

ان کھل کملی نشاخول میں سے ایک نشائی بیٹھی ہے کہ جمن کا بڑتے قبول ہوجا تا ہندے۔الن کی کنٹریاں افعالی جاتی ہیں۔

ووسری علامت:

قبونیت کی کی دوسر کی طامت وہ ہے جو ہم نے اسپیٹے ہر آئوں ہے گی وہ میرک کی سے وائیں آئے کے بعد آولی کے اعمال میں بہتری پیدا بوجائے ۔ فرائفش وواجبات کی اور کی میں جتنا اجترام چہنے وہوا تھا۔ اب اس سے زیادہ ہونے گئی اور شخاول سے دہنتے کی چہلے جتنی کوشش کی جاتی تھی واب میں سے زیادہ وہونے لگے۔ اگر کمی کے اندر یہ بات بھیا وہوئے تو بیان بات کی طامت سے کہ ووال کی متجوں "

كأرآ يا جد

تنيسرى علامت

آیک علاست اور بھی ہے۔ یہ بھی ہم نے اپنے بر رگوں سے کی ہے۔ وہ بید کدود بارہ وہاں جانے کا شوق بڑھ جاتا ہے۔

البُدَا بمیں جائے کہ اپنے الوال کا جائزہ میں اور دیکھیں کہ نجے کے بعد مدارے الوال میں جائے کے بعد مدارے الوال میں کیا تبدیلی آئی ہے۔ فرائض رو بجبات کی ادائی میں جو اجتمام کج سے پہلے ہوتا تقا۔ اس اجتمام میں بہتری آئی ہے یا نہیں؟ گمناہوں سے بہتے کی جو کوشش کی جائیں؟ گمناہوں سے بہتے کی جو کوشش کی ہو اضافہ ہوا ہے یا نہیں؟ اگر سے تبدیلیاں ہوئی جی ہو بہتے ہوئی تقول کی علامت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایس مجھے اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایس مجھے نسیسے فرائے۔

مايوى كى كونى بات نبيس:

لکن اگر خدائخواستہ اعمال علی بہتری پیدائن ہوئی اور وی کیفیت برقرار ہے جو تج سے پہلے تھی۔ تو بھی مایوی کی کوئی بات ٹیس، تو یہ کے دروازے کھلے ہوئے میں۔اب تو ہے کرلیس تو پچھلے سارے گناہ معاف۔

ولى الله بيننه كا آسان طريقه:

مکیم الامت مولانا اشرف علی تعانوی دیمة الله طید قربایا کرتے ہے کہ لوگ محصے بین کہ دلی اللہ بنا بہت مشکل کام ہے۔ اس کے لئے برموں کے مجامدوں اور میاضتوں کی شرورت ہیں۔ حالانکہ ہے بات بالکل درست نہیں۔" ولی اخذ" کا معطب ے" اللہ کا ووست ۔" اور وئی اللہ بنتا ہر آ دی کے اختیاد بیں ہے۔ جب چاہے وئی اللہ بن اللہ کا ووست ۔" اور وئی اللہ بنتا ہر آ دی کے اختیاد بیں ہیں۔ فرمایا کہ ایک منٹ عیس آ دئی اللہ رہب العزب کے سامنے شرعندہ ہوکرانینے سب ممناہوں پر قوبہ کر لے تو ممکناہوں سے پاک ہوجائے گا کیچ کارمدیث شریف بیس آ تا ہے ' عملاہوں سے پاک ہوجائے گا کیچ کارمدیث شریف بیس آ تا ہے ' چھاکھائٹ من الڈنگ کے تحق لاڈنگ ڈیٹ کی کھٹ

(مشکر ۱۱ میلاستندار والتربه صدیث ۲۳ م۳)

''عمناہ سے توب کرنے والا ممناہوں سے الیا باک ہوجا ؟ ہے جیسے اس نے کبھی کوئی گناہ ہی نہ ہو''۔

توب وہ کلید کیمیا ہے جومٹی کو سونا اور جو ہر بناد بی ہے۔ منتوں علی آ دی مناہوں سے یاک ہوجاتا ہے۔

جج قبول ہونے كا مطلب؟:

بہاں ایک بات بھی لیے۔ ایک ہے کا ادا ہونا۔ دونوں باتمی الگ الگ جیں۔ نج تو اس وقت ادا ہوجائے گا جب آب نج کا ادا سادے اشال قاعدے کے مطابق ادا کر لیس کے۔ فج کے دو می رکن جیں۔ ایک دونوں عرف خواہ ایک منٹ کے لئے ہو اور دوسرے، طواف زیارت ۔ باتی مجھ واجبات جیں، مجھ شرائط جیں اور مجھ منن وسخبات میں۔ فبقد اگر فج کے شرق طریقہ کار کے مطابق فرائض دواجبات ادا کر لیس تو بچ کا فریفر ادا ہوگیا۔ لیکن اگر وہ بچ مقبول فیمیں تو اس پر تواب فیمیں ملے گا۔ اس نئے تج مقبول ہونے کا مطلب ہے ہے کہ اس پر اجہ وقواب بھی مرتب ہو۔

شکرکے کے شمرات:

محناه مزے کی چیز نہیں:

یگی بات یہ سنے کہ تلاہ حزے کی پیز ہے تن ٹیک۔ اگر روحانی طور پر انسان شدرست ہے تو آئے گناہ ہے بیش واشت اور تفرت ہوئی کیونک گناہ کرنے سے پہلے میں یہ پر تصور طامب او جائے ہی کہ سپنے تنبقی خالق ور لک کی ٹافر مانی کررہا ہوں اور تا جدار او عام سرور دومانم ملی ایند مالیہ جام کا استی دونے کے باوجود این کے تخم کی خلاف ورزش کررہ ہوں۔ پر تضور ایسا ہے کہ اس کی ہجہ رہے آئے گناہ میں مزہ مش

ممناه میں لذہت آنے کی مثال:

کیکن اگر خداتخ است گزاد عمل حود آئے گئے تو پہ تندرتی کی علامت ٹیس بگا۔ پیار ہونے کی نشاقی ہے۔ تمیم الاست مولانا اشرف علی خانوی رصتہ اللہ علیہ ہے اس کی بڑی اچھی مثال دی ہے۔ فر ایا کر دیکھو! شدرست آ دی اگر تھجلائے تو آسے اس عمل کوئی مز ونمیس آئے گالیکن اگر اس کے خوان میس تیز ابیت پیدا ہونے سے خارش کی بیاری فک جائے تو تھجلائے جس کنا عزہ 5 تا ہے۔ مقولہ شہور ہے :

" جومزہ ہے کھان میں جمیں ہے وہ ران میں"

خارش کے مریش کو جو مزد تھجلانے میں آتا ہے، اور کی چیز میں ٹیس آتا لیکن اس مزیدے کا آنا اس کے بیاد ہونے کی طاحت ہے۔ اس لیے وہ ڈاکٹروں کے پاس جا کراپی بیاری کا علاج کرا تا ہے اور یہ کہتا ہے کہ میرے خون کی خرابی سے جو مجھے تھجلاتے میں مزہ آنے لگا ہے، میرے اس مزے کوشتم کروو۔ اس طرح اگر حماموں میں مزہ آنے تھے تو اس مزے کے خاتے کے لئے بھی علاج خرووی ہے۔

انسان ماحول ہے متأثر ہوتا ہے:

یہ افسان کی فطرت ہے کہ وہ ماحول سے متآثر ہوتا ہے۔ محابہ کرام وضی القد منہم کی کیفیت بھی یہ آئیک سحابی رسول انفر ملی النہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر بوکر عرش کرتے کہ یارسول الفہ؛ جب بھم آ ہے کی خدمت بھی ہوتے ہیں تو ہمیں پول محسوس ہوی ہے کہ گویا بھم جنے اور جنم کو اپنی آ کھوں سے دیکھ رہے ہیں لیکس جب گور چلے جاتے ہیں اور ہوی بچوں کے ماتھ باتوں بھی لگ کر اس کو کھول جاتے

ي. وساسل

جج کے انٹرات وراصل تقویٰ کی کیفیت ہے:

آب حضرات نٹے پر تھر بیف ہے گئے تو وہاں کے باحول کے اگرات آپ پر پڑے اورائھی تک وہ آئے رموجود ہیں۔ اس سے پہلے کہ وہ اگرات بائد پڑیں۔ ان کی حفاظت کچھے سے اگرات وراصل تھوٹی کی کیفیت ہے۔ اس کی حفاظت بہت ضروری ہے۔ قرآن مجید میں اس کی حفاظت کا طریقہ بتایا کیا۔ احد رہ العزت کا ارشاد ہے۔ ویٹر انجھا المَّنِینَ احْمُوا اَنْفُو اللّهُ وَکُونُوا سِعِ الصَّادِفِيْنَ ہِکَا
رہوں کا انتہاں کہا ہے۔

'' اے ایمیان والوڈ اللہ سے قرو اور سیچے لوگوں کے ساتھ رہو''۔ اس آ بہت میں پہلے ہیا کہ حمیا کر اسے ایمان والوا اللہ سے ڈروں اللہ سے ڈریئے کا مطلب ہے۔ اس کی ٹافرمانی ناکروں اور گاناموں سے بچور

تقویٰ کیسے اختیار کریں؟:

یمان میسوال بیدا ہوتا ہے کہ ہمارا ڈھول مناہوں سے جراہوا ہے، اوھر جا ڈ

میج مسلم میں اس سے حقیق مقترات الفظاء اور تھارت الویکر معد بنی رضی الفاظها کا ایک واقعہ فاکر ا ہے دائی ایس میں جب کہ حفرات الفظاء کو اپنی کیفیت ہوائے پر تفاق کے اور دوا جس کا الا کر اور انہاں ان معد این النبر رضی اللہ علیہ میں ماشتہ کیا۔ اور اپنی دائت اللہ اُنہوں اپنی جواب میں جانے کہ ارسول الدر منی اللہ علیہ وسلم کی مجھی سے انتخاب کے بعد تو ایر دی مجھی کرفیت ہیں جائی ہے دونواں افغائر میں مائی اللہ علیہ میں ماض والد کی استراکی میں انہوں والد نے دو ایس میں واحول کرتے دائے میں میں استہدار ایس مصلی مواج اند کیا ہے استخراب الدین الاحرام و ایس میں عام و حول کرتے دائے میں ا

أبهلأمي مامو الرمديء فوالمدين الزددة والواسيد حدس حسرا والزواه

قرآن مجيد كاخاص اسلوب:

کین پر تھر اپنے والا رہ الارباب ہے، تارا مالق وہا لک ہے، ہمارے اندر کتابوں ہے کئی واقف اندر کتابوں کے جذبات کئی آئی نے پیدا گئے۔ وہ ہماری کمزور ایوں ہے کئی واقف ہے اور ان کرور ایول کا مارج بھی جاتا ہے چنا نچے قرآن مجید کا بیراسنوں ہے کہ جہاں کئیں بھی القدائد لی کوئی لیما تھم وسینہ ہیں جس میں انکو مشقت یا مشکلات ہوں تو ساتھ ساتھ آیک اور تقریمی وسینہ ہیں۔ اس ووہرے تعم پر تمل کرنے سے پہلے تھم پر کمل بیرا ہونے میں آسائی بیدا ووجائی ہے۔

تفوی اعتبار کرنے کا طریقہ مساللہ دالوں کی صحبت اختیار کرنا:

یبال پر جب پہلے میرتھم دیا کہ قرائق کی اعتبار کرد (بعنی کا دوں ہے بچہ) قرا ساتھ دن ایک تھم دے دیا جس ہے اس پرٹس کرنہ آ سان ہوگیا۔ وہ تھم ہے ہے:

الشِّوْرَ الْكُوْلُوْلُ مِنْعِ الْعَشَادُوْلِينَ يُعَا الدَّرِيْقِونَ كُنْ مِاتِكُو رَبُوْلُ

مثانی اسد دا دل کے ساتھ رہ کرہ ابند اواول سے تعلق جوڑ لوں ان سے محلق جوڑ لوں ان سے محلق جوڑ لوں ان سے محبتیں پیدا کراو۔ ان کی ہاتھی من کر، وغیرہ یہ محب یہ بودا کو تعزیٰ خود بخود پیدا ہوجائے گا۔ اند والوں کے ساتھے تمہارہ لمانا جنوا بین زیادہ ہوگار تمہارے لئے عمل دول سے بینا اثنا ہی آ سان ہوجائے جی

أيك واقعدنا

القدولوں کے ساتھ دینے ہے حول تی آ مائی ہے طے ہوتی ہے کہ راست عمل آئے واق مشکلات کا بیعہ می نہیں جیٹا کر کے مشکل آئی تھی اور کرے بیلی ٹی یہ ام الكيك مرتبداسية مرشوعفرت فالكنز ويدالحي عارني صاحب ربمة الفاعند كما خدمت ثين تھے۔ ماں مدیات کی دنی تھی کہ اللہ والوں کے ساتھ رہنے کا کن فائدہ ہوتا ہے۔ ای بے انہوں نے اپنا ایک تصد طایہ قرمایا کہ ہندو متان ٹیل رمائش کے زرنے ہیں ایک مرتبہ کری کے موم میں ہم تفرق کے لئے مسوری کے ہوئے تھے(مسوری ہندو متران کا بیک تفریکی مقام ہے اور بے علاقہ دوسرے علاقوں کے مقابلے میں سروبھی ے) وہاں جس صاحب کے مال تھی ہے ہوئے تھے۔ روایک روز ہمیں ہے ، مورے تعملینے کے لئے ہے کر نظے، پروگرام مدتھا کہ آئے دن گھر سے کریں گے۔ یہ زول یں ایک جگدا کری تھی کہ ایک برباز اور ووسرے برباز کے درمران کی کی تھی اور ووٹر پہاڑوں کے درمیان مشکل ہے صرف ایک فٹ کا فاصر ہوگا۔اُ رقمشی ہے قدم ایک بہاڑے اٹھ کر دومرے بہاڑیر پرنے کے جوانے درمیائی فل ریز بڑھ کے تو کئی بڑھ فت أمر ب خوا في جائز أم بها كن وي بارت رقع به باي بكرات قم یب چنچے تو میٹرون نے نظایا کہ میہاں آیک جگد اٹھی آئے وال ہے جہاں وہ پہاڑوں کے درمیان کھائی ہے۔ ذرا خیال دکھیں۔ جب وہ آئے گی تو بھی آپ کو نٹاؤں گا۔ جب وہ جگدآ گئی تو اس نے ہتاہ یاور ہم آ مائی ہے پار ہوسے کیونک فاصلہ زرادہ شرقعا۔ (صرف ایک قب کا فاصلہ تھا)

سکین میرے ذہن میں والبی کے دفت کا منیل انگار رہا کہ شام کے قریب والبی ہوگی تو اس وقت اسے کیسے بار کیا ہوئے گا۔ چنانچ خرب کے بعد ہماری وائیس ہوگی۔ چنتے چلتے میں نے میزبان سے کہا کہ ذرا اس جگہ کا خیال رکھے کا جہار خطرباک کھائی ہے۔اس نے جواب دیا صاحب! وہ تو گذر بھی گئی۔

معلوم ہوا کہ اگر رہیر کال ہوتو اس کے ساتھ چلتے ہوئے نہیں مشکل ہیں۔ نہیں آئی ملک پید بھی نہیں جاتا کہ کہیں مشکل تھی بھی سہی بانہیں؟

قوقر آن مجید نے بھی تقریٰ کے رائٹ پر چنے کا نسٹ یہ تالیا کہ اللہ والول کے سرتھ ہوجا ڈسراستاکی مشکلات خود بخو دوہر ہوں کمن گی۔

الله والے قیامت تک رہیں مے:

بعض وگ کہا کرتے ہیں کہ آئ کل اللہ والے کہاں بغیر ہیں؟ عادے والد صاحب رحمتہ اللہ علیہ فرویا کرتے تھے کہ اس زبانے میں اگرتم اللہ والوں کو ڈ حولۂ و کے قرصیس کی عبدالقادر جیلائی زیز یہ بسطای اور موطانا روم جیسے لوگ تیمں ملیس کے متعمیل اس زرتے کے اللہ والے میں کے اور افھرنلہ وہ موجود ہیں، قیامت تک رہیں گ۔ کیوں؛ خوداس آ بہت ہیں اس کی ولیل ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے قیامت تک نے وگوں کو یہ تم دیا ہے کے تم اللہ والوں کے ساتھ روو ۔ اور اگر اللہ والے موجود نہ بول تو ان کے سرتھ رہا مکن جی تھیں۔(اور انڈ تو کی ایسا تھم ٹیل ویتے جس پڑھل کرنا ممکن نہ ہو) ہذا خود ہیآ ہے۔ بھا دی ہے کہ قیاست تک اللہ والے رہیں گے۔ تہادا کام بیرے کہ تلاش کرو۔

صراط متنقيم بيل الله والول كاحواله ديا كياز

مورۃ فاقعہ ہے ہم ہر قراز کی ہر رکعت بھی ہز سے جیء میں میں اللہ نمائی ہے ہمیں ایک ڈھ سکھلائی کہ یوں کیو

﴿ إِعْدِنَا الْصِرَاطُ لَتُسْتَقِيْمِ ﴾ (الناود)

الب الله! بمس مير هے دائے كي مايت عط قربائے۔

اور پھر میں ھے داستے کی تقرش کی ہیں تہیں کہ حسد انڈ النظر آن (قرآن کا داشت) جمرائی الحدیث (صدیت کا داشت) یاصد ان الإسلام (انسلام کا داشت) چکہ اللہ والوالے کا انوال دیستے ہوئے قربان

> ﴿ صِرَاطُ الْغَبْلِي أَنْفَعْتُ عَلَيْهِ مُرَاهِ ان لوگور) كارات جن يُراكَبِ سَدُ العَامِ كِيار

انعام يافتة لوك:

اور انعام یافتہ لوگوں کی نشاندی بھی فرمادی۔ جنانچہ قرآن مجید میں ایک دوسری جگہ ارشاد ہے:

> ﴿ مَا أُوسِنِكَ مَنْعُ الْمَدْيِسِ أَشَعْمَ اللَّهُ عَلَيْهِمِ مِنَ الْمَبْيَنِينَ وَالْصِّبِدُيْفِيْنِ وَالشَّهِدُ أَوِ الصَّالِحِيْنِ ﴾ ﴿ ﴿ (الله 19) * " يَا لَدُ لَعَالًى فَيْ الْعَامَ لِي لِينَ الْهِارِ وَصَرِيقٍ عَهِيهِ وَرَكِيكَ إِذَا لَدُ لَعَالًى فَيْ الْعَامَ لِي لِينَ الْهَارِ وَصَرِيقٍ عَهِيهِ وَرَكِيكِ

الوك أن

اندم یافتہ نوگ بیارتم کے بیرر اس آیت سے معوم ہوا کہ الشخین الشخین سارشہداء سامین

اگر چہ آئ انجیاہ موجود کیں لیکن اللہ والوں کے بائی ٹین طبقے موجود ہیں ق قرآن یہ ظار ہا ہے کہ ان کا راستہ ڈھونڈو اور ان کے چیجے لگ جاؤہ سیدھے جنسہ میں گئے جاؤ کے۔

الله والول كم سأتهر بي كا أيك خاص فاكده:

ائند والوں کے ساتھ رہنے ہیں ایک خاص فائدہ ہیں ہے کہ اگر اعمال ہیں کچھ کی ہوئی تو اس سے درجات تو کم ہوجا کیں سے لیکن پہنچیں سے وہیں جہاں وہ پہنچیں سے دھنرت واکٹر عبدائتی عارتی رحمتہ الشعلیہ اس کی ایک مثال دیا کرتے ہے کہ مثال کیا گرتے ہیں گئی ہوئی ہاں ہی ہیں ہو اور شاندار فتم کی ہوئیاں گئی ہوئی ہیں اور ہرطرح کی سمونیوں ہیں۔ اس میں اور شی دورج میں کئی کا ما اور افسران سفر کردہ ہیں ہیں۔ اس والی کے آخر ہیں ایک پہانا زنگ آ اور ذہ کی کے قام ہیں وہیں ہیں وہا کی بہانا زنگ آ اور ذہ کی گا دیا گیا ، تو اگر چہ اس وہی ہیں اور ان ہوگیوں میں زہین وآ مان کا فرق ہے کیلی اس فی ہیں جینا ہوا مسافر بھی وہیں پہنچ گا۔ جہاں وہ پہنچیں ہے۔
لیکن اس فی ہیں جینا ہوا مسافر بھی وہی پہنچ گا۔ جہاں وہ پہنچیں ہے۔
لیکن اس فی ہیں جینا ہوا مسافر بھی اور ان ہوگیوں میں زہین وا مین کا فرق ہے رسول انڈسنی انڈ علیہ وہم کا ارشاد ہے۔

(اور ان قرب میں) آدئی ان لوگوں کے ساتھ ہوگا جس سے وہ ہیں کہنے کہا ہوگا انہ سے وہ ہیں کہنے کہا ہوگا ۔

الله والول کے ساتھ رہنے ہے اثر اسے تج کی حفاظت:

الله والوں کے ساتھ رہنے کا آئیہ فائدہ ہیا بھی ہوگا کہ ہم ج سے ہو ٹیک جذبات کے کرتے کے ہیں۔ تاجدار دو عالم سرور کوئین سی اللہ علیہ وسلم کے روضیہ اقد س کی فضاؤل کے افرات اپنے اندر کے کرتے تیں۔ ان کی حفاظت رہے کی کیونک پ اللہ والے رمول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ غلام ہیں جنہوں نے اپنی زندگی رمول اللہ صلی اللہ عالم کی فتالی بٹر، نگار تھی ہے۔

کیسے لوگول کی صحبت میں رہیں:

اللہ والوں سے مراد تھی وہی توگ جن جنہوں نے اپنی زندگی شریعت کے سانچے میں ڈھنال رکھی ہے۔ اور ایسا شخص اگر متعد عالم وین بھی ہوتو اس کی محب اعتبار کرنا ہزاد خنیست ہے۔

المیکن اگر کس کو اپنے قریب میں مشدہ کم : ین اللہ والائیس طالیکن ایسا جمعی ال گیا جو با قاعدہ مندیافتہ عالم وین توشیس لیکن علیاء کی معبت میں رہا ہے اور علاء کرام نے اس پر احتاد کیا ہے تو اس کی صحبت بھی تئیست ہے۔ جارے مرشد معترت و کنر عبدائی عارفی صاحب رصتہ اللہ علیہ ضابعے کے بالم نیس تقے۔ وہ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے چودہ سال تک صرف ایک کتاب پڑھی ہے ، اور وہ کتاب میرا مرشد ہے۔ میں نے اپنے مرشد کو بڑھا ہے۔

دوسرا راستہ: تبلیغی جماعت کے ساتھ وقت لگانا:

وراكر الله والول معالى كالعلق كمي وجدس قائم بونا مشكل بوربا مورمثل

افند والا بہت دور رہتا ہے۔ اس سے تعلق قائم کرنے کا موقع نیس فل رہا تو بھر دوسرا راستہ ہے۔ وہ ہے کہ الحداث جارے تبلیق جماعت کا کام جورہا ہے۔ یہ ایک خاموش ویٹی افغالب ہے۔ اس وقت پورک ویٹا جس کوئی لھے ایسائیس گذر وہا کہ جس جس یہ تبلیغی قافظے انفد کا پیغام نہ پہنچار ہے جوں۔

یہ بات اپنی جگہ میں کہ اس بھی علاء کرام کی کی ہے، لیکن جتنے کام بل وو گئے جیں ، اتنا کام علماء پر موقوف ٹیس۔ ان کا کام چونمبروں کی حد تک ہے البتہ اس کی برکت سے وئیس اور بھی بہت کی چیزیں ہوجاتی ہے۔ تو جے اللہ والوں کی محبت بسم نہ ہورتی ہو وہ تیلینی جماعت عمل زیادہ سے زیادہ وقت دے۔

تبلیغ میں کلنے کے لئے بھی حدود وقبود کی بابندی ضروری ہے:

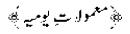
کیکن خوب یا در کھٹے کے کہلیٹی جماعت ہیں کھٹے کے لئے بھی حدود وقیوہ کی خرودت ہے۔ بہذا کیلئے ہیں اس طرح وقت لگائے کہ اس سے کسی کا کل کٹف ند ہوں نہ مال باب کا اور ند زوی بچوں کا ہدا گر ان سے حقوق گف ہوئے تو تیامت سے دوڑ اس ہے موافقہ ہوگا۔

حفرت والد صاحب رحمته الله عليه كا واقعه

حضرت والدصاحب رصته الشعليه افي آخرى عمر مى ايك مرج فرمائ سكك كه الحدوثة الله تفالى في بحديد إلى التنع وحمانات كے جي كه جي ان كا شكر عى اوا نهيں كرمكار جي ونيا ہے كوئى حسرت ليكر نيس جارہا۔ الله تعافی في ميرى مارى ضرور تھى اور حسرتيں جورى فردوي ليكن مرف ايك حسرت ليك كرجارہا ہوں۔ وہ حسرت الى ہے كہ دہ ميرے ماتھ قبر تك جائے گی۔ (يہ بات كہتے وقت الكے یہ سے پائٹیائی تم کے آخر انہایاں تھے کا ہم بری قیبا سے طف تھے، قربایا کہ جب میں والدہ مرش اموت تل انہائی کہ جب ان کی خدمت کے اللے اللہ مرش اموت تل انہائی دن ایس وقت میں سانے ان کی خدمت کے اللے اللہ ماکنا انتظامات کرر تھے تھے۔ خود بھی دن میں بار با حاشر اور خود اللہ باقوں سے قدمت کرتا مالئی دمانے دائیں سے باہ مرب تھی۔ اسے بھی داوا کر نمیں میں سے خدمت میں مقر آخر رکھی تھا۔ ان کی بہت بھی داوا کر نمیں میں سے خدمت میں مقر آخر رکھی تھا۔ ان کی بہت بھی داوا کہ میں تھی دود ان کی بہت بھی میں مقر آخر رکھی تھا۔ ان کی بہت بھی میں ان کی بہت بھی میں سے تعدد تھا۔ ان کی بہت بھی میں ان کی بہت بھی میں ان کی بہت بھی ان کی بہت بھی دود ان کی بہت بھی تھا۔

آمرچ کئی نے یہ سب الظامات کرر کے تصلیفی این واسرہ کی خوافش ہیں۔
انٹی کہ شخ اور کی جار پائی کی بٹی سے لگا دیجہ رہے کو تک کی انٹیل ان کا انگوا بنا تھا۔ میں
ایہ موجہ تھا کہ میر ہے والے لؤی کا کا میں بادارا اعلام کی انٹیل کی دسہ الری تھی ہے،
اسک مست کے بھی کئی کام سرائیا میں۔ دہا ہوں۔ تغییر معادف انٹر آئ کھی جاری
ہے۔ یہ این کے اہم کام میں۔ اس کے ہیں جھٹا تھا کہ جس مجود ہوں۔ کئیں ا کاش! ہے اس سے اموں کو آئی نگادیا اور پی واحدہ کی جے کہ بی محبود ہوں کی تھا ہے۔
اس شخصیت کی موجہ ہے کہ جس کی فقا ہے کہ اور این اراحد کا وہا پوری ویے کے انہ امر ہندوستان کا قاب ایہ ہیا۔

ان سن معلوم ہوا کہ وین کے کاموں جس مختف ورج سے جس ساعتدال کے راتھ ان سب کوانجام ویا ہے ران حدود کے ساتھ کیلنی جماعت کا کام کر ہیں۔



ا ـ وین کتب کامطالعہ:

ا فارغ اوق سے میں ویلی کتابوں کا مطالعہ کریں۔ انسرمد برزیان میں ویل

کنائیں موجود بین اجس کی جوزیاں ہے ، دوای میں انکا مطالعہ کرسکتا ہے۔

۲_حلاوت قرآن مجيد:

روزانہ علاوت قرآن کا اجتمام کریں۔ اس علی ٹائنہ نہ ہور اگر زیادہ نہ جو سکتے تو کم ازکم ایک رکوٹ کن کی علاوت کرلیں ۔ قبر کی نماز کے جو بھٹنی فرصت سطے مقولہ دو تین منب میں کیوں نہ ہو، عدادت قرآن کی کوشش کریں۔

ســ منا جات مقبول کی وُ عا کمیں پڑھنا:

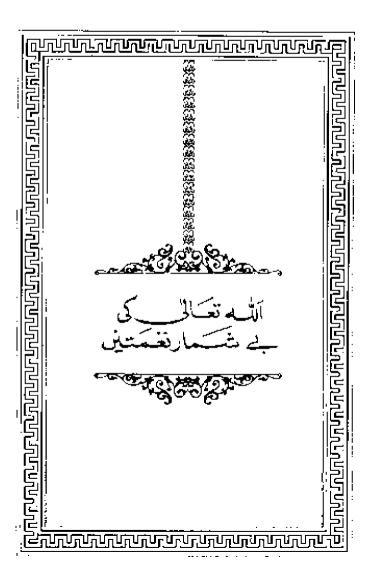
اس منزل میں بہت جائع ڈھائیں ہیں۔ اپنے اور اپنے متعلقین کے وین ودنیا میں برامتبار سے مانکنے کی جزیں موجود ہیں۔ اگر بم چوتیں کھنے موتیس کر ہم کیا ائیو چیز رین الغد تعافی سنند و کلیمی و تو مجلی اتم وه و تنگی تمین موج <u>نکلته جو اس سک الد.</u> تا کلی چین ب

دو کام هر حال میں:

ان کے عناوہ ۱۰ کام ایسے میں کہ جو ہر صال میں کرنے ہی ہیں۔ مافرز کی پایٹری اور وہ بھی معامت کے ساتھ اور اگر کی وجہ سے معامت مال منظافی جیاں ہوں ، جس حال میں بھی ہیں ، شوز یہ جھوزیں ۔ عور مال ترام سے منگذ کی کوشش۔

مال حرام ہے کمل اجتناب ضروری ہے:

وأحردها الل الحمدالله راب العالمين



يد جمد مقوق كل بالمحفوظ مين ٥

ميشون مندن في أن سين يُعتيب مشر مندن من والمستقلي في مثن مدفع من م مدرن الميث الإستان الإستان المعرف والمن المن المترجيب مناه الما الإرام الموطئ بالمناه من محمد المعرف في

﴿اللهُ تعالىٰ كَ بِهُ عَارِنْعَتِينِ﴾

څطير:

تحمدة ويصلي على رسوله الكريبوء

البالعدن

قبال السبني صطفى الله عليه وسلم الايمان بضع و سنتون أو سبحون شبعية اعلاها قول لا اله الا الله و الضاهبا اصاطة الأذي عن الطريق و الحياء شعبة من الايمان" (عتل لم)

"الیمان کے ساتھ یا ستر سے زیادہ شعبے ہیں ، جن میں سب سے اینی شعبہ الا الدالا اللہ کہا: ہے اور سب سے ادبی شعبہ را ستر سے "تکلیف دو چیز کو بانانا ہے اور میانیمان کا ایک عظیم شعبہ ہے"۔

ایمان کے شعبے:

ائن حدیث یمل به تعایا کیا که ایران ب سائم یا متر سے زیادہ شعبے تی ۔

ان بارے میں دورد یات ہیں۔ بعض میں بقت وسندن کے انفاد ہیں جس کا مطلب ہے ساتھ سے زیادہ اور بعض ہیں بقت وسبحول کے الفاظ موجود ہیں جس کے معنی ہیں۔ سنز سے زیادہ ایک اور روایت میں آیا ہے کہ انھان کے شنز شجے ہیں۔

ان منتر (ے) بھیول میں ہے بیال مرف تین شہوں وا ڈر کیا تھیا۔ سب سے افتال اسب ہے اوٹی اور ایک درمیانے دور مظیم شعبے کا ڈکر کیا جمیا ہے۔

حیا۔ ایمان کا ایک عظیم شعبہ

حيار ايك فظيم نعت

ادر یہ دیا گئی تعظیم نعت ہے کہ جس مخص کو بیر نصیب ہو جائے ، وہ گذاہوں سطان جائے کا اور ممکن ، پر بین کو مخص من جائے کا کیونکہ ہم کن و کرتے ہوئے کے ا احتداثی کی سے نئرم کے کئی کیجنا و و کن واس سے چھوٹ جائے تی

اس بات کو آیک مثال کے فرایعے بیاں تعجما یہ سکتا ہے کہ آپ کا کوئی محارون سے دو آپ کی آنام راانتوں کام لوکٹا سے منیال رکھتا ہے۔ مجھنے، لیلنے کھانے ، یینے وغیرہ ہر چیز کا آرام وہ اور بھتر ہے بھتر انتظام موجود ہے، ایستے انتظام ت کرنے کے بھد وہ آپ ہے کوئی معمولی بات کہتا ہے شائا ہے کتا ہے کہ جارے گئے وہا کر وجیح ، جارے ہی کے لئے کے انتخار وجیح وغیروائو آپ اس سے انکار کرنے ہوئے شربا کیں گے کہ اس نے آئی واحد و آرام کا سامان کر دکھا ہے اور تیں یہ چھوٹا سا کام بھی نہ کرولیاتو یہ بڑی مقینوئ اور ہے دیائی کی بات دوگی۔

الله تعالى كى تعملون كوسويض كا فاكدو:

یافکل ای طرح انسان جب القد تعالی کی تعنق سے بارے میں موجے کہ الفہ تعالی کی تعنواں کی ہم پر کتنی زیروست بارش ہے۔ ہر وقت اور ہر آن ہم اس کی تعنواں میں قومیہ ہونے ہیں جب کہ اللہ رب عمومت نے ہمیں باتھ آ سان اطال کرنے کے لئے کہاہے ، اگر ہم اٹیمی ٹیمیں کریں کے تو یہ بھی ہے جیائی کی بات اوگی۔ تو یہ موجے کے بعد دے کناہ کرتے ہوئے شرح آئے گی۔

سانس لیما۔ اللہ تعالی کی بہت بری نعمت ہے

ہم پر القد رہ العزات کی تعییں اس قدر چیں کد ان کا العادہ نگانا مشکل ہے۔ ہم جو سائس لیلتے جیں، یہ اللہ تعالیٰ کی جہت بڑی قعت ہے، جس ہوا ہے ہم سائس لیلتے جیں، وہ چارتیسوں کا مجموعہ ہے، جب ہم سائس لیلتے جی تو صرف آسیجن استعال کرتے جیں۔ ہی سمجین کی ہمیں ہر آئن ضرورت ہے، دن میں بھی شرورت ہے، رات میں بھی ضرورت ہے، جا محتے ہوئے بھی ضرورت ہے، سوتے ہوئے بھی ضرورت ہے۔ اب اللہ تعالیٰ کا انعام و کرم و کھنے کرتم سو جائے جی کیکن اسینے والا وم نصب جانے ہیں موت واقع ہو جائے گی۔

<u> میافعت مفت میں مرونت مل ہو ک</u> ہے

ا فردا الداز و کا نے الیوسائس لیا ابھا ہو کتی بچوٹی می پیج البے کیفنے اس پر انہائی زندگی موقع ف اللہ اور کوئی اندان اس موا السائع از تدوکتیں رو کمٹن

يانى كى نعمت:

 آ دیھے تھئے بعد بیش تو عزہ آئے گا، ول نیس و کتائے گا۔ دینا ہیں اتنا لذیذ سٹروب کوئی اور ہے بی نیس بیٹنا لذیذ پائی ہے۔ اگر آپ کو تھی دن تک پائی نہ ملے اور آپ مسلس بیٹس استعمال کریں تو تھک بار کر کہیں گئے کہ خدا کے ساتھ ان بیٹلوں سے میری بان چیزاؤر مجھے کمیں سے پائی لاکروں

لیکن اندازہ لگاہیے کہ یہ بولمیں تو کئی میٹی کمٹی بیں جب کہ پاٹی جیسا تنظیم مشروب کہ جس کے بغیر انسان زندہ تیس روسکتا، وہ الثد تعالیٰ نے مقت دے رکھاہے اور ہرمیگہ دے دیتا ہے۔

بارون الرشيد كا أيك واقعه:

ہارون الرشید بنوعہاس کے مشہور خلیفہ میں۔ ان کے اردگرد اہل علم، واہ اور حکمت واسلے لوگ بھی ہوتے ہتے، تاکہ یہ لوگ وقاً فو تھا ان کے کا نوں میں اسک با تھی والسلے رہیں، جس سے ان کے علم میں اضافہ ہو، ان کی بعیرت ہیں اضافہ ہو، ایمان ہمی فوت پیدا مودعمل میں اصلاح ہو۔ انہی افی علم لوگوں میں سے ایک مشہور عالم اور فقیہ یکی این آخم بھی بادشاہ کے مصافیوں ہمی سے تھے۔

الیک روز ظیفہ کی بھک ہیں بیٹے سے کہ ایپرالموشین نے پائی طلب کیا، پائی آئے۔ آئے، ان طلب کیا، پائی آئے، ان ان کے بیٹے کے لئے جب وہ گائی کوشنہ سے قریب لے گئے تو بھی بن آخم نے کہا: اے امیرالموشین اور تھوڑی ورتشیر جائے۔ امیرالموشین ان کی عزائد واحروم کرتے تھے، یہ بہت واٹا اور مجھدار محفی تھے۔ ان کی بات من کر امیر الموشین دک محتے۔ جب انہوں نے گائی منہ سے بنا لیا تو بیکی بن اسم نے موال کیا: اے امیر الموشین! ایک بات بنا ہے وہ یہ کہ آئر آپ سے گائی کا پائی دوک لیا جائے تو اسے آئوشین! ایک بات بنا ہے کہ کئے تیار ہو با کی شے؟۔

خلیفہ بارون الرشید نے کئی ہیں اتھم کے اس موال کرنے پہنور کیا اور پھر فرسایا کہ اس کے اپنی آجی سعائت ہی فرسایا کہ اس کے لئے بھر اپنی آجی سعائت ہی فرسایا کہ اس کے لئے بھر اپنی آجی سعائت ہی وی پڑے ہیں ہا کہ اس کے لئے بھر اپنی ہوئی وہ سعائت ہیں اس ان وقت پوری وہنی ہا تھی سارا میں ان وقت پوری علاق ان ایس ان وقت پوری علاق ان کے ذریکین تھا۔ بھی مہر تھی اور شرق بعید کے جد مناق ل کے علا وہ تھام علاق ان کے ذریکین تھا۔ بھی مشرقی افریقہ اور شرق بعید کے جد مناق ل کے علا وہ تھام علاق ل پر ان کی حکومت تھی مشرقی افریقہ اور شاق افریقہ کے سارے مما لک بنو مباس کے ذریع حکومت تھے ، اور اسلامی حکومت انھین اور فرانس تک جیکی ہوئی تھی تو وہ اتی بی ساطنت کو ویک تھی تو وہ اتی بی ساطنت کو ویک تھی۔

امير الوتين كاب جواب من كريكي بن التم في فرمايا! فيك ب السام الموثين؛ فوق فرمايا! فيك ب المام الير الموثين؛ فوق فرمايا! فيك بارون الرثيد في بالي في ليا اور كائل ركا ويا سيني بن التم في مير حوش كيا كرا الله البير الموثين اليك موال كرنا جابنا بول - ظيف في بن اكر أس فرمائية مي بين التم فرمايا: الله البير الموثين الجرياني آب منذ بيا به اكر أس كو بيثاب مكردات سها بابر نكل سه دوك ديا جائزة أسه فكالت كالم التي تيار بين البير الموثين في فوركيا اور بيم فرمايا كر اكر بيثاب بند بوجائة وزندكى من جاتى رب كي فهذا الل كالم المن على آدمي الملات بين وحد كال الموثين المن عن آدمي الملات بين وحد كال الموثين المن عن آدمي الملات بين وحد كال الموثين المناز بول الموثين المناز بول الموثين المناز بول الموثين المناز بول الموثين المناز بين الموثين المناز بين المناز بول الموثين المناز بين بالمناز بين المناز بين بين المناز المناز بين المناز ب

یدس کریکی بن آخم نے قربایا: اے امپر الموشین! یہ ایک گلاس کا پائی جو ہر قریب سے فریب آدمی کو دستیاب ہے ، آپ کی بودی حکومت اس کی ہراہری ٹیس کر سکتی اور مقیقت بھی ہی ہے کہ بائی واقعی آئی بی عظیم الشان فعت ہے۔ اور اس کا جسم سے افراج بھی بہت ہوی فعت ہے۔

جسم ہے بیشاب نکانا بہت بری تعت ہے:

اس کی قدر و قیت ان لوگوں ہے پوچھے جن کے کرد نے بیار ہو کھے قیریہ وہ لوگ باتی پینے میں کیکن ان کے کرد نے اس باتی کی سفائی فیس کرتے والمکلیس پیشاب قبیل بقدا اور جم سے وہر فیس نکلاء تبجہ سے کہ ہفتہ عمل قبل میں مرتبہ والمکلیس (Oylessis) کرنا براتا ہے۔ ایک دن کی فائسیس کی فیس قبل قبل برار رہ ہے ہوئی ہے اس خرج ہفتہ میں فوہز درو ہے کا خرچہ ہے، اگر بہت ہی سستا ہوتو ایک ہزار میں ہو بیاتا ہے ماس طرح ہفتہ میں کم از کم تین ہزار رہ ہے کا فرچہ ہے صرف ایک خفتہ کے

الله رب العزت كا بهم پر به كتا احمان ب كدائر، نے هارے جم بس ابنا افغام بنا ركھا ہے كہ دمارے جم كو بقتے پائى كى ضرورت ہوتى ہے. اثنا پائى هارا جم جذب كر ليمتا ہے، جس سے نشؤونرا بين مدولتى ہے اورزا كمر پائى كو نكال ديتا ہے۔

گردوں کے ہیپتال کا رورہ:

یباں کراپی میں مول ہمیٹال کے قریب گردوں کے امراض سے متعلق ایک بہت یز الدارہ ہے۔ اس ادارے کے سر براہ ملک کے بایہ ناز گردوں کے امراض کے سیسٹلسٹ اور عالمی شہرت کے دائل میں۔ انہوں نے لیک مرتبہ اسپنے ادارے میں آنے کی دلوت دی اور دلوت دسینے کی غرض بیرتنی کردہ اس سے بے فوک با نگٹا جا ہے نے کہ کیا کئی ایک آدئی کا گردہ دوسرے آدئ کو لگانا جائز ہے یائیس ؟ فتوکی وسینے سے میلے آپ اس ممل کا مشاہرہ کرمیں۔

ہم وہاں کے انہوں نے میتال میں بہت ہے انتخابات کر اکھے تھے۔

ہم نے دیکھا کہ دہاں بہت ہے لوگ موجود ہیں، جن کا ڈائلیس ہور باہے۔ ڈائلیس کا ڈائلیس ہور باہے۔ ڈائلیس کا طریقہ ہے کہ ایک جبر کا کام کرتی ہے بین جسم کا اطریقہ ہے ہے کہ ایک جبر کا کام کرتی ہے بین جسم کا اور دوسری طرف ہے جسم میں داخل کیا جاتا ہے اور دوسری طرف ہے جسم میں داخل کیا جاتا ہے اور دوسری طرف ہے جسم میں داخل کیا جاتا ہے اور دوسری طرف ہے جسم میں داخل کیا جاتا ہے دور کام ایک ہور گھنٹوں میں کمل ہوتا ہے تو جو کام ایک معمولی سائز کا کردد کرتا ہے، وہ کام ایک بہت بڑے فیم کی شین ہے لیاجاتا ہے۔

ہمیں بہت ہے ایسے لوگ بھی دکھائے گئے جن کے گردے تبدیل کے گئے تے۔ ایک آدی کا گردہ نکال کر دوسرے کے جسم عمل لگایا محیاتھا، ہم نے وہ سریش بھی دیکھے جن کے جسمول سے گردے نکانے لگئے تھے اور وہ سریش بھی دیکھے جن کے جسمول عمل گردے نکائے گئے تھے۔

كيا مصنوى كرده بنايا جا مكنا بيد؟:

یں نے ان سے سوال کیا کہ اب تو ہر چیز مصنوی بینے تکی ہے کیا انہی تک سائنس کو اس بھی کامیائی نہیں ہوئی کہ کوئی دیویا پاسٹک دفیرہ کا مصنوق گردہ منا لہاجائے ادر پھر اسے انسان کے جم میں لگا کر اس سے مطلوبہ مقصد حاصل کیاجائے ٹاکسکی انسان کے گردے کو نکال کر دوسرے انسان کے جسم میں لگانے کی توہد میں ٹرآئے۔

انہوں نے جواب و کا کرائیا ہونا تقریباً نامکن ہے، اس کی دجہ یہ ہے کد گروہ ایک چھٹی ہے، اس میں بانی چھٹا ہے، خواب بانی مثلنے کی طرف جا اجاتا ہے اور صاف بانی انسان کی قرو تازگ کا سب بنآ ہے۔ اس بانی کے چھٹے کے لئے گرووں کے اندر ائٹانی باریک تالیاں گی مولی ہیں، یہ تالیاں آئی باریک ہیں کہ عام نگاہ ہے وکھائی ٹیس دیتیں بلکہ آئیس فورہ ٹین کے خریعے سے ویکھا یہ تاہے اور آئیہ انسان کے گرد سے بھی ان نالیوں کی تعداد آئی زیادہ ہے کہ آفرائیس انسان کے جس سے نکال آئیہ دوسرے سے جوڑ کر امیائی بھی چیلا یہ جائے تھی بیاں (کراپٹی) سے الے کر حید آباد ٹک چھٹا جا کیں۔ اس قدر باریک باریک ٹالیاں کوئی سٹیس بنا مکتی ہے کہ آئیس ٹیارکر کے انسائی جسم میں لگادے، انجی تحک الیک ٹیکٹ لوجی ایجہ ڈیٹیں بوائی۔

ائیں خارار کے اللہ فی جم میں لکا وے ایک تک انکی فیڈنالوی ایجہ جیس ہوئی۔

وہ مری بات ہے ہے کہ اگر بالفرش سیکس اس فقد باریک دالیاں بنانے جی کا کہ باب ہوئی جائے ہیں۔

کا باب ہوئی جائے تو ان پر اتنا از بادو خرچہ آئے کا کہ آئیں لگایا ہوئی گئی جائے گا۔

اور بھر ایک اور بات ہے ہے کہ گردہ سرف میں کام تین کا مرتبی کر ان کردہ سرف میں کام تیں کہ موجود ہوا اساب بھی کرتہ ہے۔ وہ سنب ہے کہ انسان کے جم میں تیرولا ہوا ہے کہ انسان کے جم میں تیرولا ہوائے گا اس کی انتوان کے جم میں تیرولا ہوائے گا ایس کی انتوان کرک ہوئی ہوا ہو ہوا ہو ان ان کی انتوان کرک ہوئی ہوا ہو ہوا ہو ہوئی گئی میں کرنے ہوئی کرد ہے ہے گزرتا ہے تو وہ ساب لگا تا ہے کہ اس وقت جم میں کہنی موجود ہے اور اے عربے کئی ذاتم میں کہنا تھی میں کہنی موجود ہے اور اس وقت جم میں کہنا ہے میں دورت ہے اور اس وقت جم میں کہنا ہے کہ دائی وقت جم میں کہنا ہے کہ دائی وقت جم میں کہنا ہے کہ دائی وقت تیم میں کہنا ہے کہ دورا ہے اور اسے عربے کئی ذاتم ہے۔

وغیرہ او پائی زائد ہوتا ہے اسے و ہر نکال دیتا ہے اور باقی والی جسم کی طرف بھٹی و بتا ہے۔ اگر ہم نے کوئی ایسا مسئولی کروہ اٹیار مجس کر بیا کہ جس میں واریک ہور کیک چھٹیوں تھی ہوں تو اس محروے کو اس مدنب و انتاب سے کرنے کے سطے مقل کہاں ہے والی کے الافقار جارہے کئے اس طرش کا کروہ رہانا مکن میں۔

خور کیجنے کے بیڈروو کھی بڑی گھٹ ہے جو اتنا بڑو اور ہار یک کام کرتا ہے اور مسلس کرتا رہتا ہے۔

ول به القد تعالی کی بهت بری نیمت:

ان کے ملا وہ ہمارے جمع علی اللہ کی ایک ورقعت اللہ کی صورت علی

موجود ہے۔ ول ایک پہپ کرتا ہے، یہ ہر وفقت بھڑ کیا رہنا ہے۔ و نواٹی آئی ٹک کوئی ایسا پہپ تیارٹیس ہوا جو ستر ای سرل ٹک کسی و قفے کے بغیر مسسن پہپنگ کا کام کرتا رہے۔

یدونی دوزاندگی کن خون پوپ کرتا ہے۔ جب آئید سرتبہ ول دھڑ کیا ہے تو جسم میں موجود ساور خون بہپ ہوتا ہے، بھر دومرکی مرتبہ وھڑ کیا ہے تو اس طرق دومری مرتبہ سادا خون بہپ ہوتا ہے۔ لیک منٹ میں کتی مرتبہ ول دھڑ کیا ہے اور ہر مرتبہ کتھے خون کو بہپ کرتا ہے، اگر اس کا صناب لگایا جائے تو معلوم تادگا کہ دن بھر میں خول اورمنوں کے صاب ہے خون کی مقداد کو بیادھکا دیتا ہے۔

دنیا کا کوئی پہیا اس طرح کا منیں کرسکتا

پھر تیسرا چلے گا وغیروال طرح کرنے سے کام ہوگا ور فیٹیل ہو مکتاب

دیکھے یہ دل کتی بڑی نفت ہے کہ اوہ کے گے ہوئے یہ ہی مسلسل کا مفتی کر اور ہے کہ مسلسل کا مفتی کرتا ہے ، ایک منت کا وقت کا مفتیل کر مکتے جب کہ یہ دل مسلسل کی سالوں تک کام کرتا ہے ، ایک منت کا وقت ایمی نہیں کرتا ، اگر یہ تحوزی ویر کے لئے رک جائے تر اندان کی موت واقع ہو جاتی ہے ۔ انقدرب العزت سنے ایسی نفشل و کرم سے یہ نفت غریب سنے قریب آ دی کو بھی دے رکھی ہے ۔ یہ تو صرف چھر نفتوں کا ذکر ہوا ، اس کے علاوہ اللہ تعانی کی اور بھی لائے و دفعتیں ہیں۔

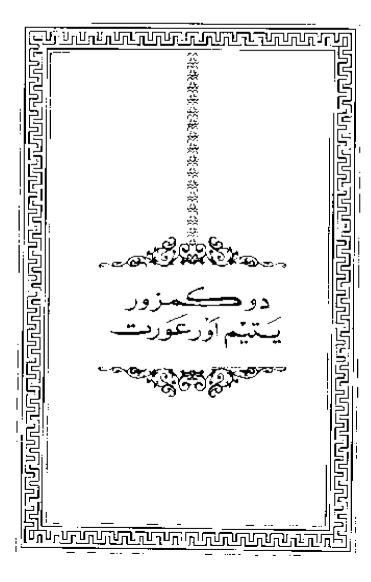
خلاصه:

خناصہ یہ کہ بہب انسان انٹرتھائی کی ان نعش ں کی طرف مصیان کرے گا اور اپنی کرتا نیوں پر نظر ڈالے گا تو اُس سے جو کیفیت پیدا درگ ای کا نام حیا اورٹرمندگی ہے۔

اس حیا اور شرمندگی کی وجہ سے وہ عمایوں سے منبج گا۔ای نے حیا کو ایمان کاشعبہ قرار دیا گیا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس حیا کے تمام تقاضوں پڑل کرنے کی توفیق نصیب قرمائے۔(آمین)

وآخر دعوانا أن الحمدالله رب العالمين



ه جمعا مقرق کن شامنوی س

المناوي المعاورية والابن المناوي المن

﴿ دو كمزور _ يتيم اورعورت ﴾

خطير:

تحمده ونصلي على وسوله الكريم ٥

الابعد

عين أبي شريح خويلد بن عمرو الخزاعي رضي الله عشه قبال: قبال النبي صلى الله عليه وسلم" اللهم" إني أحرّج حق الضعيفين ۽ اليئيم وائمر آة" (مديد مسروده الساني الساد جدوابدائي سنداحمدس مير

(۲۳۹/۲۳) والي ماجه زقيا الجديث: ۲۹۷۸)

حديث كا مطاب:

رسول ابقد سلی انته عابیہ وسلم نے ارشاد فر مایا کہ: ''عب انتہ! دولتم کے ضعیفوں کی مخل کلفی کرنے کو میں گناہ قرار دیٹا ہوں۔'' مضب بیاک جو گفت ان وقتم کے شیفول کا حق پایاں کر یگاہ و دہنے تاکہا۔ وفا اور مزا کا سنتی ہوگا۔ ان میں کیک بیٹم کا آئر فی میا دور دوسرے محورت کا۔

يتيم اورعورت دونون ضعيف بين:

یشیم بھی ضعیف ہے کہ وہ اسپند مال، جان اور آبرو کی خود حقاظت ٹیس کرسکتا، وہ اینا حق بھی خود وصول ٹیس کرسکتار متیم ہے، باپ کا انتقال مور پاکا ہے، خود بچہ ہے، جماد و کیسے اسپنے حقوق وصول کرسکتا ہے۔

اوسرے مورت اک ووجی کا سانی بخاتی اور پیدائش صور پر کزاور ہے۔ اُس کوئی مرداس کا حق مار لے تو عموما وہ پیچاری اپنا حق وسول کرنے میں قادر شیس ہوتی ۔

یتیم کا مال کھانے کی دعید:

ینتیم کے بارے میں قرآن مجیری متعدد آبات اورکی و گیراحادیث کمی و رہ برنی تیں۔قرآن مجید میں ایک جگدادشاہ باری ہے

> ا ہوائی کا مالیان بائٹکٹون الموال النظمی طالعات اللہ بائٹکلوں میں الطنو مہاؤ کا اللہ و شنیطنگون سیجبر آیا۔ (انسار ما) الاجرواک تیموں کا مال ناحق طور پر کھائے تیں، وو السیے ہیٹوں میں آگ کہ رہے میں اور طنتہ رہے وہ جہم کی تاکمہ میں واشل میں اسامان

ائیں حدیث میں رسول القد میں اللہ سیام کا یا ارشاد مروی ہے کہ ''بیٹیم کا مال تائی کھائے والوخیس آیاست کے روز اس طالب میں اٹھانے جانے کا کہ بیٹ کے اندر ہے آگ کی کھینیں اس کے

منه، ناک، کافو ل اور منگھول تک نکل رہی ہوں گی''۔ (این کثیرار میں)

میتیم کا مال کھانے کی ایک صورت، جس کی طرف دھیان نہیں جا تا:

ویسے تو پیٹم سے بال کو کھاناہ اس سے جن کو بارناء اس سے ساتھ بدسلوکی کرنا ادراس سے ساتھ بالنسائی کرنے کو عام طور پر برانسان برا بھتنا ہے اور ہے رقی آرار ویٹاہے چیکن اس کی بھش صورتمی اسکی جیس کہ عام طور پر ٹوکول کا انکی طرف مصیان ٹیس جاتا اور یہ خیال تک ٹیس گذرتا کہ ہم ٹیمیوں کا بال کھا رہے جیں۔ حادثکہ وہ ٹودیمی ٹیمیوں کا بال کھارہے ہوتے جی بکہ بسا اوقات دوروں کوئمی ٹیمیوں کا بال کھا وسے جی

ان میں سے ایک بات وہ ہے جو ناوانف اوگوں اور طرح طرح کی رحموں کے شکار افراد میں پالی جاتی ہے۔ وہ میہ ہے کہ جب ان میں سے کس کے میت موجائے تو تعویت کے لئے اس کی براوری کے لوگ اور دیگروست واحباب آئے ہیں۔ اور اس کے تعریمی آ کر براؤ ڈال دیتے ہیں۔ یا میج شام آئے رہتے ہیں۔ دو ببرکا کھانا بھی میمیں کھانے ہیں اور شام کا کھانا بھی میت و لوں کے باس کھاتے ہیں۔ کی کی دن تک ان کا میا معمول جاتا رہتا ہے۔ بجائے اس کے کہ میت والوں کی

شريعت كايتلايا جوا ادب اور بهارا طرزعمل:

عالاتکہ یہ بات آ واب میں سے ہے اور پڑھے کیسے لوگوں میں بھی مام طور پر بہ طریقہ رانگ ہے کہ جن کے باق میت ہوجاتی ہے کہ ان کے دوست احباب ورقر بنی رشتے دار ان کے باق یکا ہوا کھانا کیسج میں۔ رمول انترسلی اللہ عابہ وسلم کی ہوا پیت بھی بھی ہے۔ اس کی رہ ہیا ہے کہ وہ لوگ تھ جی جالا ہوئے ہیں۔ کھانے کا مامان اور سے جارگر نے کا کام ب ان کے لئے '' مان کیس رہا۔ بلکے ٹم کی دیا ہے۔ ان کا کھانا کھانے کو بی بھی ٹیس چاہتا تو شریعت نے بیادب اٹلایا کہ ٹم پکاپکایا کھانا لئے جاکر: پینے سامنے کھلا دو تو کھانا کھالیں میکے ورث بھارے وہ تے پیٹیے بی رہ جائیں گے۔ بھوکے بڑے وہ جائیں گے۔

شریعت کا بنا بیا ہو خریف تو بیاتھا جو ایکی میان ہوا میکن ناوالف او کول نے میت والول پر النا بوجھ ڈال ویا۔ اب ووغریب آ دبی شصرف اسپنے کیائے کا انتظام کرتا ہے بنگہ میں نوس کا انتظام بھی کرتا ہے اور میاخریب بھی وو ہے جو میت جو بیائے کی جو سے فیزوں مجھی ہے۔

غلفه طرزتمن كالتميجه إ

اس میں بینا اوقات ایہا ہوتا ہے کہ مثلاً گفر کے مربر و کا انتھال ہوگیا۔ اس کے درق ویک اس کی بیوی اور چھوٹ ہوئے سے بیچ شامل ہوئے ہیں۔ بینس مرجہ ایسے دارٹ مجمی ہوئے ہیں جو آس دفت وہاں کمیں ہوئے اگس سٹر میں ہوئے ہیں یا ہیرون ملک مقیم دوئے میں وغیرہ اب انتقال کے بعد میت کے گھر میں موجود سامان جیسے آن آتی و دل امری مصالحے وغیرہ سے بی تھا ؟ تیزر کیا جاتا ہے۔ طالا تکر جو تمی میسے کا انتقال ہوا فورا اس کا مال اس کی فلیت سے نگل گئے و ب وس کی فلیت میں چھوٹیں رہ وال کا بچھوٹا وال کے گئے ہے کہانے چینے کا سامان تھی کہ دوا کی اس کی فریر استعال تعمین و رہ بھی اس کی فلیت ٹیس و جی بلکہ وارڈور کی فلیت میں آئیں ۔ اس وارڈوں میں بنا اوقات بیٹم بھی دوئے ہیں، بھن مرتبہ ایسا وارث میں ہوتا۔ اب بیبان یہ ہوا کہ ٹیر موجود وارث کی مرحنی اور مجازت نے بغیر اس کا مان میما ٹوان کو گفاد یا، نابائغ ہنچ کی تو اجازت کا شرعاً اعتبار بن تیس واس طرح وہائے ہے۔ معقدود مختص اگر کسی کو بھی وہ میں دہے تو لینے والہ اس کا ، لکٹ ٹیس بنیآ جبکہ اس معارت میں اہائے اور وہائے ہے محروم وارث کا مال مہمان کو کھالویا گیا، اور کھانے والوں نے نہی بلا جمجک بیٹیم کا مال کھالیا جالانکہ تر آن میں ہیں وہید ہے کہا:

> '' جولوگ جيموں کا مال ۽ حق طور پر کھائے جيں، وہ اسپے چينوں جس آگ بھررہ ہے جی اور جبتم جیں وائل کے جہ تیں گئے ''۔ داللہ میں ا

غرباء کے لئے پریثانی

نصحے الیک گاؤں کے وگوں نے ہتا یا کہ ہمیں ڈراگا رہتا ہے کہ اگر کی کا انتقال ہو گیا ہ اللہ گاؤں کے وگوں نے ہتا یا کہ ہمیں ڈراگا رہتا ہے کہ اگر کی کا انتقال ہو گیا قانسی وجہ سے ہوئے والے قم کے عادوہ خاروں روپ کے ہم نماری کے انتقال کے شارے ہوں شاوی پر انتقال کر شارے ہوں شاوی پر انتقال کر چھٹی ہوئے ہو ہو جاتا ہے۔ اور چھر ڈیسب بات ہے ہے کہ اس طرف کمی کا دھیاں بھی ٹیمل جاتا کہ ہم بھیم کا مال کھا رہے ہیں۔ یہ بڑی افسوس ناک بات ہے۔

بمارے مرشد کی احتیاط

جمیں یاد ہے کہ جب جرے معفرت والدصاحب رحمہ اللہ علیہ کی وفات حول تو جارے مرشد معنرے فاکم عبدائی عارتی صاحب رائے اللہ خید (جو عارے کے بائے کی طرح تھے وہ) تشریف کے آئے ، کنزور اور شعیف تھے۔ میں نے ویکس کہ حضرت تعظیم ہوئے ہیں قریمی گھریمی دیکے ہوئے ایک خمیرہ کو ہے کر حضرت کی خدمت میں آیا اور توش کیا کہ اس سے میکھ کھا لیجے۔ فر ہیا کہ بیاتر کے کا توثییں ہے۔ میں سفے عوش کیا کہ معفرت! بیہ والد صاحب کا نہیں، بیاتو ہمارہ ہے تو معفرت نے تعاول فرد لیا۔ اگر بیروالد صاحب رحمہ علقہ علیہ کا موجا تو ہرگز فرکھا تے۔

عورتون ہے متعلق چندا دکام

ومراضیف جس کا فرکرشروٹ میں آیا تھا، وہ" عورت سے مورقوں کے بارے میں شریعت سے بہت سے احکام وسیع میں۔ ایک تئم تو ہیا ہے کہ

﴿ وَعَا شِرُوْ هُنَّ بِالْمُعَرِّوْ فِ إِلَهُ (الداراة)

" خورتول کے ساتھ اعتصافر بینے ہے زندگی گذارہ یا'

مراد یہ ہے کہ ان کے ساتھ حمل سلوک سے ویش آؤ اور محبت وشفقت کا برناؤ کروہ فیر خواتی اور بھرردی کو برناؤ کرو۔

ود مراحکم بیا ہے کہ آ مرایک سے ذاکہ نکاح کروتو پھران کے درمیان برابری کرد، آگر بیخطرہ بوکدایک سے زائد نوایوں کی صورت میں الن کے درمیان برابری منبل کرسکو نے تھرایک ہی کونکاح میں دکھو۔ چذانچ ارشاد باری ہے:

﴿ فَهِ إِنْ جِفَتُ مُ أَلَا تَعْبِقُوا فَوَاجِدَهُ أَوْمَا مُلَكِثُ أَرْسُا مُلَكِثُ الْمُعَالَّمُ وَالْمُوا فَوَاجِدَهُ أَوْمَا مُلَكِثُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

''ائٹر شہیں اندیشہ ہو کہ(سب عورتوں ہے) کیک ان سلوک ند کرسکو کے تو ایک عورت(کافی ہے) یا باندی جیکے تم مالک ہواڑ

فرائل کریں اگر کی کے پائل وہ بیوبال بیں کرائل کے کے شروری ہے کہ

ایک رات ایک جوی کے پاس گذارے اور دو مری رات دو مری نوی کے پاس۔ یہ جائز میں کہ ایک جوی کے پاس دو راتھی گذارے اور دوسری جوی کے پاس ایک رات ۔ رسول الشامسی اللہ علیے وسلم زین از واقع کے ساتھ برابری کرتے تھے۔

حفنرت تفانوي رحمة الله مليدكا طرزعمل

تعلیم الاملہ معترت تھائوی رتبہ اللہ کی دو بیویں تھیں۔ آب ان کے درمیان برابری کا چرا ابتمام فرہائے۔ رچنانچہ فراقاہ عمل تر از ورکھی ہوئی تھی۔ جب مجھی کہیں ہے کو تقل کر آ دھا آ دھ کرتے اور پھر اے ہر ایک کے گھر میں مجھیم انداز دسے کا م نہ جائے۔ کسی نے عرض کیا کہ معترت آپ نے گھر دوشاد یاں کرکے زیادہ شادلوں کا راستہ کھول دیا۔ فرمایا: راستہ کول دیا نے بغر کردیا جمل نے تو راستہ بند کردیا۔ بھے دیکھنے والا کبھی دو شاویاں ٹیس کریگا۔ بھے جو آگلیف اور عشاد یاں کریگا۔ بھے جو آگلیف اور عشاد یاں کریگا۔ انجانی بڑی ہے۔ اے دیکھ کر کسی کو دوشاد یاں کریگا۔ کی جرآئے۔ مشیس دوگی۔

محبت کے اعتبار ہے ہرابری کرناممکن نہیں

البت آبک وٹ یہ ہے کہ بیتھم عمل میں برابری سے متعلق ہے۔ ول کی مجت عمل برابری کے متعلق ٹیس کیونٹر محبت سے اشہار سے برابری کرنامکن قیمی ۔ قرآ ن مجید عمل ہے

چۇۇڭى ئىشىنىلىنىغوا ئۇن ئىندى ئورۇپى الىشىدەيغە (ھىدە 20) "قىم خودەكتابى چادە ئودلان يىل بېڭزىرايرى ئەكرىكو ئىندان كىكىن اس كاپەسطىپ ئىين كەلىكىدىق كى طرف ئەيادە جىك جاۋە يەزىچ اس آ بيت حكما تكل هنے عمل أن حشرتن أن كميا كو

عَوْفَلَا لَمِينُوا كُلُّ الْعَيْلِ فَنَفَرُوهَا كَالَمُعَلَّقَةِهُهُ "آية تَـاكُمُنا كـ الكِف فق كي طرف إهل جاءً اور دومري كو (الحي

حالت میں) مچھوڑ رو کہ مویا وہ انک رہی ہے''۔

'' معلقہ'' کا مطلب ہے کہ وہ نہ شادی شدہ کی خرج ہوا درنہ غیر شاوی شدہ کی طرح۔ شاوی شدہ کی طرح تو اس کئے قبیس کرتم اس کا حال نچ چھتے نبیس اور غیر شاوی شدہ (سخوادی) کی طرح اس سے نبیس کرتم ہارے نکات کے ہندھن بیس ہندھی ہوئی ہے کس اور سے نکاح نبیس کرشتی ہے۔ ایسا رو بیدہ ختیار کرنا نا جائز ہے۔

عورت پہلی ہے پیدا کی گئی

ليك روايت ثيل بناب رمول القرصلي القد عليه وكلم كا ارش ومنقول هيه: استوصدوا بسالنساء خبرا دبال العرأة خلفت من صلع وإن اعدوج مسافعي المصلع اعلاه دبان دهبت تقيمة كسونة وإن تركته ، لم يزل أعوج واستوصوا بالنسباء (مغر عهر)

"جھ ہے کورڈ ل کے ماتھ من سنوک سے بیش آنے کی افیوت تولی کرورای ہے کہ ماتھ من سنوک سے بیش آنے کی افیوت کورٹ کی ہے اور اس سے زیادہ نیز عا حصد اس کا اوپر والد حصد ہوتا ہے جس اگر تم آنے تو میشو جس کرو گے تو آنے قو میشو گے اور اگر آنے جیموڑ دو کے تو اوای طرح نیز عی تی دہے گے۔ بیم کورڈ کی سے ایجا برز کا کروڑ ۔

اس دوایت ہے معلوم ہوتا ہے کہ فورت کو پہلی ہے بیدا کیا گیا۔ ابندا جس ظرح کیلی کے اندر میڑھ بین ہوتا ہے، اس کے اندر بھی مرد سے مزاج کے اختیار کیڑھ بین ہوڈ مینی مرد سے اس کا مزاج مختف ہوگا۔ مرد کے لئے ضروری ہے کہ دوا ہے اس حال میں برداشت کرے ورنہ اگر اے سیدھا کرنے کی کوشش کر لیگا تو دو ٹوٹ حائیک اور ایک روایت میں ہے کہ:

> "تحشوكها طَلَلا تُهَا"(سلم) "اس كا فواناس كوطان ويطاحية ل

اس سے معلوم ہوا کہ اسے سیدھا کرنے کی کوشش سے طفاق کی نوبت آسکتی ہے۔

بيه عورت كاعيب نيس

یمال پرخوب کھنے کی بات ہے ہے کہ اس صدیث میں عودت سے پہل ہے چیدا ہوئے کا ذکر کرکے اس کا حیب بیان ٹیس کیا جارم واس لئے ہرٹیڑ کی چیز بری ٹیس ہوتی۔ اگر ساری چیزیں سیدھی جوا کرتیں تو کوئی حسن و جمال باقی شدر بتا۔

مثلًا أكر سام، ورهت سيده اور چوكور موت تو كوكى حسن وجمال باقى

ريا؟

اگر پہاڑ محارتوں کی خرع بالکل مراح یاستطیل ہوتے تو ان جی ہے کوئی و کیمنے کے قابل نہ ہوتا؟

اگر چھول ہیتاں بالکل سیدھی یا چوکور ہوتھی تو ان عمی کوئی حسن پیدا ہوتا؟ جس طرح ان سب سے اندرحسن وجمال اور تو بی اسی لیزھ پین جمی ہے، ای طرح کہلی کا حسن اس سے نمیز ھا بین میں ہے۔ اگر بسیال بالکل سیدھی ہوتھی تو کیا انسان کی ساخت ایس ساسب بروشق تھی؟ جرگزشش معنوم ہوا کہ فطرت کا تھاشا یہ ہے کریسنی نیزهی ہو۔

<u>پہلی ہے پیدا ہونے کا مطلب</u>

اورائ کا مطلب ہیہ ہے کہ پیٹیس ہوسکن کے مورت سوفیعد تمہاری مرضی اور عزاج کے مطابق مو بلکہ اس کے اور تمہارے عزاج کے درمیان فرق رہے گا۔ جس کی بعبہ سے تمہیں اس کی بعض باتیں مزاج کے خلاف نظر آ کمیں گی۔ جمہیں ان باتوں کو برداشت کرنا ہوگا۔ اگر برداشت تمیں کرد کے تو ہی ٹوٹ جائے گی لیمن خلاق دسپے کی فوہت آ بیٹیج گی۔

<u>یوی کی جائز ضد بوری کروجی حایت</u>

اور بات ہے کہ اعل ظرف انسان عورتوں کی ناز برداریاں کرے خوش ہوتا ہے۔ اس کو ای میں عزو آو تا ہے۔ بال البتہ ناجائز امور میں تو اس کی بات قمیں مائی جائے گئ تاہم ہے تر امور میں ان کی بات مان لینے میں کوئی عیب کی بات تعین۔

ایک مرتبہ کی میاں ہوئی میں جھڑا تھا۔ انہوں نے بھے بالیا۔ وہاں ساس سربھی موجود تھے۔ شوہر نے بیشکوہ کیا کہ میری جوی ضعہ بہت کرتی ہے۔ میں نے اُسے مجھا یا کہ چلوتم اس کی ضعہ بہری کردیا کرو۔ تم سرد ہو، الفد تعالیٰ نے حسیس طاقت دے رکھی ہے بال اُسرتمہارے اُس سے باہر ہوجائے تو اس پر معذرت کردو۔ لیکن جو مطالعے با سائی بورے کر شکھ ہو، اور وہ جائز بھی ہوں توانیس بہرا کردو۔ تمہارے کتنے مطالے نے بہرے کرتی ہے۔

عورت کی قربانیاں

مورت کی حالت و پکھے، یا اپنے شوہر کے نئے کئی قربیناں و پی ہے۔ جن مان باپ نے اسے بیوائش سے لے کر جوائی کک پالا، بمن بمن ہمائیوں کے ساتھ برادوجیت سے اس نے زیمی گذاری۔ ان سب سے جدائی افقیار کر کے ایک بالکل اختیار کر کے ایک بالکل میں مرد کے ساتھ بمیش کی زئدگی گذاری ۔ ان سب سے جدائی اختیار کر کے ایک ساتھ کر اس نے کمر میں اپنیٹ شوہر کے مال باپ سے وہ سوائد کرتی ہے جو اپنے مال باپ کے ساتھ کرتی ہے جو اپنے بمن بھائیوں کے ساتھ وہ سلوک کرتی ہے جو اپنے بمن بھائیوں کے ساتھ کرتی ہے دور بھر وہ کرتی ہے اس کی خدمت کرتی ہے۔ اب اگر کسی جائز معالمے بھی ضد کرتی ہے تو آس کی ضد بوری کردو، بھر وہ شہراری ضد بیری کردو، بھر وہ شہراری ضد بیری کردو، بھر وہ کے اس کی ضد بوری کردو، بھر وہ شہراری ضد بیری کورو، بھر وہ کی اور اس سے تبیارے ورسیان محبت اور بڑادہ جائے کہا کی میں بھائی ہو سے اس کی ضد بوری کردو، بھر وہ کی اور اس سے تبیارے ورسیان محبت اور ہوائوں کی اندگی خوش وائیس ہو سے کو تا تون تا تون کی کی زندگی خوش اکرتی ہیں۔ کھن قاعدے اور قانون کے ایک طریقے سے اس کی زندگی خوش اگرارئیس ہو سکتی۔

ہارے معاشرے میں عورت کے ساتھ برتاؤ کی کیفیت

ہمارے معاشرے میں عام طور پر اورت کے ساتھ برسلوکی کی جاتی ہے، ان کے ساتھ ہے دخی کا معاملہ کیا جاتا ہے۔ انہیں باندی اور قلمٹی بنا کر رکھا جاتا ہے این سمجھا جاتا ہے کہ بجائے اس کے کہ کی طورت کو تخواہ دے کر گھر میں رکھے ، مفت میں خادمہ آگئے۔ اور چھر اس سے خادمہ کی حرح کھر کے سادے کام کئے جاتے ہیں۔

کیا بوی کے هند میں صرف سسرال والے بی آئے ہیں؟

بہت سے گھرواں میں ہے ہوتا ہے کہ شادی کرنے کے بعد شوہر چنو دن گھر

دہنا ہے۔ اس کی طازمت کئی باہر ملک مثلاً برطانیہ سعودی عرب، وسریکہ وغیرہ میں

ہوتی ہے۔ چند دوز ابعد وہ اپنی طازمت کے جاپ جاتا ہے اور بیوی بیچاری مسرال میں

دائی ہے۔ وہاں وہ ہے ہوئے سائل کے فرے بھی برداشت کرتی ہے رسسر کے فرے

بھی جمیلتی ہے، تدول اور ویوروں کے احکام کی بھی پابندی کرتی ہے گئین وہ شوہر جس

کے ساتھ اس کی شادی ہوئی تھی وہ عالی ہے۔ جس کی خاطر اس بے اپنے سارے

خاندان کو چھوڈا ، اپنا سب بھی قربیان کیا تھے، وہ تو غالب ہے گئین اس کے متعلقین کی
خدمت اس کے ومدلک گئے۔ یہ بات اپنی جگہ درست ہے کہ ساس مسروغیرہ کے

ماتھ صن سلوک سے چین آ نا اور ان کی خدمت کرنا ایکی بات ہے لیکن کیا اس کے

ماتھ صن سلوک سے چین آ نا اور ان کی خدمت کرنا ایکی بات ہے لیکن کیا اس کے

دھر بھی سرال والے می آ نا اور ان کی خدمت کرنا ایکی بات ہے لیکن کیا اس کے

دھر بھی سرال والے می آ نا اور ان کی خدمت کرنا ایکی بات ہے لیکن کیا اس کے

یہ تو جا توروں کا ساسلوک ہے!

یہاں ای علاقے بیں ایک طرحے ہیں ایک فریب تورت رہتی ہے۔ کہی بھی بہرے ہاں ا بھی آئی رہتی ہے۔ اس کا شوہر باہر طک طائرمت کرتا ہے۔ اس کا شوہر سال ، دوسال بعد بیباں آ ج ہے ۔ اس نے بیباں شادی کی دورشودی کے چند روز بعد و و ہاہر چاد کیا۔ وہ صلہ بوڈی۔ نوباہ بعد بچے بیبا بوگیا اور ایھی بجہ شوہر تامراد باہر شھے۔ وہ ہیے کو اسکی پاکی رہی۔ سال کے بعد صاحب بیبادر آئے۔ ایک ہفتہ تعہرے اور دوسرے بیجے کا انتظام کر کے بیلے کئے۔ نوباہ بعد دوسرا بچے بیدا ہوا۔ وہ اس کو پاکی ری ۔ بھرسال دوسال بعد شوہر آئے اور تیس سے بچے کا انتظام کر محمدان کا بھی طرف نگل رہا، اب کل بیچھ پیدا او چکے ہیں۔ خود شہر کا یہ حال یہ ہے کہ اس نے وہاں دوسری شادی کرتی ہے۔ ووخود کیش ومشرے کی زندگی گذار رہا ہے اور بیوی کو ساس مسرکے بیاس چھوڑا ہوا ہے۔ دوان کی خدمت بھی کرتی ہے اور نہے بیجوں کو بھی پاتی ہے۔ پرکسی ہے رقمی ہے! بیاتو جانوروں کا ساسلوک ہے!

ايك اور تثلين نلطي

ہمارے معاشرے میں ایک تقیین تنظی اور نبھی جورت ہے۔ وہ بھی برائ خفرہ کے ہے۔ وہ یہ ہے کہ بعض جگہوں پر ایسا ہوتا ہے کہ سرد گلروں بھی رہتے ہیں اور عورتمی محنت عرووری کرکے کما کرلائی ہیں۔ شہروں بھی گھروں کے ندرج ماسیاں کام کرتی ہیں۔ یہ بچاری محنت کرکے دو دخت کا کھانا کھائی ہیں، جگھ کھانا بچوں کیلئے سلے جاتی ہیں اوران کے شوہراور جوان بیٹے گھر پر آرام کرتے ہیں اور آوارہ بھرتے رہجے ہیں۔ یہ بری ہے خیرتی کی بات ہے اور عورت پر بہت بڑا تھا ہے۔

بيراسلام كاقعبورتيين

اپنی باتوں کی وجہ سے وشمنان اسلام تو اسلام کو بدنام کرنے کا موقع ملا ہے۔
اور آئیں یہ کہنے کا موقع ملا ہے کہ اسلام میں عورتوں کے ساتھ انسانی حقوق سے محروم کرویا
عورتوں کو جارو بواری ٹیل قید کردیا جا تا ہے۔ عورتوں کو انسانی حقوق سے محروم کردیا
بہاتا ہے وفیرہ وفیرہ یہ بیاسلام کا تسورٹیل ، اسلام نے تو محروق اسکے حقوق کی اوائنگل
کا تھم دیا تھا لیکن تھم کیا ہے سلمان مرد نے کہ ان نے اسپنا و بین کا پائل نہ کیا، اللہ
اور اس کے دسوئی ٹیرنیٹر کے ادکام کو فراموش کردیا، ہے زبان، مسکمین مودسے جو ابنا حق
زبروق وسوئی کی کر ختی ۔ اس کو مصیبت میں وال کر فود میائی کا مرتقب ہوا۔ اور اس

یے اس عمل کی جیدے اسمام پرنام اوا اور مقرب کو سلام کے خلاف زیان کھولینے کا موقعہ طاب

مغرب نے مورتوں پر بے عدظکم کیا ہے

ورنہ حقیقت ہیں ہے کہ جتن ظلم افل مخرب نے مورت کے ساتھ کیا ہے، وہ ا تنازیادہ ہے کہ اٹل مشرق نے بھی ا تناقیش کی۔ عورت کو صیبا پڑاتی نے بنا کر جس طرح اس سے محتنت لی جاتی ہے ، اور سمج سے سالے کر شام نقب آسے جس طرح محمن چکر میں رکھا جاتا ہے ، اس کے مقابقے میں تو مشرق کی عورت بدر جہا بہتر حالت میں ہے۔ (میکن میدہ کھرانے میں جہاں ویں ہے کچھ نہ کچھ کمل ہوتا ہے۔)

امریکہ میں مورتوں کے مسلمان ہونے کی ہو_۔

امریکہ کے سفر ہیں منتھے وہاں کے لوگوں نے بطایا کہ وہاں مورشی ویادہ مشرف باسفام ہورتی ہیں۔ میں نے ہو بھی تو انہوں نے کہا کہ زیادہ تر وہ مورشی مسلمان مورت ہیں۔ فیم سلمان مورت ہیں ہے کہ دہ کئی گزاد رہی ہے۔ اسے کہ دہ کئی گزاد رہی ہے۔ اسے کہ دہ کئی گزاد رہی ہے۔ اسے کہ دہ کئی گزاد رہی ہے، اسے مان مورت کے دیکھتی ہے کہ دہ کئی گزاد رہی ہے، اسے مان مورت کے لئے جاتا نہیں پڑتا، کیر ہیں بچوں کی دیکھ جو اس کرتی ہے، تا رام کرتی ہے، مورت کا بیا ہے جاتے ہیں جبکہ مجرستم مورت کا ہے جاتے ہیں جبکہ مجرستم مورت کا ہے جاتی ہیں جبکہ مجرستم مورت کا ہے جاتی ہیں جبکہ مجرستم مورت کا ہے جاتی ہیں جبکہ مجرستم مورک ہوں کہ ہوئے کے انگر کیا ہوئے کی جاتے ہیں جبکہ کی مام طور بیا کہ انہا کہ مار کی کے مام طور بیا تھا کہ انہا کہ ماری کی ۔ مام طور بیا کہ انہا کہ انہا کہ میں کے کہ خوال ماری کی ۔ مام طور بیا کہ انہا کہ انہا کہ انہا کہ انہا کہ جو بہتم کم از انہا میں کہ انہا کہ جو بہتم کم از انہا میں کہ بیا تھا کہ انہا کہ انہا کہ انہا کہ انہا کہ جو بہتم کم انہا کہ میں کے قود کا شند

شیں کریاتی ، برکر وقیرہ اپنے پاس رکھ لیتی ہے اور استے میں کھائے ہوئے جاتی ہے۔

من سات بجے سے الے کرشام بائی بیج تک ڈیوٹی وہی ہے اور ڈیوٹی کے دوران کھانا کھانے کی اجازت شیس ہوئی۔ شام بائی بیج مورت مجی واپس آئی، بیچے اور شوہر مجی آئے۔ شوہر کو تو کوئی کا مشیس۔ یہ آئے ای کھانا پکانے ہیں لگ جائی

العلم مرتبد الساموتا ہے كہ شو بر اور دوى كى دُيولَى كا وقت تقلف ہوتا ہے۔ شوہر دُيولَى سے دالين آر با ہوتا ہے تو عورت جارتى دولَى ہے اور جب ديوى واليس قال ہے تا شوہر دُيولَى كے سے گل رہا ہوتا ہے۔

لندن كااكيك واقعه

ندن میں بھارے ایک دوست رہجے ہیں۔ بھو سے بہت مرجہ کہا ہے کہ جب بھی لندن آ نا ہوتو تھے تھی اطلاع ہو بائے تا کہ میں ندمت میں حاضر ہوجاؤں۔ میرا قیام عام حود پر لندن میں کم ہوتا ہے۔ ایک مرجہ میں ایک دن کے لئے لندن میں تھا۔ جوچا کہ فون کرنوں ہون کیا تو کہنے گئے کہ کیا کروں میرا دل ہے تاہ ہے آپ کے پائی آئے کے لئے لیکن میرا ایک تجرب مشلہ ہے۔ وہ ہے کہ میں ذبی فی پر جانے کے لئے نقل رہا ہوں اور میری بیوی ڈیونی ہے دائیں آری ہے۔ اور جھے آ ن ڈیونی مرضروری میٹھنا ہے۔

مغرب نے عورت کو بیوتو ف بنای

اس طران مفرب نے عورت کو بوقوف بنایا اور تعرب نظایا کدعورتوں اور

سردوں کے حقوق برابر جیں۔ حالائد اس ممل کا حاصل مید ہے کہ گھر کے جو کام کا خ مشرقی مورت کے ذمہ جیں ، ووقہ مغربی مورت پر برقرار دہے، مزید پیاضاف ہوا کہ مرد نے کہا کہ جرائز چید بیل برداشت میں کردن گا ، تو اپنا خرچہ خود کما کر دار

مغرب میں عورتوں کو مردوں کے ہرا برحقوق حاصل نہیں

اور بھر دوسری بات ہے ہے کہ وہاں تورتوں کے پاس وہ عبدے ٹیس ہیں، جو مردون کے پائی بیان امریکہ بیل آن تک بھی طورت صدر ٹیس ٹی، وہاں کی آ ہادی بیل طورت کا جو تناسب ہے، اس تناسب سے طورت کو ایوان (اسمبلی) بیل نمائندگی حاصل تیمیں مکرتی م مغربی مما لک کا بھی حال ہے۔ در زوار بھم پر گراتے ہیں کہ طورتوں ادر مردوں کے درمیان مساوات کرو۔

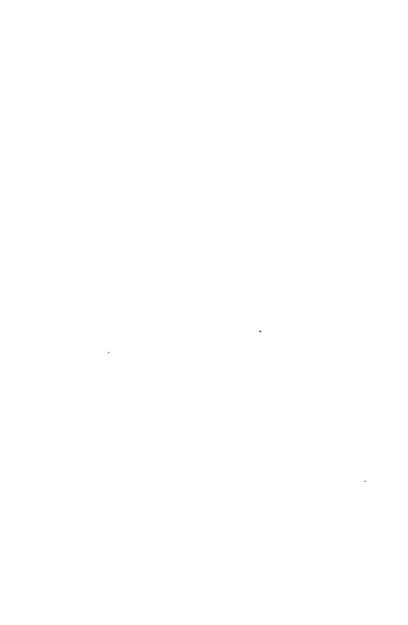
<u>اسلام نے عورت کو جو مرتبہ دیا، وہ کسی اور نمریب میں نہیں</u>

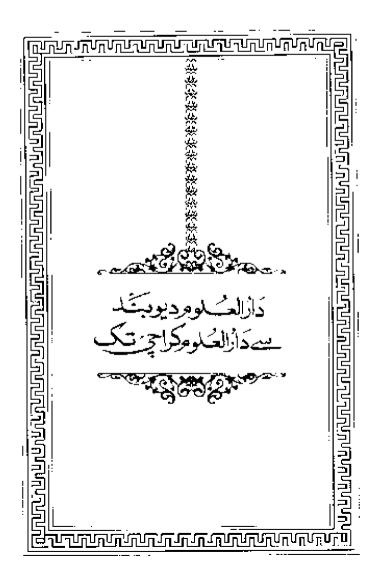
حالانک حورتول اور مردول کے درمیان مساوات ممکن نمین، عورتوں کی ساخت الگ جین، عورتوں کی ساخت الگ جین، مرد کے ساخت الگ ہے، عورت کی ذمہ داریاں الگ جین، مرد کے فرائش الگ ہیں، مرد کے فرائش الگ ہیں، مرد کے فرائش الگ ہیں۔ عروکا مزاج ، لگ ہیں، عورت کو اس طریٰ مزائش الگ ہیں معروکا مزاج ، لگ ہیں عورت کو اس طریٰ منظر کے بنایا کیا ہے۔ بنایا کیا ہے کہ دو میرونی منظرت کو منطق کی مورد کی ساخت الگ دونوں ہیں برابری منیں مورک ہے۔ دونوں ہیں برابری منیں مورک ہے۔

البند اسلام نے عمرتوں کے ساتھو 'سن سلوک کرنے اور ان کے حقوق او اگریٹے کا عظم دیا ہے اور مورت کو وہ سرچہ دیا کر کسی دوسرے دین ویڈ ہمپ نے وہ مقام حیرت دیا۔ اسلام نے تو عورت کو بہت بند مرتبہ عطا فرمایا تھا، لیکن جارے ناواقف لوگوں نے بے حرکت کی ہے کہ دہ عورتوں پرظلم اور مختیاں کرتے ہیں، جس کی ہید سے وین بدنام ہوتا ہے۔ اس سے بچٹ ضروری ہے۔ آپ خود بھی اس سے گھیں اور بے پیغام دوسروں تک بھی کیٹیا کیں۔

انفہ رہب العزبت ہمیں میٹیم اور عورت دونوں کی حق تلنی کرنے سے محفوظ خراہے ادر ان کزوروں کے حقوق کی ادائیگی ادر ان کے ہاتھ شن سلوک کرنے کی قوض مطافر مسئے۔ (7 من)

وآخردعوانا أن الحمد للهرب العالمين





ع جمد حقوق بكن بالشر تعقوط جيره بله

موضول و دانطوم و باندستاد والفام کرانی تک مقر معنی می مثل این مقتی تجدو فی مثانی د ظلا متنام و کل محمد مواحد ادراهموه کرانی جدد و ترجیب موارا کست ۱۹۶۶ منده و ترجیب موارا کا خانا ایران د ق باشنام کرد باهم افزی

﴿ دارالعلوم د يو بند سے وارالعلوم كرا چى تك ﴾

خطبه مستوند

المحمدالية الحمدة وتستعينة وسنغفرة وتؤمن به ونشوكل عليه ونعوذ بالله من شر ور انفسنا ومن ميشات اعتمالتها من يهده الله فلا مصل له ومن ينظلله فلا هادي نف ويشهد ال لا إله إلا الله وحدة لا لا لا محمداً عبدة ورسولة صلى الله وصحبه ورسولة صلى الله وصحبه وسلم تسليماً كثيراً .

ارايون

قبال النسبي صنفي الله عده وسلم" ان العلما، وراثة الانتيا، وان الأسماء تمو سورَ ثواهبتار أولا در همًا الما وزُنُوا العلم فمن أحدابه احدًا بحظٍ وافرٍ

(و و الرفدق أكتاب العلم و إل عاجاء في فضل للله على معبادة رقم الديث ١٩٨٥)

تتبيدا

محفر نئر چند معموں سے اس بات کا بیان چل رہا ہے کہ بہتنی سلسلہ کن کن مراحل سے گذر کر ہم تک، پہنچا ہے اور علاء است نے اسپے اسپے زیانے ہیں کس کس حتم کی قرباتیاں دی ہیں۔ یہ قربانیوں کی نارزخ ہے جس کا مختصر جائزہ ہیں نے آپ حضرات کے سامنے چیش کیارآن کی مجلس ہیں وارانعلوم دیج بند اور اس کے بعدوار واحلوم کرارٹی کی مجھونارخ بیان کرنامتھووسے۔

جنك آزادي كے بعد مسلمانوں كي عالت:

۱۸۵۷ء کی جگب آزادی کے جیجہ اگر یزوں نے بندوستان میں اپنا تسکھ خاتم رہوں نے بندوستان میں اپنا تسکھ خاتم کرنیا اور مسلمانوں کو فکست کا سامنا کرنا پڑا۔ مغلیہ خاتمان کے آخری بادش میادر شاہ ظفر کو کرفار کرے رگون بہنچا دیا حمیا تھا۔ اور عام مسلمانوں کو تخد دار پر الکایا جارا تھا۔ جیکہ جگہ جانی سے بصندے لئکائے کئے تقد جس کے بارے میں ذرا سامجی شریک تھا۔ آسے بھائی پڑھا دیا جانا، اور سامجی شریک تھا۔ آسے بھائی پڑھا دیا جانا، اور اگر کسی شریک تھا۔ آسے بھائی پڑھا دیا جانا، اور اگر کسی کے بارے میں شریک ہوا تھا اگر کسی کے بارے میں شریک ہوا تھا شریک کے بارے میں شریک ہوا تھا شریک کے بارے بھی تھا۔ آسے بھی تھا۔ آسے بھی تھا۔ آسے بھی تھا۔ آسے بھائی ہوا تھا ما افرادی میں شریک ہوا تھا شریک کے بارے بھی اس جباد میں شریک جے فصوصا مولانا رشید احمد گلومی رحمہ اللہ اور حمد اللہ اور طاق خاتم کا فوقوی رحمہ اللہ اور سے سے خاتم کا فوقوی رحمہ اللہ اور سے سے نام کسی خاتم کا فوقوی رحمہ اللہ اور ہیں۔

اس فلست کے بعد اب مسلمانوں میں اسلمہ کے ذریعے مقابلہ کرنے کی سکت باتی نہ ری تھی اور یہ اندازہ جورہا تھا کہ اگر حزید طاقت کامظاہرہ کیا تمیا تو مسلمانوں ادران کے دیلی اداردں کو بالکل ٹیست وٹابوہ کردیا جائے گا۔

اُگریزول کے دواہم کام:

بھریزوں نے بھٹ آزاد ک کے بعد دو بڑے کام کے۔ لیک بیک سرکار گ زبان فاری کوختم کرکے انٹریز ک کو سرکاری زبان بنایا دوسرے بیا کہ الارڈ میکالے کے قدیعے دیک ایسا فکام تعلیم مرتب کرایا عمیار جس میں وین اسلام کا کوئی گذرتیں تھا۔ صرف آگریزی زبان کے ذریعے ہے آئے والے علوم وفون کو داخل فصاب کیا عمیا تھا۔

بتك آ زادى سے قبل مسلمانوں كے تعليمي اداروں كى كيفيت:

برصفیر میں انگرے وزرے کہ قدم بھاستہ سے پہلے عصری اور ویٹی علوم میں کوئی تغریق تبیر تھی بہ مشانوں سے سرکاری تغلیمی اواروں میں دونوں فتر سے علوم کی تعلیم وی جائی تھی اور پرائیز رہے تعلیمی اداروں کا ہمی ہیں حال تھا۔ ان اداروں سے فارخ انتھمیل ہوئے والے حکومت کے انفی انٹی عہدوں پر چینیتے تھے۔ وزیر بھی بنیخ ، گورز مجی بنیخ اور ویگر انٹی عہد بھار بھی بنتے۔ انگر مزول کے آئے بہان اداروں سے دین کوٹکالا کہا۔

لارد میکالے کے نظام تعلیم کی فصوصیات:

ارز میکائے نے جب اپنا لک م تعلیم جیش کیا تو اس کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے اس نے کہا:

> '' ان نظام تعلیم سے جوٹس تیار ہوگی و دپھڑے اور چیرے کے اختیار سے قربندوستانی ہوگی لیکن ول وہ مان کے اعتبار سے انگریز موڈ د''

اس تقدم تعلیم میں کیے بات باتھی دکھی ٹی کو سند باتوں او تھیم سرف اتی ہی اور سے گذرک بین جا میں میں ایک تی اور ک دین ہے کہ بار ماری توکری جائزی ارتکیں۔ ہن ہے کا ایک اور کا تاریخ است میں ہنا اور اسے ایس ہاری کو کو ایک کے مید ہے مسلمانوں کے لئے بند شخص میں ہے تعلقوں باتھا کہ سمانوں کو حرف میں دیا ہو گئی آری ہی آئے۔ نہو میں کرنے کا میٹ ندائے ہے۔ نہیا افسر کے سامنے ہاتھی جو کرکی آر کی تاریخ اور ایس میں میں میں اور نکم سے ایس میں اور کو کا میٹ دائے ہے۔ نہیا افسر کے سامنے ہاتھی جو کرکر گڑا ہے۔ رہیں، دو نکم سے ایس میں میں اور Yes Sir) کہر کر اس کی بنیا اور کی کرنے۔

عيسائيت ور ہندومت کی تبلغ:

اندلس کے حالات بیدا ہونے کا اندیشہا

ال سورتمال عن الملمان محمَّد ترين فطرت عن لا الحريقة المرقوق الديثة

ہوگیا تھا کہ کہیں یہاں بھی دی دوستان ند و ہرا دی جائے جو آج سے پانچ سو سال مہلے انہیں (اندلس) میں دہرائی تئی تھی کہ دہاں مسلمانوں کا آخد سو سالہ افتدار پھی حمیاء یا کچھ ٹوگ مراکش وغیرہ کی طرف بھاگ کر بناو گزین ہو محفاہ اس کے علاوہ اس زمانہ میں امریکہ نیا نیا دریافت ہوا تھا اور وہ ٹی دنیا کہلاتا تھا۔ دہاں پر ایسے لوگوں کی شرورت تھی جو اس زمین کو آباد کریں تو اس مقصد کیلئے انہیں (اندکس) کے بہت سے مسلم ٹوں کو جہازوں میں تجر بھر امریکہ جنجایا کیا اور جو باتی نی گئی ہے انہیں جیسائی

اندلس کے موجودہ زہیں حالات:

مپار پانچ سال پہلے کا واقعہ ہے کہ ہم اوگ انہیں گئے۔ ہم فرانس سے انہیں کے ایک کنارے میں واقل ہوئے اور دوسرے کنارے تک سنر کیا۔ بائی روڈ (زیمی) سنر کیا۔ کی روز تک سنر کرتے رہے وان رات سنر کرتے تھے۔ رات کو بہت تھک جاتے تو کمیں دو تمن محضے کیلئے آ رام کر لیتے۔ رات میں جو شہر یاجو چھوٹی یا بزی ہتی آئی تو سب سے پہلے جو چیز نظر آئی وہ مجد کا بینارہ ہونا تھا۔ اس دیکھ کر فرقی بوآل کہ یہ سجد ہوگی۔ یہاں جا کر نماز پڑھیں ہے۔ وہاں جیٹیج تو معلوم ہوتا کہ اسے چی ج

نماز پڑھنے کی وقت:

و نیا کے کمی مک جمل ہمیں غماقہ پڑھینے کیلئے اتنی وشواری ویڑے کیں آگ۔ ایک مرتبہ غرقاظہ جمل ہمارے لئے عشاہ کی غماز پڑھنا معیبیت بن محیا۔ وضو کرنے اور نماز پڑھنے کے لئے کوئی جگہ نیس فل رہی تنی۔ بہت پریٹانی کاساستا تھا۔ ایک رہنٹورنٹ میں اس خیال سے دوخل ہوئے کہ بھر جائے بی لیس مے اور اس بہائے وضو کرنیکی جگہ فل جائیگی۔لیکن چائے لیا کر جب وضو کرنے کیلئے مسے تو وہاں ایک آوی کھڑا ہوا تھا۔ اس نے کہا کہ یہاں وضو کرنے کی اجازت نیس۔

قرطیہ کی جامع معجد عمی المباسؤ کرتے ہے شوق کے کر جیتھے کہ یہاں پر صدیوں تک کر جیتھے کہ یہاں پر صدیوں تک کر جیتھے کہ یہاں پر اس صدیوں تک بنانہ کی بیاں ہو اللہ اللہ اور حدیثین نے نمازی پر چی ہیں۔ جامع افرطیہ اسلام کامشیور مرکز تھا۔ مجد کے قریب چینے تو چہ چانکہ اس کے بہت سے صوں اس کے خرید ناخرود کی ہے۔ گئٹ نے کر انحد چینے تو دیکھا کہ اس کے بہت سے صوں علی چین البت علی جو گئے ہا ہوا ہے اور دومرے بعض صوب علی بھی مختلف چیزیں بی ہوئی جی البت محمل ہے ہوا ہوا ہے۔ اس کے محراب اور اس کے اور کر و تقریباً وس بارہ انت کی جگہ پر تالین ڈالا ہوا ہے۔ اس کے محراب اور اس کے اور کر و تقریباً وس بارہ انت کی ملامت کے طور پر کہ ہے بھی محبوقی۔ ہم نے اس جگہ پر نماز پڑھے کی اجازے نیس دئی گئے۔

واپسی ہے جب ہم بارشلونا کی طرف آ رہے تھے تو آیک جگہ عمر کی نماز کا وقت ہوگیا تھا۔ جگہ عمر کی نماز کا وقت ہوگیا تمار کا وقت ہونے لگا تو ہم آیک بہتی ہیں تھس سکتے۔ وہاں ہی معاوہ نظر آ رہا تھا۔ بیامیدلگائی کہ ہوسکا ہے کہ بیس جد ہونا کہ نماز پڑھولیں لیکن بہتنے پر معلوم ہوا کہ وہ چری ہے اور وہ بھی بند پڑاتھا۔ قریب آیک رایشورنٹ میں وافل ہوئے۔ وہاں پھوٹے۔ وہاں پھوٹو جوان شخصہ ہم نے ان سے کہا کہ ہم سلمان میں اور ہم نماز پڑھتا جا جہ ہیں۔ تو ان میں دولا کے کوئے ہیں۔ تو ان میں دولا کے کوئے ہیں۔ تو ان میں دولا کے کوئے کوئے ہیں۔ تو ان میں دولا کے کوئے ہیں۔ ہو ان اور ہم الجزائر کے رہنے میں۔ والے بیں وہ ریہاں مزدوری کے لئے آ کے ہیں۔ یہ ریسٹورنٹ جہاں وہ جینے تھے۔ ان میں سے ایک شراب خانہ تھا۔ ہم ریمئورٹ مجھ کر اس میں وافل ہوئے تھے۔ ان میں سے ایک شراب خانہ تھا۔ ہم ریمئورٹ مجھ کر اس میں وافل ہوئے تھے۔ ان میں سے ایک شراب خانہ تھا۔ ہم ریمئورٹ مجھ کر اس میں وافل ہوئے تھے۔ ان میں سے

آیک نے کہا کہ فلاں جُل میرے دوست کا کھر ہے۔ آپ اس کے کھر بی امار بڑھ مجت جیں۔ بیں آپ کو لے چلاا ہول۔ ہم نے کہا ای ریمنورنٹ والے سے اجازت ولوا دوہم جائے مجی نی لین مے اس نے کہا کہ یہ ازائیس پڑھنے ویں ہے۔

ہم نے سوچا کہ تجانے یہ ہمیں کیاں لے جائے۔ ہمیں کوئی وجوکہ نہ وے دے۔ آرے جائے۔ ہمیں کوئی وجوکہ نہ وے دے۔ آرڈر ویا۔ ہمیں آلیک اور دلینٹور تند نظر آیا۔ ہم اس جل واٹل ہوئے۔ اسے جائے کا آرڈر ویا۔ ہم آ ٹھ ویل آوی تقد ہم نے سوچا کہ اجازت لینے کی ضرورت ٹیس۔ جمن ساتھیوں کا وضو تھا انہوں نے اس دیسٹورنٹ کے فٹ پاتھ بر نماز پڑھ کی اور جن کا وضو نیس تھا انہوں نے ایک ایک وہ وہ کر کے قشل خانے میں جا کر وضو کیا اور نماز پڑھی۔ جب ہم فراز پڑھ دے کے قومیتی کے لوگ جن جو کر آئے اور جمن جرت سے و کھنے گئے۔

فرناظہ جل مسلمان دور کی ایک مشہود یادگار' انجرا ہ'' کے نام سے ایک گل سبسہ اسے دیکھنے کمیلئے وہاں پہنچ تو نماز کا اقت ہوگیا۔ تو دہاں جب ہم نماز یا جماعت پڑھنے گئے تو مختلف مکوں سے آئے ہوئے انگریز سیاح ہمارے کرد جمع ہوگے۔ ہمارے فونو اناد نے اور مودی بڑنے گئے۔

دارالعلوم و يو بند كيون قائم كيا گيا؟:

یہ انہیں کے موجودہ حالات کا مختم جائزہ ہے۔ ہمارے بزرگول نے اپنی قراست کی بنیاد پر اس خطر کے بھائپ لیا۔ اس کئے انبول نے یہ کام کیا کہ سیاست سے بالکل کنارہ کش ہوکر اپنی مساجد اور خانقا ہوں کی خفاضت کی اور مولان محمد قاسم تا نوتوی رحمہ افتہ نے دارالعکوم والو بندگی فہاد رکھی۔ یہ فیرو کمپین اور نا داری کے عالم میں رکھی گئی۔ آنار کے ایک ورضت کے بیٹے ایک استاد اور ایک شاگرد کے ماتھ دارانطوم و بو بند کا آغاز ہوا۔ استاد کا نام بھی تحود اور شاگرد کا نام بھی تحود۔ شاگرد تھو۔ بعد بھی شخ البند بنانہ وہ انار کا درخت آج بھی موجود ہے۔ بیری پیدائش بھی د بیس کی ہے۔ بھرا بھین بھی و بیس گذرانہ وہاں ایک چھتے کی سجد مشہور تھی۔ وہ سجد بھی ابھی تک موجود ہے۔

وارالعظوم دیو بندگی بنیاد رکھنے کا متصدید قعا کہ اگرید اب بہاری حکومت بنیل رہی، بمجی تو ہندوستان آزاد ہوگا۔ اس عرصے بنیل ہمارے اسلائی علوم محفوظ دو جاکیں۔ اند تعالیٰ سے فعل دو جاکیں۔ اند تعالیٰ کے فعل دکرم سے اس دارانعلوم کی برکت سے ہندوستان بنیل مسلمان افلیت این در العظوم وج بندگی مسلمان افلیت این در العظوم وج بندگی ضعمات شہوشی اور وہاں دین محفوظ نہ ہوتا تو پاکستان بنے کا موال بی پیدائیس ہوتا تعد باکستان تو اس بنیاد ہر بنایا گیا کہ ان علاقوں بس مسلمانوں کی اکثریت ہے لیکن مرصے بھی دارانعلوم کی کوششیں نہ بوشی تو مسلمانوں کی اکثریت باتی نہ رہتی۔ اس عرصے بھی مسلمانوں کی تو بندگا تین در اس مرصے بھی مسلمانوں کی وارانعلوم دیو بندگا تینش ہے۔

علي كڑھ يونيورش بنانے كا مقعد؟:

دادالعلوم وہ بند کے بالمقائل علی گڑھ یک مرسید احمد خان نے ایک تعلیمی اوارہ قائم کیا۔ ان کے چیش نظریدتھا کرمسلمانوں کی دنیا کی تفاظت ہوجائے۔ معاشی میدان میں انہیں سرکاری طازشیں تل عیس اور اگر کبھی سیاست ہیں موقع سلے تو اس میں حصہ لے تکسی۔

ال ادارے بی وق علوم پڑھائے جاتے تھے جو انگریزوں کے ذریعے آئے تھے۔ فرق مرف بیقا کہ بدادارہ مسلمانوں کے قت تھا اور دومرے ادارے انگریزوں کے ماقت تھے۔ ایک فاص بات یہ ہے کہ مولانا کو قائم ٹائوٹوی رحمہ اللہ اور سرامیہ احمد خان آیف استانا کے شاگرہ جی ایکن مولانا کا ہم ناٹوٹوی نے دارالعلوم دیو بغد گائم کیا اور سرمید احمد نے کل گراہ قائم کیا۔

سرسیدک دبنی مرعوبیت

سرسید زمر خان پر انگر یاوں کی مرکو دیت موار ہوگی اور ان کے وہائے جس سے
بات بیٹے گئی تھی کہ معمانوں کی ترقی اگر ہوگئی ہے تو صرف انگر یاوں کی نوکری چاکری
کے وربیع ہوگئی ہے اور میہ بات بھی وائن جس و تاکی تھی کہ انگر یا وی کی نوکری چاکری
دہ سیح ہوتی ہے ، اس کے خلاف جویت ہوتی ہے ، وہ خلا ہوتی ہے۔ اس و انہن کی ہید
ہوتی نے انہوں نے قرآن جید کی جو تشیر تھی، اس جس تحریفات کیس، مجراحت اور جیت
مدیت کا تقریباً انگار کردیا، جہاد انقرائی کا انگار کرکے اسے سرف وفائل صرف شلیم
کیا۔ جس کا متجہ میہ ہوا کہ اس اوار ہے سے تیار ہونے والی نس بائی طور پر انگر یادن
سے سرع ہے تھی۔ آزاد و اہنیت میس تھی اور نہ بن اس کے اندر آزاد تو م کی رہندائی

واراتطوم وبع بنديش تيار ہونے والا ذبن

اس کے بیکس وارالعلوم و ہو بند والوں نے سوچا کہ آمر و نیا ہمیں تیس فیق تو کوئی بات قبیل ۔ ہم فقر وفاق کرکے اور روکھا سوکھا کھا کر گوز ر کرلیس کے ۔ نقب وہار یک جمروں جمل زندگی گزار لیس کے میکن انگریز کی غاباک کرنے اور اسپتے دین جمل قریم کرنے کے لئے ہم تیار تیس اور اپنی تو م کو مرحوب بنانے کے لئے ہم تیار ٹیٹس ۔ اور وارا علوم اسپنے اس مقصد جس بوری طرق کامیاب ہوا۔ آئ تک انگریزوں اور بور لی لوگوں کی مرحوبیت ہوارے و بی عارض شرق کی تی گئے۔ انہی ماضی قریب جمل جب افغانستان پر امر کی تصفہ موئے تو ہو علاء می متصد، جنہوں نے سیندتان کر نہا کہ امر کی طاعون کے خلاف جہاد ضروری ہے اور ان کے مقابلے میں برخض پر اس کی لگردت کے بقدر طالبان کی حمایت فرش ہے۔ یہ اس ذہن کی پیداوار تھی جو و یو بند جمہ تیار کیا تھا تھا۔ مل گڑھ جس ہے ذہن تیار نہیں ہوا۔

سرسید کامعجزات ہے انکار

علی ترجہ میں ہیں قابان تیار مواک انگر بردوں کی جربات سمج ہے مثلاً اس زمانے میں اگر بردوں نے کہا کہ یہ جو مجوانت کی یا تیں کی جاتی ہے۔ یہ دیو مالا کی حم کا یا تیں میں، جو مجھ میں آنے والی تیس مسلمان کمیں پراٹی اور دقیا نوی یا تیں کرتے میں۔ قو سرمید وحمد خان نے اپنی تقییر میں مجوان کی ایسی تعییر کی کہ وہ مجووہ ہی نہ رہے۔ مثلاً قرآ ان مجید میں حضرت مولیٰ علیہ السلام کا یہ مجود بیان کیا حمیا کہ جب وادی جید میں بانی کی قلت کا سئلہ جیش آیا اور مولیٰ علیہ السلام نے اللہ تعانی سے پائی کی ورخواست کی قو اللہ تعالی نے تھے وہاک:

> ﴿ فَاضْرِبْ بِعضاكَ السَّحَبَرِ ﴾ " آپ ايتا معانيقر ۾ بادسيڪ" ر

جب آب نے اللہ کے تھم سے اپنا مصابھر پر مارا قو وہاں سے بانی کے بارہ چشتے بھوٹ پڑے۔موئ علیہ السلام کے ساتھ بارہ قبائل تھے کو یا ہر قبیلے کے لئے ایک الگ چشمہ الشرفانی نے بیوا قرمان یا۔

قرآن جمید نے معترت موئی علیہ السلام کا معظیم الشان معجود کی مقابات پر ذکر کیا لیکن مرسمیہ احمد خان نے اس عمل میستاویل کی کد 'خداصرت بغضان العسمر'' کا مطلب ہے کہ'' اپنی لائمی فیک کر بہاڑ پر چڑھ جا'' چنانچے سوئی علیہ السلام پہاڑ پر چاہ گے۔ دہاں ہارہ شفے پہلے ہے سوجود تھے جو پہتی پر ہونے کی وہ سے نظر نیس قریب تھے اوپر چاھنے کے بعد وہ نظر آئے گئے تو القد تعانی نے وس طرح سوی ملیہ السلام کی مدد کی۔ خلاصہ میا کہ یہ چو دشیں بلکہ میا ایک دانتی تعاجم کا علم سوی کوشیں تھا۔ اُنیس بتانے کیسے بہاڑ پر چا ھایا گیا۔

اقداي جهاد كااتكار:

کے ۱۹۵۵ می جنگ قرادی ہے جد انگر ہزوں کو اس بات کا حدث تھا کہ کہیں یہاں کے مسلمان دوباروعلم جہاد بلند نہ کریں تو اس بقت وہ ذہن جو سرسید احمد کے کھنب میں تیاد جورہا تھا۔ اس نے یہ بات چائی کہ اسلام میں جسے جہاد کہا جاتا ہے۔ میدوہ کئیں جس سے آپ کو خدش ہے بلکہ اسلام میں صرف دفائی جہاد ہے یعنی ا کرکوئی قوم تم پر حملہ آور ہوجائے تو تم اس کا مقابلہ طاقت سے کر تکھے ہولیکن اس بات کی اجازے گئیں کرکی ہے لڑائی جس ابتداء کی جائے۔

جارے ا کابر نے سکول کی تعلیم کی مخانفت کیوں کی؟:

مرسید کے قائم کردہ سکول کی آیک خوبی ضرور تھی کہ وہ سلمانوں کے ذہرائظام تفاقیس کی وہ سلمانوں کے ذہرائظام تفاقیس بہال کا نظام تعلیم وہی تھا جو الارذ میکائے نے دیا تھا اور بہاں وہ سوٹ تیار ہوئی جو آیک خلاص تو م کی سوٹ ہوا کرتی ہے۔ بک جہ سب کہ ہمارے اس فرائے کے درگوں نے مرکاری سکولوں میں بچوں کو میجنے کی تفاقت کی ۔ ان کا خیال بے تھا کہ سکولوں میں جو سے تک دور ملاز تیں بھی ال سکتی ہیں ہے تھا کہ سکولوں میں جانے کا اندیش ہے مالانگ ایمان زیادہ فیمن ہے۔

علماءِ وين كے خلاف جمونا يرد بيكنده:

اس کی وجہ سے لوگوں نے جمونا پردیر شفہ ویہ کیا کہ خواب و س عمری تعلیم کے خواف و س عمری تعلیم کے خواف ہیں۔ خواف ہیں۔ خواف ہیں۔ یہ بائل خلع ہے۔ علاء وین نے و نیاوی علیم کی بھی مخ لات شکر اگر ۔ وقت کے عمری علیم ہوارے دارس میں بزحائے جائے تھے چہ نی اس ذیائے وغیرہ کی سائنس، فلف علیم اینت، علی فلکیات، علی طب، ہندر (انجیشر گل) چغرافیہ وغیرہ تمام علیم بزحائے والے ہوتے تھے۔ اگر یز نے آ کر سب سے پہلے سرکاری عدرس کو واقعیت رکھنے والے ہوتے تھے۔ اگر یز نے آ کر سب سے پہلے سرکاری عدرس کو وفی علیم سے خوام کیا۔ مجبوراً علاء نے یہ فیصلہ کیا کہ آگر چہ اب ہم تمام عصری علیم نیس بڑھا تھے ایک نیس بڑھا تھے ایک ان کے دیائے مقدری علیم اور ویلی علیم بڑھا کیں گئے دیس بڑھا تھے ہوں کا دیائے مقدری علیم اور ویلی علیم اور دیلی علیم کی جب یہ بیائے دیس بڑھا نے جائے تھے۔ یہ مسلمانوں کے وہ عمری علیم تھے جب وغیرہ ویلی نیس بڑھا نے تھے۔ یہ مسلمانوں کے وہ عمری علیم تھے جب وغیرہ ویلی نے تین کیا۔

علا ، کوعصری علوم ہے تحروم کرنے کی انگریزی سازش:

ائٹر بزول ہے آ ہے کے بعد نے علوم سامس آرنے کے لئے ہے پہرہ بٹھا ویا تھ کہ اس کے لئے سب سے پہلے اگر بزی ٹیھنا ہوگی دراس کے ساتھ واپن ہے ممل لائٹلقی تو کر ٹی بن پڑ گی کیونیہ ان ادارول بٹس دین کا کونی گذر کیس راس کے عمار جدیدعمری عدم کو حاصل ن کرسکے۔

قیام یا ستان کے بعد نے نظام تعلیم کی ضرورت

پاکستان بینے کے بعد شہورت اس بات کی تھی کہ آیک اور ایک کی تھام تھام کیا گا جائے۔ جس میں موجورہ زرائے کے ترقی بافتہ تمام عصری علام اور اپنی ہوم کی تعلیم ویل ماحول میں ویلی تربیت کے ساتھ اللی معیار پر دی جائے۔ لیکن برخشتی سے تمریع جنیوں نے عرجو توکری ہوائش کی جو ان نے تکام تعلیم کے تربیت یافتہ میں کے ذرائوں میں جیلنا اوا تھا کہ کامیا کی اس میں ہے کہ انگر پر کی ہر بات پر (Yos Sir) کہ کہ کہ عمل کیا جاتے وہ رہاں تعلی ہوئی اور اس نے بھام خلومت سنجالہ ہوائت ن بات نے والے نیڈر تو تھوڑ ہے ان عراسے میں رفست ہوگئے۔ قائدا مظم بھی رفصت ہوگئے۔ تاہم مت بیانت ملی نان محمد شہید کرد ہے گئے۔ ان الدسلام مواد نا شعیر احمد عائی رصد

نے نظام تعلیم کے لئے علماء کرام کی تنیادیز اور کوششیں

ي أشان فينم كم بعد معترت و لد صاحب الغرير سے زيبان آف فيف السف

وین مدارس قائم کرنے کی وجہ

وارالعلوم كراجي كا قيام:

والد صاحب ادر بمريزهم فإم بين ما نستان تصحيف دو تين مال تو اي كوشش

یس گذر کے کہ اللہ م تھیں میں تبدیلی آ جائے گئیں جائے ہائی اوٹی آو والد سامیے گئے۔ کیسے ویٹی مدرسرق کم کرنے کا ارازہ کیا۔ اس نامسے میں چاسٹ کراچی کے اندر ویٹی تقییم کا کوئی مدرسرگیل تھا۔ سرف انیس جھوٹا مارمدرسیا کھندہ اسٹی قباری ایس میا انجا آر باتھ بھٹن آپ ووجی کن مہما تھ کیا تھا۔ والد صناحی سے ناکھ واڑہ کے کھلے تھی۔ ایک مدرسرق کم کیا۔

پانستان بینے سے پہنے بیہاں شکی رہنے تھا۔ ٹائف وارو کا نام مجی ای سنا ہوں سے سے اور تھی میں شکون کے زوئے کے برائری مکول کی آیک فورت تھی جو وزرات تھیم کے سند ولی میں تھی لیکن میں وقت بندوستان سے آب ہوئ مہاجرین تیم پذیر تھے۔ جب وہ تردید قال دوئی قوالد سد حب رامدانتہ نے موظش اگر کے آب و راموم کے سند حاصل کرایا۔ دو تین کم میں ور مجو نے سے سمی یہ مشتل یا ایک چونی می مورت تھی۔ وہاں واراطوم تو تم دوار

وارالعلوم کی سب ہے کیلی جماعت:

طلبه کا نیوم اور ځبکه کا تم پر جانا:

ہیں این میاری فائم وہ اتا اللہ فی معلم نیا یا استان کے قدم صوبوں لگا۔

دوسرے مکوں ہے ہی جوتی درجوتی طلبہ آنا شروع ہوگئے کیونکہ اس وقت بداری کے اختبار سے بچارے مکنسٹ کی کیفیت ہیٹی کرا کیا۔ مدرسہ مانان میں تفاد ایک عدمہ لاجود میں تھا اور ایک مدرسہ اکوڑو فٹک میں تھا۔ اور شاید چھوٹے جھوٹے دو جا دمدرسے اور جول ہے۔

طلبہ کی کشرت کی ہوہ ہے ہیں جگہ نگک پڑگی۔ اب اس بات کی شرورت محسوں ہوئی کہ کوئی کشادہ عاصل کر کے وہاں دارالعلوم پیمٹی کیا جائے کیونکہ اس مدرسہ میں بہت نتی تھی طلبہ جہال پڑھتے تھے۔ اُنیمن کرواں میں ان کے بہتر گئے ہوئے تھے۔ میچ کو اشحے تو بہتر لویٹ کر رکھ وہتے۔ یہ درسگاہ بن جائی۔ سن ختم ہوئے کے بعد دو پہر یا رات کو لیننے کا وقت ہوتا تو بہتر بچھا وہتے، یہ سونے کے کمرے بن ماتے۔

ور العلوم کے لئے بڑے میدن کا حصول (عدامہ عثاثی کی و دگار کے طور یر):

نظی الا سمام علاستیم احمد شانی رمساللہ کی وفات کے بعد جہاں انکاموار بنایا محیا۔ وہ ایک بہت ہوا میدان فقار ہم جہین ہیں جب حضرت کے بال جائے توا ن کے نواموں کے ساتھ ان میدان فقار ہم جہین ہیں جب حضرت کے بال جائے توا تفار کو اس میدان ہیں کھیلا کرتے تھے۔ یہ میدان فال ہڑا تفا۔ حضرت والد ساحب نے بیخواہش فناہر کی کہ علامہ شہراحہ مختل رحمداللہ علیدائی ہوئی شخصیت نظر محکومت نے ان کے لئے کوئی یاد کار قائم نے گی ایم کوشش کرکے وہ میدان حاصل کرائیں اور اس ہیں صاحب نے کوشش کی اور باتا خرید میدان مل گیا۔ کریں ہوا کہ اور اس میں صاحب نے کوشش کی اور باتا خرید میدان مل گیا۔ کریں ہوا کہ اور العظوم تے کوشش کی اور باتا خرید میدان مل گیا۔ یہ وہی وارالعظوم کے اندر عارض کیا ہوا ہے۔ وہاں وارالعظوم کے اندر عارض کاری میدان کی کاروز کاری کیا۔ اور العظوم کے اندر عارض میدان کے وہا

بھائیوں کے لئے چیر چیر ہو ''لا کے پلاٹ انکانہ تقلق کے ساتھ منظور کرائے گئے ۔ یہ سب چکو منٹوروں سے ہوا۔ علامہ شہیرا حمد عثانی کے بھائی بھی اس منٹور و میں شریک تھا۔

مدرسه كاستك بنياد اور علامه عثماني كي البيدكي مخالفت:

والد صاحب رحمہ اللہ علیہ نے اس مدرسہ کا مثب ہتیاد رکھتے گئے تین روزہ کا تقرش اس میدان میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس میں مشرقی ومغربی پاکستان اور ہندوستان کے جانے بوٹ علاء اور اکابر کو وقوت وی گئی۔ وارالعوم کے طلبہ اور اسا تذہ نے اس میدان میں اہنائیس ڈالڈ ہوا تھا اور دن رات ہم وس کی تیاریوں میں گئے ہوئے تئے۔

بالآخر کا تفرنس شروع ہوگئے۔ بنیاہ یں بھی کھد کئیں۔ ان میں روڑی بھی ڈال دی گئی اور ہزرگوں نے اپنے ہاتھوں سے اس کا سنگ بنیاد بھی رکھ دیا، کا نفرنس سے بیک روز اچا تک بے ہوا کہ ایک طرف کچھ نوگ میں ہے۔ ان میں اخباری تمائندے بھی شامل متھے۔ وہ تصویری اٹارے متھے۔ ہے کرنے پر معوم ہوا کہ ایک سیامی ایڈر علامہ عثافی کی اہلے صاحبہ کو بہلا کر بہاں ہے آیا، ان سے کہا کرد کیھنے علام عثافی کے ام پر انہوں نے اس میدان پر بھنہ کرایا ہے۔ بہذا آپ اس کی مخالفت کیجے۔ وہ اس سے آئی تھیں۔ اخبار میں اٹھے ون بیساری تصویریں اور خبریں لگ کئیں۔

والدصاحب كا وبان دارالعلوم قائم كرنے ہے افكار:

والد صاحب رمہ اللہ کا اس کا بڑا تم ہوا۔ آپ علامہ مثانی کی اہلیہ کے پائ تشریف کے گئے۔ میں بھی ساتھ متحا۔ والد صاحب نے ایک ٹولی ال کے قدموں میں

ا نکارکی وجہ:

واراعلوم کے قمام اسا تذہ وطلبہ اور وراز سے آنے والے اکار اور ملاء عرب میں پڑھئے۔ جن طلبہ اور اسا تذہ نے دن رائ لگ کر ای انتظام کوستجالا تھا۔ وہ وحائی رر بار کر روٹ کے بھی اللہ اور اسا تذہ نے بہت اصرار کیا لیکن آپ نے انکار فر بیا۔ اس زمانے میں کرائی کا چیف کشنز واوط اب لقوی تھا۔ یہ بیا مضبوط اور مخت مجرفحض تھا۔ اس نے اپنے باتھ سے ایک عط والد صاحب کی طرف لکھ مضبوط اور مخت مجرفحض تھا۔ اس نے اپنے باتھ سے ایک عط والد صاحب کی طرف لکھ مشہوط کر بیا ہے جا ہے کہ بچھ لوگ آپ نے ن خاشت کر رہے ہیں۔ قانون کی بوری طاقت آپ کے ساتھ ہے کہ بچھ لوگ آپ نے زمین کا با قائدہ الاث منت کر ایا ہے اور اس کے نام جو ایک جا تھی کر اس کی باوجود بھی ۔ آپ تھی کر رائیں ، کوئی حافت آپ کوروک کریں مئی ۔ اس کے نام جو اس کے باوجود بھی ۔ آپ تھی کھی رہے آبادہ نہ ہونے ور وہ بے تھائی کی والد صاحب اس کے باوجود بھی دارات میں ۔ آپ تھی کھیر یہ آبادہ نہ ہوئے ور وہ بے تھائی ک

وارا اصوم بنانا فرنس میں تین شین ہے جبکہ مسلمانوں کو خانت رہے ہیں افرنس میں ہے۔ سامہ ملائی کی ابلیہ صحبہ اگر سطستن نہیں ہوگئی تو آچھ اوک میرا ساتھ و ایں کے اور آچھ لوگ ان کاساتھ و ایں گئے جس سنہ مسلمانوں میں طفیشار پیدا ہوگا۔ میں است کو خانشار میں تیں واسا جابتاں

وارانعلوم کے لئے موجودہ زمین کا ملتا:

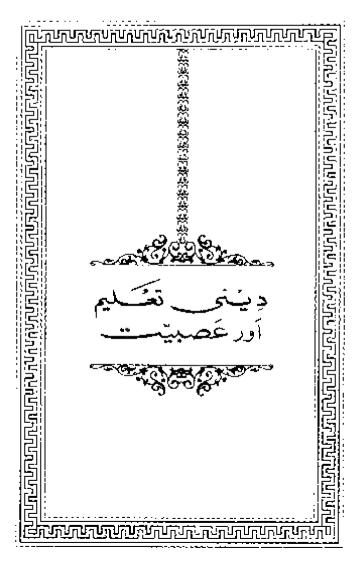
الیک دو مبینے گذر ہے تھے کہ اند آق کی نے بازین دارالعلوم سکے لئے دے دی، جنوبی افریقہ کا ایک تاہر اس پوری زیمن کا مالک تھا۔ یہ بچرا عاقد ریگھتان تھا۔ مبال سے سات کیل دور تک زعمی کے کوئی آ فارٹیس بتھے۔ نہ کوئی سڑک تھی نہ آ بادی، نہ کیل دن بانی نہ کیس اور نہ کوئی سبولت۔ مبدل سے کلنش تک درمیان میں کوئی آ زئیس تھی، سرف ریت کے لینے تھے۔

واند صاحب راسہ اللہ کو تر ڈو جوا کہ اگر اس ریجینان جس جا کر جس طلبہ کو ڈال دول تو ہید زندہ کیسے رہیں گئے۔ محر دحباب نے کہا کہ آپ زمین قبول فرمالیس ، اھیر ہم کرائیس ھے وجب تھیر دوجائے گی تو بھر آپ نتقل دوجا کیں۔ والعراسا دب آمادہ ہوگئے۔

وارالعلوم كى ابتذائى اورموجووه حالت

وارالعلوم ۵۵واویو بی بیبال آی۔ آج اے از جیس مال دو بھیے۔ ہم نے پانچ سال تک ٹاکک دازہ میں تعلیم حاصل کی تخل۔ بغیہ تین سال بیبال پڑھا۔ بیبال کا حال بیاتھا کہ روزانہ دو تین طلب کو بھیو کا سطح سطے۔ کیک دوسائپ روزانہ تھتے ہتے۔ تعمید ترکموں بین کھم کراکا کھانا کھا جائے۔ طرح طرح طرق کی بریشانیاں تھیں۔ اس وقت تک آریب کوئی آبودی نیس محقی نیشن دو سال کے بعد کورٹی کی آبادی شروش دوئی اور مجر رفتا رفتا آبادی برحق رمی اور داراحلوم محی ترقی کرتا ربال میمان تلک کرآئی دارالعموم اس هالت میس دینجا ہے جو آب دیجورہ جی سالید رب العرارہ کا ممثل دکرم ہے۔ وحد تعالی اسے قیارت تک کیلئے صدق جاریہ بنائے۔ (آبان)

وآحردعوانا أز الحمدللة رب العالمين



ه جماعة قرير فتريه ومنه عاش ب

موضی وی تیجر رصین هم مده هم سامه در تنتی کم این جوار رفت معترص تند انجر شدن

﴿ بن تغليم اور عصبيت ﴾

فطبهمسنونه

المحمد علله الحمد لله فحمده واستعينه واستغفره و نؤمس به ونتوكل عليه ونعوذ بالله من شرور الفسنا ومن سيشات اعتمالته من يهدد الله فلا مضل له و من يُضفض فلا هادي له وانشهدان لا اله الا الله وحده لاشريك له ومشهدان سيدنا ومولانا محمد اعبده ورسوله صلى الله تعالى عليه وعلى آله وصحيه اجمعين وسلم تسليماكثيرا كثيراد

الحر

ضاعوة بالله من الشطين الرحيم ط بسب الله الرحمن الرحيم

لْلَقْلَةُ مَنَّ اللَّهُ عَلَى المُؤْمِنِينَ إِذْبَعْكَ فِيْهِمُ رَسُولًا مِنْ

الدَّهُ سِهِمُ يَقَلُوْ عَلَيْهِمَ آيَاتِهِ وَيُوْ كِنِهِمَ وَيُعَلِمُهُمُ الْكِتَبُ وَالْحِكُمَةُ وَإِنْ كَا ثُوا مِنْ قَبُلْ لَهِنَ صَلَانٍ مُبِيْنِ ۞ ﴿ ٱلْهِمِنِ ١٩٣٠ ﴾

بزركان محترم وحضرات علائ كرام ومحترم اساتذه اورعزيز طلبها

حیدر آباد بھی میری عاضری اس مرحبہ سالیہ سال کے بعد ہوئی ہے اپنے والد اجد مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محرشنج صاحب رہمیۃ اللہ علیہ کے ساتھ اپنی طالب علمی کے زیادہ میں اوراز کہن کے زیانہ میں بارہا یہاں حاضری ہوئی۔ اس کے بعد آتا کم جوار بعض مرحبہ تورات کو آبا اور رات بن کو دائیں بھائیا۔

۴۸ میں ہم نے مکلی بار اس حیرر آباد کو دیکھا جب جمرت کر کے پاکستان پینچ تو پاکستان میں جاری سب سے بیکی منزل کی حیور آباد تھی ، یہاں ایک رات حمد اری اور اس کے بعد کراچی چانا ہوا۔

حيدرآ بادسنده _ تلى تعلق

حیدر آباد سے ذبئی وقبی وابنتگی تو اور بھی پہلے سے تھی، پاکستان بننے سے پہلے جب تحریک پاکستان پورے عروج پرتھی تو یہاں کے بعض ساء کرام اور منٹ کُ عظام نے جمدیت علامے اسلام کی ایک عظیم الشان کا نفرنس یہاں سمعقد کی تھی۔

جمیت طائے اسلام سے مراد وہ جمیت ہے جس کو بیٹے الاسلام علامہ شیر احمد صاحب مثانی رضتہ اللہ طید نے قیام پاکستان سے چہنے قائم کیا تھا اور اس کا سب سے پہلامتھ کا کہتان کے قیام کے لئے جدد جہد کرنا تھا، چنانچہ اس جمیت علائے اسلام کی اس تعلیم الشان کا فرنس کے لئے شیخ الاسلام شمر قرآن علامہ شیر اسر عمانی رصتہ اللہ طیدکو دعوکیا گیا اور انبی کی زیر سرد زمت یہ کانفرنس منعقد ہوگی تھی ، لیکن ان کی علائے کے یا عث انہوں نے والد ماجد رصنہ ابتد علیہ کو اپنا : نب بنا کر بیبال بھیجا اور والد صاحبؒ کی صدا دے میں یہ کانفرنس منعقد ہوئی نے پاکستان بننے سے چھا اوقیل جنور کی ۱۹۲۷ء کا واقعہ ہے۔

یباں جو خطیہ صدرت والد ماجد نے دیا تھا، بعد میں وہ کتابی شکل میں شائع ہوا، یہ خطیہ سیاس مسائل پر دینی علوم کا بہت بڑا زخیرہ ہے۔ بہرحال اس وقت سے صدر آباد سے زئنی وقیس وابھی تھی وہ ہمارے بھین کا دور تھا اور اس وقت ہم و میربند میں مقیم تھے۔

قیام پاکستان کے بعد ۴۸ دیمی بیبال آئے تو اس دفت بچھ مقالی مشارکخ اور علائے کرام موجود تھے ، جو کیے ابعد دیگرے اللہ کو بیارے ہو گئے ، اس کے بعد وقع کو قیا جب بھی بیباں آنا ہوا اور جب بھی حیدرآ باو کے حالات اخبارات میں چاھے یا لوگوں ہے ہے ، ایک کمک ، ایک ظلاء بری شدت ہے محسوس ، دار اور اس فلا کومسوں کر تے کرتے ۔ ۴۸ مے لیگر اب یہ ۸۸ مشروع ہو تیوالا ہے تقریباً مع سال کے اس بچارے عرصہ میں دہ فلا بری شدت ہے محسوس ہوتا رہا۔ تی اس کے کہ میں اس فلا کا ذکر کردن ، ایک بات اور ذکر کروں۔

قیام یا کستان اور عدارس عربیه

جب پاکستان قائم جواتو برصغیریں جینے جائے ہوے سامی اور سلوم کے مراکز تھے اور جو جزی اہم علمی شخصیتیں تھیں، وہ تقریباً تمام می ہندوستان میں رہ کئیں۔ پاکستان میں کوئی قابل ذکر مدرسہ یا مرکزی نوعیت کی کوئی دینی درسگاہ موجود نہیں تھی، بالکل ای طرح جب پاکستان بنا ہے تو تن صفحی کا دخائے ہندوستان میں رہ سے تھے، بیباں کا رخائے نہیں تھے۔ ہم چیز میں ہم دوسرے مما لکہ کے بختائے تھے۔ اس دج سے بہت سے اوگ نداق از ائے تھے کہ زگا پاکستان ہے، ہموکا پاکستان ہے کیلی جس طریقے سے کارخانوں کی کی کو اللہ جل شاند نے پورا کیا اور منعتی ترقی پاکستان نے کی، اور وہ خلاج ہوا، جو قیام پاکستان کے وقت شنتی میدان میں موجود قبا، ای طریقہ سے ایک خلا : بی مفتول میں تھا، بہاں کوئی ہوا مدر سہ قابل ذکر موجود تیس تھا۔ کرا چی میں ایک پہاٹا مدر سہ تھا۔ مظہر العلوم کمذہ ، بورے پاکستان کی ضرد رتوں کے لئے وہ کائی ند تھا، اس ضرورت کو محسول کرتے ہوئے بھارے اکا ہر علاء نے بڑے ہوئے مدرول کی بنیادی رقیمی اور تھراند مداری قائم ہوتے سے معے۔

الجود میں حضرت مواد نا مفتی تھر حسن صاحب نے جامد اشرائید کی جہاد رکھی۔ شاہد ارس اشرائید کی جہاد محر سامت نے خیر المداری قائم فرمایا۔ کرا پی جی میر سے والد ماجد درست اللہ علیہ نے وارالعلوم کرا چی قائم کیا۔ شد والبیار جی حضرت موان نا احتمام و تحق قالون کی نے وارالعلوم الاسلامید کی بنیاد رکھی اور و کھیتے ہی و کھیتے ہور سے ملک میں است عدر مد ہو گھے کی الحمد مقد اب مدرسوں کی تعداد میں کوئی کی ملک میں نظر نہیں آئی۔ کرا چی میں تو اب یہ عال ہے کہ تحلہ محلہ میں مدرسہ ہے بلکہ میں کہتا ہوں اوراد ہے والد ماجہ سے مناقوا۔ اس لئے کہتا ہوں کہ کرا چی میں درس الظامی کے مدرے آئی تعداد میں ہوگئے ہیں درس الظامی

بلک ذیادہ تعداد سے بینتھان ہوتا ہے کہ جرمد میں الگ مصادف ہیں۔ ایک مدرسہ میں تین طالب علم لئے ہیٹھے ہیں۔ بھش اسا قدادان کے لئے چندہ کرتے مجرد ہے ہیں، دوسرے مدرسہ میں پانٹی طالب علم ہیٹھے ہیں ان کے لئے چندہ ہوریا ہے، شارتی بن ربی ہیں، کرا پی میں تومدرسول کی بیافراط ہے، ونجاب اور سوبسر صد میں بھی آپ جائیں ہے تو مجولے مجھولے شہروں میں دودہ تین تین میں ہورے آپ کو ملیں سے ، مجدالند ہوئے بزے مدرے بھی ہیں۔ الیکن اللہ بی تو معلوم ہے اس کا آیا سب ہے کہ حیور آباد جی مدرسوں کا اور خلاہ بھو جی تھا وہ آج تک اس طرح ہے ، میمال کوئی ایسا تعلیمی اور تر بیتی ، دارو وجود جی نہیں آ سکا جو اس شہر کی اور اس کے متعلقات کی دینی شرورتوں کو چیرا کر سکتے ابھی تک کوئی تاجی ذکر دارالاق مبھی زبان میرے علم جی نہیں ہے۔

اور ملاہ پیر ایوئے ٹین ہرمول ہے ، جب پیال مدرسٹیمیں ہوگا تو علاء کیے پیدا بول سٹے؟ تو ۱۲۸ء ہے یہ آیف کنگ محسومی ہوئی ہے اور ایک طلا نظر آ تا ہے حیدرآ بادئیں، ہر بہت ہوک کی ہے اور نظرہ ککی ہے۔

د بین اسلام آورعکم

وجدان کی ہے ہے کہ ہمارہ وین جوتاجدار عالم سرور کوئیں محرمصطفے مسلی اللہ علیہ دسلم نے بھیں ویامان کی بنیود عم پر ہے واگر اس میں سے علم نقالا دیاجائے تو دین ختم ہوجائے۔ اس دین کا سار علم پر ہے، معول اللہ صلی اللہ علیہ وسم کے جو قرآئش منسی قرآن کریم عمل میان کے گئے ہیں وہ جار تیں، وہ فرائش اس آبیت عمل ارشاء قرمائے تھے ہیں جو عمل نے ابھی فرنی خطیہ عمل بیعی ہے۔

 توربول الندسل مد میہ بہلم کی بعثت کے مقاصد فاضاحہ او کام میں تھیں۔
اور تربیت آئی دو کامول کو آپ نے 10 مال نگ متواقر آغیام دیا معلوم ہوا کہ دین کی بنیاد خراج ہے۔ اور وہی او انداز و آبکہ تو اس بات سے دوتا ہے کہ رمول الله سلی اللہ علیہ وہلم کو اس وہت کا میں سے پہلا علم اور استاد بنا تحریجیتیا آئی، دومر سے آپ میں سے انداز و سیجنے کہ دو سب سے پہلی وئی جورمول اللہ سلی اللہ میہ وسلم میں نازل ہوئی میٹن سب سے کئی آبت جو غامرا میں جہریل ایس کے کر آسٹ وہ آوری اقراد سے

خوالدانسد وسك سازی حسلت و حدث و ادامه من علی و المواند و المواند

قرمب سے میل آیت اور سب سے پہلا تھم میا ہے کہ پڑھنے۔ اور آیٹ خوال کے المبار سے سب سے میل ہے، قرنیب قرآن کے المبار سے قرارا تھے اب سے کبلی گئیں، ویل محمولا میں قرآن کر کم جس قرمیب سے مکھ اوا ہے، ای قرنیب سے ایر قرآن مرتب دوا سے اور اول محمولا کی می قراب کے اطابی آئی تھا اند ہمارے مصاحف اور سینوں میں محقوظ ہے لیکن اس کا فزول اوج محفوظ کی ترخیب کے مطابق شیس ہوا۔ بلکہ میصنف حالات ور نشرورتوں کے مطابق متفرق عور پر ہازل ہوا ہے۔ چنانچہ فزول کے اقتبار سے مسب سے چہلے آئے۔ افر کیاسہ ریٹ الذی حلق اٹ سے۔

اور قرآن مجیدی جو ترقیب ہادے مصاحف میں ہے اور جو اور محقوظ کی ا ترتیب کے مطابق ہے اس قرتیب میں سب سے پہلے سورہ فاتی ہے اور اس کے بعد سورہ افرہ ہے۔ سورۂ فاتی ہے اور اس کے بعد ا معصل سن سورہ فاتی کے بعد سورہ بقرہ سے شروع ہورہ ہے جس کی سب سے مکل ا تا سے اللہ فالک اللک تعد ہے۔ یہاں جس آب و کھورے ہیں کہ کہا ہے کا فرسے ہیں کہ کہا ہے کا فرسے سے کی کر ہے تھیم کے فرکرے تھیم کے ذکر ہے تھیم کے فرکرے تھیم کے ذکر ہے تھیم کے ذکر ہے۔

مزید و کیمنے کہ قرآن مجید کا نام ہے۔ " انقرآن" لیمن وہ چیز میں کو پر هاجائے۔ اور دومرا نام ہے "الکتاب" لیمن وہ چیز جرنگھی ہائے قرید دین کھنے پر ہنے کا دین ہے۔ رسول المدسلی مفد علیہ وسلم نے اسپے ۲۳۳ سالہ دور بھر میں کام کیا ہے کہ آپ نے قرآن بڑھا یا ادر اس پر عمل کرنے کی ترقیب دق میری حاصل ہے تاجداد دو عالم سرورکوئین معلی اللہ عابیہ وسلم کی بیری سیرت طبیہ کا۔

مزید اندازہ کیجئے کہ رمول انتداملی الشرعلیہ وسم نے تعلیم کو عام کرنے کا کہتا اجتمام فریایا تھا کہ فزود ہدر ہوئی وباحل کا سب سے پہلا سعر کہ ہے اس بیس کفار کے جزے جزے سرد رقم کئے گئے۔ اور مے جن شخصیتیں کرفار دو کمیں یا مستمانوں کو العقد تھائی نے رمول الفرسلی اللہ علیہ وسلم کے صدق ورطفیل جس کئے مہین عطافرائی ۔ تیدیوں کے بارے شن مشورہ جواکہ ان کا کیا کیا جائے۔ کمی نے مشورہ دیا کہ آئیس کمل اروی ہوئے۔ انہیں رائے میہ ہوئی کرفعہ یہ اور بہل کے افران کو چھوڑ وی ہا ہے تاک اسلمانوں کو بالی استعیاد حاصل دو استور کر اسٹی القد سید اللم کو میہ رائے بہتد آئی اور آپ کے اس کے مطابق فیصد فرویا۔ بیٹا تھ کھا دکھ میں وہے کر سیٹے قید کی کھڑا ہے تھے رکیس راول العد سمی الفد ملیہ واللم نے قرائع کہاں قید ایوں جس سے جو الاس نکھنا جائے تیں ان کا فد ہر ہم رال ودوات کی صورت میں گین میں گے ۔ بلکہ ہوئی تھو گفتنا جاتا ہے وہ مسلمانوں کے دی رہی کی کسنا مکھا دے اس کی جات بخشی دوجات کی ۔ اس طرح راموں العد سلی اللہ علیہ بسلم نے اسلمانوں کو نفعت سکھا ہے کا اجترام فرمانوں

ورسكاه صفه

جوت مدید کے بعد جب میدانوں قمیر دوئی قرائی میں کیے سفہ تعالیم و صفہ سلام کی سب سے وکل در مظاواد سب سند پہلا مدرسہ ہندان کے اندر بارسو کے قریب طلبہ تنایہ کراماز میتعلیم رہے ہیں اور کی ایک وقت ہیں آتھ بیا می طالب علم رہے واکنوں میں سے ایک ہوئی راف س سم معترت الام برق میں جنوال سے آنخفر عسلی النہ منیہ دہلم کی معالا حدیثیں یادائو کے است فید بہنچ کی د

یوسٹ کیا تی '' ہے 'میں نہائی کے ساتھ ایک چھوٹر و تھا۔ پہاں رسیں العاملی انگذا ہے وسلم البینة سحابہ کرام '' وتعلیم ویا کرتے تھے بھابھ ایا کہ سب سے پہلے استاد چھنورا کرم میں صدعیہ وسم اور سب سے پہلے تن کروسی یہ کراخ چیں اور سب سے پہلا عارصہ حقہ سے ہ

ی سے ایک یا ہے معلوم دوئی کے وین علم کے بھیر کئیں آ سکتا ہوئی مرقوف ہے ہم یر اعلم کے بغیر نہ شران کا عقیدہ درست بوائمنا ہے ، ناقعل کی اسلان رونکتی ہے ندفراکش اوا ہو تکنے بین، ناحر م_است بیاجا مکٹا ہے۔

فضأئل علم

وجداس کی ہے ہے کہ نجا ہے موتوف ہے مقیدہ اور محل پر لینی اینان اور ممل پر ا اور انحال دلمس موتا نے سبے سم پر ۔ تو نج ہے موتوف ہے علم پر دان واشطے یہ ویزن نظم کا وین ہے، لکھنے پڑھنے کا وین ہے چنانچہ قرآن کر پیم کی دہت ہی آبیات بھی اور رسوں المدعلی اللہ علیہ دسلم کی تعنی میں احادیث بھی علم سے اور علاء کے فضائل میان سکھ گئے تھا۔

رموں القدملقی اللہ علیہ وسلم ہے ووقعصوں کے ہارہے میں پوچھا حمیاں ایک ووقعص جو فرائض ودا جہات او آئرہ ہے ور فرام و گناو ہے چھٹا ہے مطل عبادت زیادہ خیس کرتا بھر عالم ہے، وومرا عالم توشیس البلن بہت عبادت گذار ہے، سحایہ کروم نے حضورہ کرم سلی اللہ علیہ وسلم ہے بچ چھا الن بیس سے اُنفش کوئسا ہے۔ آ ہے نے فرمایا انتفش وہ ٹھی ہے جوملم وال ہے۔

ا نیز آپ نے بھی قرمیاڈ در اُن اور بار علی اُداب کا طابل عالی در کھوا۔ افغایات در کم تو عابد پر ایسی سے چیسے میری تفایلات تم میں سے اوائی صحافی پر ، یعنی جوفر ق آیک اوٹی سحائی اور بھی ہیں ہے وہی فرقی ایک ماہد اور عالم بھی ہے تو یہ و یں علم کا دین ہے اس ہی مائی ہم سے اخبر ٹیس آ تا۔ رسول انڈسکی انترعلیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ حالت العقم فرنصة علی شکل شنب کینی کلم وین حاصل کرنا ہرسلمان پرفرش ہے۔

علم وین فرض عین اور فرض کفاسه

علم وین بہت سے علوم م مشتش ہے اور ظاہر ہے کہ برمسلمان مرد وجورت ائں پر کا درنیں کہ ان سب علوم کو مورا حاصل کریے۔ اس لیے نہ کورو حدیث شریف جیں جوعلم برسلمان پر فرض قر زر دیا حمیا ہے اس سے مراد مم وین کا وہ حصہ ہے جس کے بغیر آ دی نہ اپنے عظا کہ میچ کرسکتا ہے نہ فرائن وواجہات او کرسکتا ہے اور نہ حزام وناجائز كا ول سے فئ سكما سبد بائى علوم كى تتعيلات يعنى قرآن وصديث كے تمام معارف وسیاک اور ان سے نکاے ہوئے احکام کی بوری تغییل کا علم عاصل کرنا نہ ہر سلمان کی قدرت بھی ہے نہ ہرائیہ برفرض مین ہے، البتہ بورے عالم اسلام کے وَسِوْرَشَ كَفَاتِ سِنِهِ الْعِنْي برشهر بمن وَيَتِ عالم و يُنِد ان ثمَّام علوم و يُن كا ما برموجود بولّ باتی مسمان اس فرض سے سبکدوش ہوجائے ہیں ، اور جس شہر یا قصبہ میں ایک مجمی عالم دین نه بوقو اس میتی دا ول برفرض ہے کہ اسپنے میں ہے کسی کو عالم بنا کیں یا ہاہر ے کسی عالم تو واکر اینے شہر میں دھیں تا کہ ضرورت میٹن آنے ہر باریک مسائل کو اس عالم ہے فتو تی لے کرمجھ تکیل اور عمل کرسکیں ، اسلے تھے دین بیس ''فرض میں '' اور'' فرض کفایہ' کی تفصیل یہ ہے:۔

فرض عین اور فرض کفایه کی تفصیل

بالمسلمان مرد ومحدت برفض ہے کہ اسلام کے مجتبح عقائمہ کا نلم حاصل کرے

اور طیورت و ناپاک کے احکام تکھے نمازہ روز و اور تمام عیادات جو شریعت نے برسلان پر فرش یوانات ہو شریعت نے برسلان پر فرش یوانا ہے کی جیں ان کا علم حاصل آرے وجی چین چیزوں کوشر بھت نے حرام یا مکروہ قرار دیا ہے ان کا علم حاصل کرے۔ جس کی چی بقدر نساب مال ہو ہوئی ہوئی کی قدرت اس پر فرش ہیں ہے کہ برخ کے احکام وصائل معلوم کرے۔ جس کو فرید افروضت کرتا پڑے کی آخرات وصاحت یا حردورل کے کام کرنے پڑیں۔ اس پر فرش ہیں ہے کہ بچے داخل معلوم کرنے پڑیں۔ اس پر فرش ہیں ہے کہ بچے داجارہ کے احکام وصائل اور حلاق کرتے ہوئی کام شریعت نے ہرائیان کے احکام وصائل کا علم حصل کرتا ہوئی ہر مسلمان سرو وصائل کا علم حصل کرتا ہی ہر مسلمان سرو فرش یہ داجس کرتا ہی ہر مسلمان سرو فرش یہ داخش ہوئی ہر مسلمان سرو فرش یہ داخش ہے۔

علم تقسوف کا مغروری حصہ بھی قرض مین ہے

وین کے ظاہری اعمال ہو ہم اپنی زبان سے انجاسو بیتے ہیں وجہم کے باتی خاہری اعتما وجوارج سے انجام و بیتے ہیں مشاغ نماز داروز سے وغیرہ کو تو سب ہی جائے ہیں کے فرش مین ہیں اور ان کا شروری مم حامس کرنا بھی فرش مین ہے لیکن یاد رکھنا جا بیٹ کہ بافنی اعمال ہو اپنے ول سے انجام و سینے میں اور جو ہرفنس میرفرش مین جی ان کا علم بھی سب پرفرش مین ہے۔

ا عمان وظف کے شم ال کو تصوف کہتے ہیں و آجکل جس کو ا' علم تصوف'' کہا جاتا ہے وہ کہتی بہت سے علوم وہ عارف اور مکا شفاعت واروات کا بھو ہا بن کہا ہے وال بگذافرش کین سے مراوال کا صرف وہ حصہ ہے جس میں افعال باطند فرش دواریب کی تفصیل ہے مگلا مھی عظامہ اور جن کا تعلق باطن سے سے یا صروفیکر و توکل و فنا عنت وقیم و ایک خاص در ہے تیں فرض میں میں ۔ ان کا علم حاصل کرنا بھی فرض میں ہے یا خوار و تغییرا صد وفعش ، بخل وحرص دنیا وقیم و زواز روئے قرآن و مقط حرام میں افان کی حقیقات اور ان سے رہنے کے طراحیے مطاوم مرتا بھی ہرمسلمان مرا وحورے پرفوش ہے وعلم تصوف کی اصل بنیاد اتنی ہے جو فرش میں ہے۔

پورے قرآن کر ایم کے معانی وسیائل کو جھٹا اور ترام اندو بیٹ کو جھٹا اور ان میں معتبر اور فیر معتبر کی بچپون بیدا کرنا اقرآن وسنت سے جواد کا م وسر کل نظام ہیں، ان مب کا علم حاصل کرنا وال میں سحابہ وہ بھین اور اند جمہتدین کے اقوال وڈ فار سے واقف ہونا سیائنا بڑا گام ہے کہ جری عمر اور مارا اولات ان میں تری کر کے بھی بچرا حاصل ہونا کا مان نہیں، اس کے شریعت نے اس عم کوفیش کھا یہ قرار ویا ہے ک بیٹر شرورت بچھ کوٹ یہ سب عم حاصل کرلیں قرباقی انسان سکدوش ہوجا کیں ہے۔ ورنداس میتی ہے میں وگ گفتار دون کے۔

جنا کچ حضرت تقییم الامت تفاوی رامت الله مؤید نے بھی لکھا ہے کہ برائیش کے اوگوں پر الام ہے کہ کم ازم ایک ایسا عالم وین اپنی مئتی میں تیار کریں، جو اس میتی کی علمی اور ویٹی ضرورتوں کو بیارا کر کئے آگر الینا عالم تیار کئیں کریں کے قو محماد کار ہوں کے۔

یں ویکے رہا ہوں کہ حیور آبادیش مدرموں کا فقدان ہے۔ الحدوثات یہاں بعض مدرے قائم ہوئے ہیں لیکن ابھی ہیاں کی شرورے کی حقہ بوری نہیں ہوٹی۔

رياض العلوم كي سريرتي

مجھ سے میرے واپروں نے میت اورتعلق کی بناء پر فریایا ہے کہ ہم آپ کا بامعہ کا مربہ مت مقرر کرتے ہیں قیوں کراور مربہ مت کیا، میں قابک طالب عم ہوں، افقہ بیل شانہ بھرا شہر طالب تلموں بھی فرمادے تو اس سے بڑا کیا مرتبہ ہے، میں تو طالب طول کا خادم ہول سر پرست ہونے کا تو کیا اہل ہوتا لیکن بھی نے اس امید پر اس ندرسہ کے ساتھ اس تعلق کوفٹیست سجھا کدھکن ہے اس کے ذریعے سے جمیس کچھ موقع مل منکے ور اپنے دوستوں اور بھی خواہوں کو توجہ وہ تعلیم کہ حیدر آباد کے اندر افتا بڑا خل ہے جس کو بر کرنا ضروری ہے اس کے لئے بچھ موجھی۔

یہ جامعہ عربیہ ریاض العلوم کیے معلوم ہے کہ ایمی اس میں بالکل ابتدائی درجہ کا تعلیم ہے۔ قرآن کریم حفظ وناظر و کی تعلیم بدوری ہے اور در سکا و بینیات میں الدر آن کریم حفظ وناظر و کی تعلیم بدوری ہے اور در سکا و بینیات میں الدر آن کا اور معرف و تو کی بڑھائی جائی ہیں۔ تھے اس مدرسہ کے تعظیمین سے رائبلہ کا تعلق اور قبلی تعلق تو پہلے سے تعالیمین منہ جلے کے تعلق کو جس نے ایسے لئے اس کئے تعلق کو جس کے اس وقت ایک تجون سا کتب ایش تعالی واقعی جا مد کو جو اس وقت ایک تجون سا کتب ہے اللہ تعالی واقعی جا سکہ تعالی کہ شاہد اور اس جامعہ کے خدام کی فہرست جب اللہ تعالی کے سامنے چیش بوتو اس مید کار کا نام بھی اس فہرست کے قدام کی فہرست جب اللہ تعالی اس جاسے جو میں کی کوشہ میں فلما ہوا کی جائے۔ اس جائے تو میں ہے۔ اللہ تعالی جائے۔

ریکسب ہے کم اس کا نام جاسے ہے۔ عربی زبان میں جاسے بوخورش کو کہتے ہیں۔ کمبال بوخورش کو اسکے ہیں۔ کمبال بوخورش کو اسکے ہیں۔ کمبال بوخورش کمبال برائمری اسکول، برائمری اسکول کا نام اگر بوخورش دکھ رکھ حضرات ہنے ہوں، لیکن میں تو اس کی بدناہ بل کرنا ہوں کہ جب طالب می بڑھ ربا ہوتا ہوتا ہے تو اس کو اس کو اس کو اس کے موال کے تو اس میں ہوتی کہ ہے ہوتا ہے تو اس کے سراہ بہتیں ہوتی کہ ہے مولوی بنے والا ہے۔ یہ مدرسہ بھی ابھی مولوی بنے والا ہے۔ یہ مدرسہ بھی ابھی جا میں کہ ہے دار ہونا وال میں فالا ہے۔ کوئی سامعہ کی ابھی جا ہوتی ہے دار ہونا وال میں فالا ہے۔ کوئی جا ہے۔ اس میں کہ کسی وات انتہ تو الل ہے۔ اور بونا وارا معلوم میں جائے۔

ليشنلزم كالبت

شیعے آپ سے جوہات کرتی ہے وہ یہ ہے کہ اس حیدرآباد میں بدعات کا بہت زور بودہا ہے،آپ ویکی رہے ہیں، اتن شدت سے بدلائیں کیل رہی ہیں، جس کا اندازہ آپ مطرات کو جھ سے بدر جہازیادہ بوگا، ٹین تو کردی میں رہتا ہوں، میکن دہاں میٹ کر حیدرآباد کے حالات ہزے کر اور من کر کڑھتا رہتا ہوں، یہتو بدعیس میں جونزام میں گر کفرنیس ۔

کیکن ایک اور بت اور اس کے ماشت بہت سارے بت قراش کے گئے ہیں۔ کراپی علی بھی اور حیورآ باد علی بھی اور کوشش یہ ہے کہ ان کی ہو جا پا کشان کے تمام علاقوں عیں شروع ہوجائے حیدرآ باد اور کراپی عیں تو ان کی ہوجا شروع ہوگئ

ایک بوا خطرناک بت تراش کیا ہے اور اس کی تنی شامیس ہیں۔ اس طرح وہ کئی بت بن جائے ہیں۔ یہ وہ بت ہے جس کو تاجدار دو عالم سرور کوئین محمر منطقے صلی اللہ علیہ وسلم نے خود باش پاش کیا تھا۔ اس بت کو چکنا چور کیا تھا الحمد عنہ کراچی جس علاء اس بت کوقوزنے کی کوشش میں گئے ہوئے ہیں۔

افسوس ہیں ہے کہ بیمان حیور آبادیش اس بت کے ظاف موڈ کاروائی شروع میں بولی اوروہ بت ہے تی معین کائٹ، آومیت کائٹ، کمیں مہا او تومیت کے اور کیس جہالی قرمیت کے نوے اٹھے رہے ہیں، کمین سندھی قومیت اور کیل بخوان تومیت کے نفرے لگ رہے ہیں ریشنوم ہے بیتومیت کا خامیس ہے، قومیت کا وین ہے، اس کا ویس اسلام سے کوئی تعلق نہیں، اس بینتازم کا حامیل ہی ہے کہ جہالی جہانی کا دیان کے سندھی کا بھائی نہیں، بختون بختون کا بھائی ہے سندھی کا بھائی نیں سندمی مندمی کا بھائی ہے بلوٹ کا بھائی نیس۔

جس کا مطلب ہے ہے کہ آیک قوم اور آیک علاق کے لوگ آ ہیں جس حق بادوں باباطل پر ایک دوسرے کی ہر صورت جس مداکریں کے اور او مرقی قوم کی ہر صورت میں تخالفت کریں گئے ہو حاصل ہے اس سیشنزم کا اور قومیت کے بت کا۔

خوب مجھ نیج کہ وہلی تومیت ، صوبائی قامیت ، اسائی تومیت ، آسائی قومیت ، آسل قامیت ، قبائل قامیت بیاقام برت چیں جن کو رسول الشصل الشاعلی و کلم نے ایسے قدم مبارک سے کچا تھا۔ اگرا ملام جی وطنی تومیت کی کوئی بنیاد جو تی ترقران بیاعلان ناکرتا کر آسندا اندؤ سکونی احدة جینی و نیا کے تمام مسلمان بھائی بھن کی تیم آران نے مجاری دی سے اندر صرف دو تومیل بھائی ہیں ، سوئن اور کافر تیمری کوئی توم نیس قرآن س کریم میں

> علیٰ عُوَ الَّذِی خَلَفَکُمْ فَسِلَکُمْ کَافِرٌوْمَنَکُمْ مُواْمِنٌ ﴾ (الاین) ''وی ہے جمل ہے تم کو پیدا کیا ایس تم میں سے کھی وگ کافر ہی اور کچھ لوگ موکن جن''۔

اسلامی قومیت

رسول الفدسني الفد عب و المقر ف قربايا الديكار الخيدة و المدرة القربية الأهورا اليك طلت الله جالية وه عيسائي حول، كبودي عول، بشدودول، المجوى حول، استرك حول، بدعة الله الكي الوك بول كيونسك جول، المؤشسك جول، بيرسب الترسيد وليك علت عين الله كي آيش عيش كتن عن رقا بتين جول ليكن وه اسمام كرمتنا بله عين اليك الله علت حيل اور مجود و دين كي تمام اقوام كرمتا بلد عن اسمنام أيك طست الموام التراثم

مسعمان بھائی بھائی ہیں۔

بائندا اللغ وشون العوائد القرآن كريم نے بينتان ہے كدالمت و اين كى بنياہ پر الله ہے جوگل قوجيد الا الله الا خلام محمد و سوز الله كا كائل جو و دموكن ہے مسلمان ہے اور جو اس كالد كا منتو كا فر ہے مشرك ہے ورجينى ہے اسلام اور مسلمان كا وہ دوست تيمن موسكا، بورے قرآن كريم مين جگہ جگہ ہے واضح كردي گئ ہے۔

یدائیف الدنیس استون الدن تتبعفوا الدنید و انتفداری افزاند به ایران الداری اینان الدنید و انتفداری افزاند به الرک منتله والوا میره و افغان که اینان این و وی کرنا مجمی ناجا از به الرک منتله این به این که اگر کی کافر کے ساتھ کھانا کھانا پڑجائے تو جائز ب یافویس؟ ہم کہتے ہیں جائز ہے یافریس؟ ہم ایک جائز ہے اگر است دوئی ایجائے اشراکت و مفدر بت کرنی پڑجائے اشراکت و مفدر بت کرنی پڑجائے و اگر ہے اگر میں وہ ایک کافر سے دوئی ایجائز ہیں وہ ایک کو کئی کافر سے دوئی ایجائز ہیں ، جائز ہیں ، جائز ہیں ایک جائز ہوجائے کا

یا کنتان ای بنیاد پر بنا تھا کہ کا گفرنس نے تعرہ نگایا تھا، ایندوسلم بھائی بھائی اسلم لیک نے اور سماء کرام نے نعرہ نگایا اسلم سسم بھائی بھائی ایک انگ توسلم بھائی بھائی ٹیک ہونکتے ای وج سے یہ پاکستان الگ بنا تھا کہ سعمان ایک الگ توس ہے ہندوالگ توم ہے ہندو کا ومن الگ ہوگا ہمارا دھن الگ ہوگا ، یمی وہ وہ تو کی نظر پر ہے جس کونظر یہ یا کستان کہا جاتا ہے اور ای نظر یہ پر بائٹ ان کا وجود قائم ہے۔

انجاه

یاد در کھیے کہ بید پاکستان باقی دہے کا قوامی فقر پدکی جنود پر باقی دہے کا اس نظر بیا کو اس ملک سے ضم کرنے کی کوشش کی گئی تو بید پائستان تھم جوجائے گا لیکن پاکستان کے دشمنوں نے املام کے دشمنوں نے قومیت سے بہت تراہشے ہیں۔ مہاج تو میت کا برت ، پختون تو میت کابت ، ایک مندهی تو میت کا برت . پنجائی تو میت کا برت . پلویق تو میت کا برت ، بیرتمام برت میں اور بیاز عمت دی جاری ہے کہ مہم جراس برت کی بیجها کریں ، پنجائی اس برت کی بیجها کریں ۔ پختون اس برت کی بیجها کریں اور پلویق اس برت کی بیجها کریں اور برائے شندهی سرس برت کی بیجها کریں ۔

یا کنتان الل اسلام کی بناه گاه

یہ پاکستان ہم پر امغارب العالمین کی تقیم تھٹ ہے۔ ہندوستان ہیں جس مسلمانوں پر مظالم ٹونے تو ان کو بناہ پاکستان میں لی۔ برما کے مسلمانوں پر سوشلسٹا ں نے مظالم فرھائے ان کو بناہ پاکستان میں گی۔ بھلہ دلیش میں مسلمانوں پر مظالم فرصائے گئے تو دہاں کے ہماری بھانیوں کو بناہ پاکستان میں ٹی۔ افغانستان میں مسلمانوں پر قیامت قرق کی تو ان کو بناہ پاکستان میں لی۔ ایران میں اب سنیوں پر مظالم مورجے ہیں تو ان کو بناہ پاکستان میں کی داریان میں اب سنیوں پر

الميكن بإنستاندا تم يرجحي مويوك أكرضدانواستران بإنستان كويكو ووثي تز

تمہیں پناہ کون ویٹا ؟ کہاں بناہ لوگ ؟ تمید رے پاس مواے سندر کے اور کوئی جگہ۔
تمہیں بناہ کون ویٹا ؟ کہاں بناہ لوگ ؟ تمید رے پاس تم ایک محمند محی بغیر ویز ہے کے
تمہیں رہ کتے۔ بیال سے جانبوانوں کو اس کا تجربہ ہے کمی بھی اسلائی ملک میں حمییں
ایک محمنہ بھی بغیر ویز ہے کے تیمی ویٹ دیں گے کیا ان میں سے کوئی بناہ و سے کا کہ
بیال آج کا اور دہنے گئو۔ خدائو استہ پاکستان کو کھی ہوگیا تو سوائے سندر میں ڈو بنے
کے کوئی راست تمیں لے کی

وشمن اس حقیقت سے واقف ہے جو ہمارا بھی دشمن ہے پاکستان کا بھی دشمن ہے وین اور اسلام کا بھی وشمن ہے اس نے ہمارے اندر توسیت کے یہ بہت تر شوا ویٹ جی و پیڈروں نے اپنی لیڈری چکانے کے لئے نوگوں کواس وھندے میں لگاریا ہے۔ علامہ وقبال مرجوم نے کتنے عمرمہ قبل ہے بات کہی تھی ومصبیت اور توسیت ک زرے میں کہ

> ان تازہ خداؤل ٹی بڑا سب سے وقمن ہے جو ویرائن ہے اس کا وہ لمت کا کفن ہے

اسلامي اخوت ومحيت

یاد رکھنے اس فتدکا مقابلہ کرنا ہر سلمان کا فرض ہے کی جماعت سے ہماری وہٹنی ٹیس ' کی تخصیت سے ہمیں عن وٹیس، ہم یہ کہدرہے ہیں کہ یہ کمتان کے مسلمان چکہ سرری ونیا کے تمام مسلمان ہمارے بھائی ہیں، گرکٹی سندھی مسلمان کا کوئی منصان ہوتا ہے تو جمیں ہے چین جوجانا جاہے ، پنج ٹی یا پختوں جمائی پر کوئی تلم ہوتا ہے تو ہماری دگ حییت بجڑک جاتی جاتے کہ ایک مسلمان پر ظلم ہورہا ہے، بھائی پر ظلم ہر ہا ہے۔ اگر میا جرکو تکلیف کہنچی ہے تو ہمیں اس کی مدد کے لئے ووڑ نا جا ہے

کیونک دو جازامسلمان جونی ہے۔

قرآن جمیر پی فرایا کیا۔ بغان واعدی النبر فالففوی و لا نفاؤنوا علی النبر فالففوی و لا نفاؤنوا علی الا نسب و نسف وار نسب نیکی جمل ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرد، اورظام و کناہ جم ایک دوسرے کا تعاون کرد، اورظام و کناہ جم ایک دوسرے کا تعاون کرد کرنے کا تعاون کی مواد کرنے کا تعاون کو ایک دوسرے کا اور کی جم نسب کا موال جم ایک دوسرے کا اور کی جمی نسب کا مسلمان جوہ وہ بھارا بھائی ہے لیک کامول اور کی بھی نسب کا مسلمان جوہ وہ بھارا بھائی ہے لیک کامول میں ان کی مود کرنا بھائی ہے لیک کامول میں ان کی مود کرنا بھارا فرش ہے ایک کامول میں ان کی مود کرنا بھائی ہے کہ است جمی کی گئی جمی مود کرنا نواہ دہ جمادا بیٹ ہو یہ قریبی رشتہ وار جوجرام ہے لیکن میں کی اور ایک کامول ہے تھا کہ است جمی میشور مرکز کی اور ایک کو یہ سکھی تا ہے کہ است جمی میشور کی ایک تا ہو ایک کو یہ سکھی تا ہے کہ است جم

میں آپ سے پہلا موں ایک اول مجودا اسلمان یو مائے کو یہ جاج

اده کا گھا ہو ہے کہ آپ کھی ایک گئیں ہے کہ کا تاجا او ہے جمام ہے، جس رٹ وکان جائے ظائم وہ ہے وائن کو گلاووا ان حاوق کا دومر المسلمان بھائی بیبان رہتا ہے اس کے تنہا ہو۔ انونی تقسیان آئیں کیا وائن کو کیلز ناخشہیں کہتے جا او ہے اکٹین میاتو ہیں کہ درت کونا ہے ایٹی تو م کے آومیوں کی مدوکروں جائے واقعہ کررہے دوں تھا ہمی مدوکروں

اگر بھم ہے بھائی کو اپنی برادری کے دائے تھید کے دائے وطن کے 'وی کا تھم کرنا ہوا دیکھ رہے ہیں تو بھم پر الازم ہے کہ اس کا ہاتھ بگڑ لیس اور وس کا ظلم ند اگر سانے ایس، اس لینے کہ وہ وہنا میں تھی رہوا بھوجائے گا اور آ ٹرنے میں بھی جاہ ویر ہار تا وجائے گار مسلمان کی جان وہاں اور آبرو کی بڑی قبیت ہے تھ جس شائد کے خود کیا اس کی بدنی مضموعہ اسے اس سکے وہ سے میں سابیت میں قرار و کر اس کی

آئے اس فی میست نے بہت سے بھیمی پائی پائی آرڈ الاسپ میں بیائیںں کہتر ہے کہ آپ سیاں پارٹیوں نے راتھ فاغدا بازی شرائ کرویں الزائل جھڑو شروئ کردی کہائی ہے ایک کیا جھڑا کہ الاموائے میں بیائی ٹیس کرائے کوان وکالی لائل شروئ کردی جانے اور ان کے خااف ہواں بازی کا بازار کرم کردیا جائے ٹیس ویک جس بیا کہتا ہواں کہ اوٹیوں نے الدر اصوائی جوئی میارے کے جذبات کو زندہ کیے اصابی اخوات اور برادری فی تعظیم وجیجے رسوں اللہ حتی اللہ بایہ وسم کی سات بیاد

آپ ان کو بتالیئے کہ خضور فائر مرسمی الفد علیہ وسلم کید کھر مدیک رہنے والے تھے، حساستہ ابو کر صدیق ، ہما فاروق ، مثان کئی اور ملی مرتشی رضوان اللہ تھا کی طلعم ایکھیں کیکہ کے رہنے والے تھے وال کی از اکیال کمن سے جہ کیں " ایپ والمن کے لوگوں سے واکم کورر کے کافرول سے واقعے تو م تو ایک ال سے ترکیش تھے وکی تھے، ایک سد نشد اور ایک زبان کے بھے، ایک قبیا۔ اور ایک معاشریت کے لوک بھے بیٹن جنہوں نے کلے تو مید کو قبول ٹیس کیا۔ وہ دشمن سے بدتر ہو گئے اور جنبوں نے کلے تو مید کو قبول محمایا۔ وہ بعد تی ہی شخے ر

چنانچے رسول الفرسلی ملتہ صید دسلم اسپنا والن کو چھوڈ کر مہا تر سے مدید طیب پہنچے۔ وہاں کن کو بھو کی مذیا؟ افسار یول کی دو آپ کے وطن کے تھے؟ آپ کے قبیلہ کے بھے؟ آپ کی نسل کے تھے؟ نمیس بکسائیس ٹی قومیت منائی گئی اور وس ٹی قومیت کی بنیاد اسلام ہے۔

میری آپ ہے درخواست ہے کہ خدا کے گئے مجت و بیاد کے ساتھ بھا کول کو مجھا کیں کد کی بھی علاقہ کا مسلمان جو حضور معلی اللہ علیہ دہنم کا اس جو نے کا دعو بدارے اور اسلام کے دائرہ کے اندر دیفل ہے وہ بھائی ہے اس پر کوئی تھلم نہ ہوئے رہ یاد رکھوڈ جو قدرت ہوئے کے باوجود تھلم کوئیس روکے کا اور کوڑی کر ہے گا وہ بھی بچم اور گئےکار ہوگا۔

<u>ایک مرکزی اداره و شخصیت کی ضرورت</u>

اگر میں کام حیدر آباد میں ہوتا تو علاء کی خرف سے ہوتا۔ اور الحدیث یہاں علاء موجود ہیں الکین افسوں اس کا ہوتا ہے کہ یہاں مرکز کی تخصیت نہیں الدونی ہیں ہمرکز کی تخصیت خیس میرک آب ہے ورخواست ہے ان فشوں کا مقابلہ کریں ، یہ فقع آب ہیں کل اور فقتے آگیں ہے وان فشوں کا مقابلہ کر ہوتا ہے اس کے لئے یہاں اور فقتے آگیں کے ان فشوں کا مقابلہ علی طور پر علاء کو کرنا ہوتا ہے اس کے لئے یہاں ادارہ کی ضرورت ہے ہوا کہ چوٹ میں کتب قائم ہوا ہے ، اللہ کے جروسہ پر پچھ او کوں اف کام شروع کردیا ہے۔ ہے سروسا مائی میں شروع کیا ہے لیکن مسلسل محنت و کشش ہے انشاد میں مدر آبی کرنا ہے ا

یں تو تنبا می چلا تھا جائب منزل تر لوگ کچھ ملتے تھے اور کافلہ بنیآ میں

جمن عوکوں سے یہ کام شروع کیا ہے۔ آپ دن کے ساتھ مگ جائیے۔ یہ سمجہ ومدرسہ کا کام ایسائی سے مسجہ ومدرسہ کا کام تھے۔ میں سب سے مسجہ اور مشرکا کام تھے۔ میں اللہ تعالیٰ نے مسجہ اور مشرک میرد ومدرسہ سے، اللہ تعالیٰ نے وقع کی سامان کردیا ہے میری ورخواست ہے کہ اس مدرسہ کوآگ ہو ھاکیں۔

ستم ظريفي

آن کل ایک افقادیہ ہے کہ افران تو عام لوگوں کو این مدرستوں کی خرف وصیان کم ہوتا ہے اور جن مصرات کو ان مدرسوں کی امداد کرنے کی توفیق ہوتی ہے۔ وہ بھی صرف مالی چندو د سے کر فارغ ہوجائے تیں، اسپتے بچوں کو ان مدرسوں میں تعلیم نمیس وادا ہے، بلکہ دشظار کرتے ہیں کہ ان مدرسوں میں جے سے کے لئے طعید کمی اور شہر یا مک سے آ جا کیں۔ اینے بچرار کو دین کی تعلیم میں ولوائے وال ماشا ماللہ۔

بجول کا چندہ

کیکن اب ہوتا کیا ہے؟ کہ اسمری بھیز اللہ کے نام ایس ایک جگہ جعد کی فار پڑھا تا تھا، بہت فرصہ تک جعد کی فار پڑھا تا رہ، اور نماڑ سے پہلے وطار کرتا تھا۔
کی سال گذر نے کے بعد میں نے کہا کہ بھی شو، وگ کیتے ہیں کہ مولوی جہاں بھی جاتا ہے چندو کرتا ہے، میں نے کہا استفاسال سے تبارے بہاں جعد کی فار پڑھا رہا ، وال نے بھی تیں اشارہ بھی تیں اشارہ بھی تیں اشارہ بھی تیں ساتا ہے۔
دول، میں نے کہا آئ میں آ ہے ہے چندو ماگوں گا اوردہ چندو ایسا ہے کہی تیں

آ پ کے محلّمہ میں کہیں مانکا ہوگا وہ چندہ ہے بچوں کا اور میں نے بھی بات کن کہ اللہ تھائی نے جس کودہ ہیجے دینے ہیں الل میں سے ایک کوعلم دین میں نگاہ ہیں۔

سنتے والوں پر تقریر کا ہزا افر معلوم ہوا، چنانچہ المحلے ون أقب صاحب ایسے ا کیک بیدکو لے کر کورنگی۔(وارالعلوم کراچی) کیٹیے، بڑے الدار اور لاکھوں کا کارہ بار كرنے والے منع والبول نے كہاك آب كى تقريرين كل ميں بھى تقاد الله معالى نے میرے دل میں جذبہ بیدا کیا، میں اس بجے کو رایا ہول اور ہے آپ کے میرو سے، تقریباً جھے سال کا بھے تھا۔ ہم نے کہا کہ اس کا امتحان واخلہ ہوگا ، انہوں نے کیا، نیس نیس میس اس کو داخل کریں، اس کی رہائش وطعام کا انتظام بھی کریں اور اس کو علم وین یڑھا ئیں ، میں آپ ہے نہیں ہو جھوں گا کہ آپ نے کیا پڑھایا ہے اور کیا نہیں بڑھایا ے۔ بھے آب یر اهمینان ہے اور جو بھ فرید بوگا میں دول گا اور بھر سے بھی کھانے ینے اور کیزوں کی وطلائی وغیرہ کے لئے جع کرامجے۔ اسے چھوٹے بچے کو وارالعنوم عَمَى ركتے كا با قاعدہ انتظام نيس تحد اس لئے جم نے مجبود اسے اسپے كھر ركد ليا۔ وہ تمن ون اس کے ماتھ محنے کی جمعی بستر پر چیشاب کردیتا ہے بھی باخاند کردیتا ہے ، مجمی کوئی چیخ ایٹھا کرتوڑ دی مجھی کوئی ، تین سپار دن سے بعدمعنوم ہوا کہ وہ تو پاکل ے پھر بعد میں فحقیق کی تو معلوم ہوا کہ اس بید کے تو مال بابید بھی اس سے عاجز آئے ہوئے تھے اور اس کو گرو بندر کے پاکل مان میں لیجانا ملے ہوا تھا۔ ان سے ب برود شنة منیں ہوتا تھا کہ یاگل خانہ میں وائل کرائیں، اس کئے وارالعلوم میں واخل كراد بإر

بیتی وہ" مری بھیٹراللہ کے نام کہ" جوعم وین کیلئے تکالی تی۔ یہ فعدا کا ویک سجہ خدال نیس ہے، آخرت میں جواب ویٹا ہے، زندگی کا ہر قدم جمیں تیم کی طرف لیجار با ہے جمیں رمول اللہ صلی اللہ عالیہ وسلم کو بھی این منہ وکھانا ہے، وہاں ان کی شفاعت ادر سفارش کے بغیر کسی کی نجات نبیں جوگی ہم نے اسمام کا نام بہت لیا ہے، خدا کیسے قدم بڑھاسے والب بچوں کو ان مدرسول میں داخل کیجئے آپ اپنے بچوں کو ویکی مدرسہ میں داخل کر ہی گئے تو آپ کو بہ تھر بھی ہوگی کد مدرسہ کا معیار بھی بہتر اس طرح انشاء دائت مدرسوں کا معیار بھی بہتر برگا۔

بدرسداورا حبال

یک مصیبت اور ہے کہ اوّل تو مدرس میں چھوہ وسیع میں نیکجاہت بہت ہوتی ہے اور اگر چنوہ وسیت میں تو چندہ وسیع والے معزات یہ دکھتے میں کہ ہم نے مہتم صاحب کی واقت پر احسان کرویا ہے مہتم پر کیا احسان ہے؟ بکہ مہتم کا تمہارے اوپر احسان ہے کہ تمہارے چندہ کوائی نے سیح مصرف پر لگاویا اگریہ مدرس نہ ہوتا تو اپنی زکو تا وفیرات کے میچ مصرف ممال کرتے بھرتے۔

مدرسوں کا معالمہ آ جکل ، تا مشکل ہوگیا ہے کہ داآدۂ بہب کوئی اخلاص کے ساتھ مدرسہ قائم کرتا ہے تو اسے ہی ہے چات ہے کہ مدرسہ چلانا کئز مشکل کام ہے، بات کی بعددی ہے ۔ آپ معزات تھک بھی مجھے بول کے ایکن میں سوچ رہا ہوں کہ جب آئی دور ہے آیا جوں اسے دن کی چکھ و تھی، آپ سے کیوں تو سمی۔

العطرت مولا نامحر ایسف جوری صاحب راشة الاند تعالی عاید کے پاس ایک عالم تشریف لائے وہ کراچی جس ایک مدرسہ قائم کرنا چاہیے تھے۔ کراچی جس پہلے سے بڑے برے بدرے قائم جوچکے تھے۔ اب میاخ بدائیک مدرسہ قائم کرنا چاہیے شخص انہوں نے عرض کیا کہ معرب بھی تھیے۔ کرد بچنے و وما فرماہ بچنے معنزت مولانا جورتی نے فرمایا دعا تو جس آپ کہلے کراس کا اور انسیحت آپ کو کیا کرد س ا آپ خود عالم ہیں۔ لیکن ایک بات کہتا ہوں کہ یہ مدرسہ آخرت کے سنے قائم کرنا چاہیے وہ د نیا کی اس سے بوی کوئی مسیب ٹیمیں، اور اگر والے کے ساتھ کا تم کرنا ہا جا ہے ہوتو آخرے کی اس سے بوی کوئی مسیب ٹیمیں، کستے و گوں کا جندہ ہوتا، اگر وہ ناجا کہ طریقتہ سے قراع کردیا تو آخرے میں اس کی جوابدی کرنی پڑسے گی اکس کس کا جواب روگئے؟

انو ضوش کے ساتھ مدرسہ جانا ہو ہتا ہے ، اس کو لیک معیونت کش اٹھائی پراتی بہت می اٹھائی بڑتی ہیں ، از ل چندہ جن کیا پھر کسی دائمی طریقے سے مدرسد کی تقییر ہوئی ، ایک کیک بیند جوزا ، کام کیا، کہیں سے مدرس کو لایا ، کمیں سے طالب طموں کولایا کمیں سے تعیم کا انتخام کیا ، جب واکر مدرسہ جانا۔

تبهت تراثى

اور وہ مرسالاک جو فاسکر نے کے عادی میں ، بلکہ ان کی عادت ہے ہے کہ کام کر تبوالے کے راستا میں رکاوٹیں گنری کرتے میں اور طرح حراج کی حجیس انگامتے میں کے مہتم صاحب کے جزیب حراب آرسیت میں ، اسٹ ایکوفارس کھا گیا اور اسٹ بڑار فلاس نے کھا گئے۔ اللے سیدھے بہتان نگا کر خصص اعتد والوں کی حوصلہ جمنی کرستے ہیں۔

ار دود انول اوربستی والوس کی محروی

کرائی میں بہت ہے وگ ہے اپنے اکنے کی مسجد کے لئے اور الطیب مانکٹے میں اور کہتے میں کہائی تخواہ دین کے اسکان دین کے الیس انیب شرو ہے کہ اس کی ماہری زبان اردہ دور کیونیہ سارا محل اردو واللے والوں داہے امردو میں بات اگر ذبو ۱۲ دورہ تو س داخر زبارہ و دوکہ بات واعلیہ رسمت سے انگیس میں اس سے کہتا ہوں کر مہیں اردو زبان والا آ دمی کیسے و یدوس اردو زبان بولنے والوں نے اسپتے پچوں کو ہز ہننے کے لئے عدرس میں بھیجا تھا؟ عالم دین بنایا تھا، تبہارے محلّ میں کئی نے اسپنے بچہ کوسولوی بنوایا ہے؟

وارالعلوم عیں تقریباً ڈیڑھ ورجن مما لک کے طلب پڑھ وہ جی اور پاکستان کے بھی قرام علاقوں کے طلب زیر ہو ہے جیں اور پاکستان کے برابر کے بھی قرام علاقوں کے طلب زیر تعلیم ہیں، لیکن سب سے کم آئے کی میں نمک کے برابر کے اور والحق والا امام وفضیب کیسے ویدوں ، خدا کے ساری کے آپ کی ساری بستیاں ویران ہوجا کیں گئ، پڑھ پڑھ کر علاء اپنے النے علاقوں میں چلے جا کیں گے، بعدرے در ایک باوجود آپ کی بستی علاء سے محروم رہ کی اپنے بچوں کو اس طرف معروب کیجے جو معرات مدرسہ جارہ کی میں ان کے ساتھ تعاون کیجے ، روپ بید سے اگر تعاون کر بچھے ہیں اس سے کیجے ، عمل کوئی یہ و کر بچھے ہیں وہ کیجے ، اور پھھ تھیں مرکب کی داو بھی میں کر میں اس سے کیجے ، عمل کوئی یہ و کر بچھے ہیں وہ کیجے ، اور پھھ تھیں مرکب کی داو بھی میں رکھ دی ہوں اور آگر یہ بھی گئیں کر بیٹھے تو کم از کم ان کی نامت بڑھا ہے کہ اچھا کام کر دہ ب

اگر انسان ندیخ تو درندہ بھی نہ ہے ۔

المام غزائی ''فرمائے جین کر اقبان تو بہت بری چیز ہے، لیکن اگر کوئی جانور می بنتا جاہے کا کھائے چینے کے علاوہ کوئی مقصد نہ ہوتو جانوروں کی تین تشمیس جی کد ایک شم ان جانوروں کی ہے جن کا تفع می نئٹ ہے، جیسے بھیز، کمری ، گائے، بھینس، ان کی ہر چیز ہے دوسروں کو خانرہ بنٹی ہے ، بالول ہے، کھال ہے، گوشت ہے، بذیوں ہے، اوجزی ہے، گوہرہے، اس کی سے چیزوں ہے، دوسروں کو فائدہ بائی

ے

دوسري التم ان جانورون کي اينها جو نکع شيس پينچات تر انتشان لهي شيس. پينچ هــــــ

جنگلوں اور سمندروں میں بہت ہے ایسے جانور میں جو نہ ورندے ہیں کہ مقصاص بکٹیا کمی اور شائع کیٹیا ہے ہیں۔

تیسر کی قشم کے جانور دو درندے تیں جو دوسرول کو نشسان کی بھٹچاتے ہیں ، افع کیٹرفیش کٹنچاتے وہش کو دیکھا بھی زکھا ہے۔

ا آئم فوالی آفروائے میں کہ اصل منصب تو یہ تھا کہتم انسان بیٹے وہر بہت اسی ورجہ سے علامہ بیٹے افتد والے بیٹے ایکن اگر تھیں جانور ہی بن ہے تو بھی تتم کے جانور میں جائزہ بھی تتم کے تین میں مجھے تو کم از کم دو مری شم کے تو بن جانا الیکن تم تو تیسری شم کے جانور بنیا جا ہے ہو، ورندہ بنا جا ہے دو

مدرہ سے سے تعاون کی اوکل

خیر خلاص ہے ہے کہ یہ پھوٹا سا مدر ساہت کی میدواں کیا تھا لندو اوں نے قائم کیا ہوا ہے آپ حضرات سے درخواست ہے بلکہ یہ آپ کے فرائفش میں واٹس ہے کہ عبدرڈ یاد میں ایک معیار کی مدرسہ زوااں شیر کی دینی خروریات کو چورا کر سے ہوتا چاہیے ، اور بیال کے اوگول کوائی کے لئے کوشش کرتی چاہیے ، امندان کی جمرسیہ کوظم وین کی خدمت کی تو فیش کال حطافر بات ۔ اور جو اوک وین کی خدمت میں لگھے عوے جس ان کے ساتھ شاوان کی قریش حطافر بات ۔

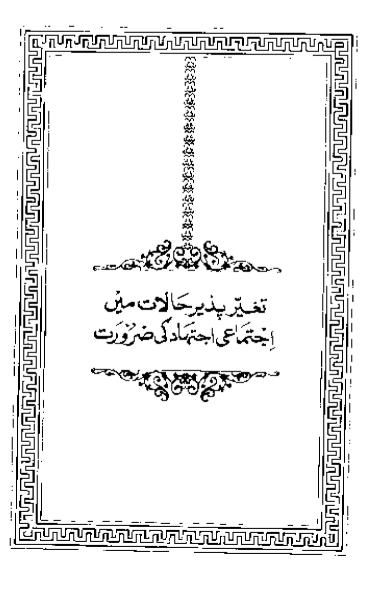
رحمت للكعالمين صلى الله عليه وسلم

خاخ النجين سيدنا احدمصطف محد مجتبصلي الفدعليه وسلم نے فرايا:

- (۱) ۔ اللہ نعالیٰ نے بیرق طرف یہ وہی تھیجی ہے کہ آبیس میں تواشع اختیار کرہ کوئی کمی پرنخر نہ کرے اور شاکائی کمی پڑھم کرے۔ ۔ (سلم ٹریف)
- (۳) مب لوگ معفرت آیم علیہ باسلام کی اولاو میں اور آوم علیہ السلام کی ہے پیدا ہوئے۔
- (٣) حضرت واثبالہ بن الاستع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ، کہتے ہیں کہ جمل نے عرض کیا نے واثبالہ بن الاستعصابیت کیا ہے؟ آپ نے فرمایا یوکر آپی آئی آئی کی گلم پر دورکرو۔ دوکرو۔
- (۳) حفزت فسیلہ فرماتی بین کر میرے والد نے رسول الڈسٹی اللہ علیہ وسلم ہے پوچھا یارسول اللہ کیا عصبیت میں یہ بات بھی واشل ہے کہ آ دمی اپنی قوم سے محبت کرے۔ آپ نے فرمایا نہیں! لیکن یا عصبیت ہے کہ آ دمی ظلم کے معاملہ میں اپنی قوم کی مدد کرے۔
- (۵) جو آدی این قوم کی نافق مد و کرے۔ اس کی مثال ایک ہے۔ جیسے آونت کنوکیں بیس کر جائے اور اس کی دم تھنچ کر نکالنے کی کوشش کی جائے۔(۱۹۵۶ء)
- (۷) و و مختل ہم میں ہے نہیں ہے جو مصیب کی خرف لوگوں کو ہائے ، وہ مختل ہم میں ہے نہیں ہے جو عصیب پر لزے اور وہ مختل بھی ہم میں سے نہیں ہے جس کی موت مصیب پر آئے۔

وأخردعوانا ان الحمدالله رب العالمس





هِ جمله حقوق بكن ما شرمحفوع بين «

منشون کنی پاریدا ۱۱ سایش این گی اینته دی شودند مقر اطراحه این اینتی تورخی شخی برگی دکا مقد مدر این اینات به معد از تصویم را پی طرفه ایز تیب مواد تا مجاز ایر معرفی با این م محمد ترفی

تغیر پذیر حالات میں اجھا گی اجتہاد کی ضرورت

جديد نقهي مسائل پر اجتماعي غور وخوض کي ضرورت:

خطبہ مستونہ کے یعد!

اس اہما ج کا جوسب ہے بڑا فائدہ ہے وہ یہ ہے کہ یہاں قدیم اور جدید علیم کے ماہر بن کو جع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس زبانہ علی سیای انتہاں کہ افتحال و غیرہ مسائل اسٹ کھیل کے اور اسٹ کو اگل ہوگئے ہیں کہ ان کے متعلق قرآن وسنت کی روثنی عمل احکام شرعیہ کو مرتب اور معتبط کرنا صرف ای شخص متعلق قرآن وسنت کی روثنی عمل احکام شرعیہ کو مرتب اور معتبط کرنا صرف ای شخص کے بس کا کام ہوسکتا تھا، جو جمہتہ مطلق کجا افل ہوتا۔ لیکن مجد مطلق کا جو متام ہے جرشرائد ہیں آ ہے حصرات جائے ہیں ان کے جیش نظر آئ دور دور تک کوئی الیک شخصیت نظر تھی آئی جو اجتباد مطلق کا دولائی کر سکے الیکن طالب سیای میدان علی انتشادی میدان عمل اسٹ میں اور خلف شعبہ بائے حیات عمل آئی تیزی انتشادی میدان عمل اور اسٹ بین اور خلف شعبہ بائے حیات عمل آئی تیزی سے بدل دے ہیں اور اسٹ بین جن جی ان جی تبدیلی رونما ہوری ہے کہ نت سے بدل دے ہیں اور اسٹ بین جی جن عمل اسٹ کی رہنمائی کا فریعتہ بھرحائی طاہ وست سے فقی مسائل چیوا ہور ہے ہیں جن عمل اسٹ کی رہنمائی کا فریعتہ بھرحائی طاہ وست

على بريانكه جودة بينايا

سورت حال ہیں ہے کہ قرآن کو بھر آچھ ہیاں کرنا تھا، وہ ہیاں کرنا تھا، وہ ہیاں آمریکا، سرفاروں مصلی اللہ صید دکتم کو پٹی ہیشتہ کے بعد تھیں سالہ زندگی میں قرآن کریم کی جونشریع قربافی تھی وہ فربادی واساف امت نے ان دونوں چیزوں کی حفاظت کی آظم قرآن کی جمی اور معالیٰ قرآن کی بھی۔

ہماراوعوی اور مقیدہ ہے کہ اب کوئی کی شریعت آئے والی ٹیل ہے اکسی اور اللہ ہے اکسی اور اللہ ہے اس اللہ ہے اس کی اور اللہ ہے اس کی اور اللہ ہے اللہ ہے اس کی اللہ ہے اس کی اللہ ہے اس کی اللہ ہم اللہ ہو آخری اللہ ہے ہیں ہوئے اللہ ہار کی اللہ ہے اس میں اللہ ہوئے کہ اللہ ہے اس میں اللہ ہوئے وہ اللہ ہے اللہ ہوئے وہ ہیں اللہ ہوئے وہ ہوئی ہوئے ہار کی ہوئے ہار کی طور پر الور اللہ کیا ہے کی سورت میں وہ پوری طور پر الور اللہ کیا ہے کی سورت میں وہ پوری طور پر الور اللہ کیا ہے کہ ہوئے ہے۔

علماء امت کی ذمه داری:

زندگی روال دواں ہے، زندگی کا یہ قافلہ کسی کا انتظار کس کرتے یہ مسائل ہو دوار بروز پیدا ہور ہے ہیں ان کے بارے میں امت مسمر کی نظرین علی دامت میں حرف اللہ دیلی ہیں، اقتصادی میدان میں آپ ایا کہتے ہیں، نہی سائل ہو بیدا ہورے ہیں، وان میں آپ کی رہنمائی کیا ہے؛ معاشرت اور سیاست کے میدان میں جونت سے نظریات، مسائل اور رسوم جزیر کیئر رہے ہیں ان میں اساوم کی جارے کیا ہے ؟ اس سلد میں نظرین علی کرم ہی کی طرف اللہ رہی ہیں، ورس کا تکاشا ہے کہ ہم اپنی ہیں سؤلیت کو چوا کرنے کے سنے وہ جدوجید افتایار کرتے جو تاہدے

مجھے والد محترم کا بیان کردہ ایک واقعہ یاد آ رہا ہے وہ فیخ الاسلام علامہ شعیر احمد عنائی رحمہ مخد تعالی سے روایت کرتے تھے، علامہ عنائی فرماتے ہیں کہ علامہ انور شاہ محمد بی جب مرض الموت میں تھے، ہر وقت میہ خطرہ فقا کہ کسی وقت بھی وفات کی خبر آ جائے گی۔ ایک رات تبجد کے وقت وہد بند میں میہ خبر مخبور ہوگئ کہ علامہ محمد بی گ کی وفات ہوگئے ہے۔

ملاسہ شہر اس طائی " فرائے ہیں کہ بین اس وقت بیتاب ہوکر جلد محلّہ خافٹاہ کی طرف معفرت کو و کیفنے کیلئے جلاء معفرت ؓ کے کرہ پر پہنچا تو و کیفا کہ الکین جمل رہی ہے۔ اس زبانہ میں بکل ٹیمن تھی۔ اجازت لیکر حاضر ہوا تو و کیفا کہ معفرت شاہ صاحب وہ زانو ٹیفنے ہیں، کتاب" شامی" باتھ میں لئے لائین پر جھکے ہوئے "شامی" کے مطالعہ میں قرق ہیں، بہت شخت علائت اورضعف کا زبانہ تھا، معفرت علامت عمر المرقوبات ہیں کہ میں نے بطور شکایت عرض کیا کہ:۔

> '' حضرت ایک بات میری مجویش نیل آتی ده یه کدشای عل گوندا ایبا سنند ہے جس کوآپ نے پہلے ندد بکھا ہو ماور جوآپ کا دیکھا ہوا ہوتا ہے وہ آپ کو یاویکی ہوتا ہے او اگر کو کی سنلہ

ایٹ تھا کہ جو ڈپ نے ویکھائیں تھا اور آپ کو یادبھی ٹیس تھا۔ اتو ہم آپ کے غلام کہاں مرشھ تھے، ہم بیں ہے کسی کو تھے دہیتے وہ مشلہ نکال کر آپ کی خدمت میں چیش کرد بناہ اس تکلیف میں آپ اتنی مشقت اٹھارے جیں۔"

علامہ مٹائی '' فرمائے ہیں کہ معرت شاہ صاحب'' بھیے و کیجنے گے اور فرمایا کہ'' بھی ! بی بھی ایک بیاد کی ہے'' تو معرت! اُر مختل وجنے اور مطالعہ کی عادت ایک بیادی ہے قواللہ فعائی سے میری وہ ہے کہ یہ بیاری ہم سب کو لگادے ، بی بات میر ہے کہ عادی یہ بیادی چوٹ گئی اور ہم صحت یاب ہو گئے میہ سارا زوال اس ک محوست سے ہے میں بیادی جارے بردگوں کچی واتوں کا جاگ کر انہوں نے است مسلمہ کی رہنمائی گیا ہے ، دوستوں اور بردگو! بہت بھادی ذمہ دادی ہم پر ہے۔

<u> جزوی مسائل میں</u> جزوی اجتہاد:

اب وقت تیمیں رہا کہ معدیوں سال پہلے ہمارے اسلاف نے بہت عرق مریزی کے ساتھ جو کتائیں دور فیآوئی مرتب کئے چھے تھن ان کو دیکھ کر اور گروو چیش ہے آ کھ بند کرے فتوئی ویتے چلے جا کیں ۔ کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ بہت ہے مساکل عرف مقام اور طالات زمانہ پر بھی ہوتے ہیں ۔ والد صاحب ؓ بکٹرت فرمایا کرتے نتھے کہ فقیاء کرام کا مشہور قاعدہ ہے۔

"مَن نَه بَعر ف اَهَلُ زَمَاهِ فَهُوْ جِهِن" عالات زمانہ ہِ جِب کک نظرت ہو است کی رہنمائی ٹیم کی جاسکتی وفوی اور تفقہ کا دعری ٹیم کیاجا سکت ان عالات میں تعاری فرمدواریاں بہت بودھ کی ٹیم رقو کی میں انحطاط ہے۔ حامات میں ناساز مجادی ہے۔ برخفس وسینے اسینے حالات میں کرفار ہے، علی صلاحیتیں بھی دل، بدن کم ہوتی جاری ٹیں۔ دوسری طرف مسائل پڑھنے جارہ ہیں اور سنٹے سنٹے عدم معاہمے آرہ میں وان طالات ٹیل اس کے بغیر جارہ کارٹین ہے کہ بڑادی مسائل ہیں ہزاوی اسٹائل ہیں جزادی اجتبار کے واسٹے کو روان دوال رکھا جائے وہڑادی مسائل ہیں دھتباد ٹی انسائل ہیں دورے منابا اور اکابر الحدیثہ بڑے بڑے کارٹائے کچوڑ کے جیس رکھیم امامت معترب مورٹا اگرف کی تحالوی رمیدالندن کی کی '' براد الفتادی'' ایک ایک چیز ہے جوان کے ایمیتاد کی کارٹاموں کا دائشے ٹیوٹ سے ادور سرتھ می حسین یاد کارٹاموں کا دائشے

کیا اجتهاد کا درواز و بند ہے؟

یہ تھور تارہ بہت سے منتوں علی اب کی موجود ہے کہ اجتہاد کا دروازہ بندتیں جوارا آ نے بھی بند اللہ باجہ فرمایہ کرتے تھے کہ اجتہاد کا دروازہ بندتیں جوارا آ نے بھی بند تغییں ہے اور آ کہ دبھی بندتیں ہوگا ہیں ان وروازہ بندتیں رہے ای والے کے لئے کہ جڑا کا جن اللہ جو ایک والے کہ بند کی دروازہ بند جو گیا ہیں موجود تھیں رہے ای والے کھا جو ایک والے کہ اجتہاد کا دروازہ بند جو گیا ، بھلا قرآ ان وسنت کا کھی دروازہ بند ہوگیا ، بھلا قرآ ان وسنت کا کھی دروازہ بند ہوگا؟ بھارت اکا بر شاد الفتاد الله والله کی اسائل جی سائل جی سائل جی سائل جی سائل جی اس اس المجاد کرتے رہے جی ہے ۔ ان اداد الفتاد الله والله کی اس ان جو اللہ المجاد کے جو سائل جی ۔ ان جو بند باجد واللہ اجد دھ سائل جی ۔ ان جو بند باجد واللہ اجد دھ سائل جی ۔ ان جو بند باجد دھ سائل جی کہ ہو باد باجد دھ سائل جی کہ ہو باد باجد دھ سائل آ گی تو مشتی کی ایک دین سے حقیق جی انہوں ہے کہ ہو کہ اس طرح باد کی ہو بیش کی اس مساس تاجاز ہے ، بیک ورید کی مشتی کی اس ساس تاجاز ہے ، بیک ورید کی مشتی کی اس ساس تاجاز ہے ، بیک ورید کی مشتی کی اس ساس تاجاز ہے ، بیک ورید کی مشتی کی اس ساس تاجاز ہے ، بیک ورید کی مشتی کی اس ساس تاجاز ہے ، بیک ورید کھرہ ہے کہ بیت کہ بیک اس طرح مرد مرد کر اس طرح مرد مرد کرد ہوں کہ کی اس طرح مرد کرد ہوں کو کرد ہوں کی گور اس طرح مرد کرد ہوں کی کرد ہوں کی کرد ہوں کرد ہوں کو کرد کرد ہوں کی کرد ہوں کرد ہوں کرد ہوں کرد کرد ہوں کرد ہورہ ہوں کرد ہوں کرد ہوں کرد کرد ہوں کرد ہو ہوں کرد ہو ہوں کرد ہوں کرد ہوں کرد ہو کرد ہوں کرد ہو ہوں کرد ہو ہوں کرد ہو ہوں کرد ہو ہو ہو ہوں کرد ہو ہوں کرد ہو ہو ہو

بو جا کیں گئے کہ ان کو بھی خبر آنال ہوگی کہ وہ مرتبہ ہوگئے جی لیا آ

جدید مسائل کے حل میں فقہاء است اور علوم جدیدہ کے ماہرین

میں تعاون کی ضرورت:

ان حالات میں کسی ایک فردے میں کا کام بیٹیس رہا کہ وہ اجتہاد فی السرائل کسی خاص میڈیس رہا کہ وہ اجتہاد فی السرائل کسی خاص میدان میں تبا کر سکے مثلاً معاملات علی کے باب میں اجتہاد فی المسائل مجل خواص کردے، اس کی وجہ یہ ہے کہ طالات زبان نے اور چھنے وہ سوسال کے سیاس حالات نے جدید وقد تم عوم کے درمیان ایک خلیج حائل کردی کہ جم مسائل کا ہمیں تھم معلوم کرنا ہے ان سائل کی سیج معلوم اور بین معلوات کے ساخت سائل کی سیج معلوم اور بین معلوات کے ساخت سورت مسئلہ ہے آئیس جواب معلوم کی استراک کی سیج معلوم کی سیاس معلوم ہے۔

یں مبارکہا وہی گرتا ہوں اسلاک تقد اکیڈی کے کارکنان معزات کو فاص طور سے جناب مولانا کیاہ الاسلام فاکی صاحب کو کہ انہوں نے اس شکل سند کو مل طور سے جناب مولانا کیاہ الاسلام فاکی صاحب کو کہ انہوں نے اس شکل سند کو مل کہ دونوں کے اندر انہوں نے قدیم وجد یہ دونوں کو ملادیا اوراس فلیج کو پائے ک کوشش کی ہے جو برحوں سے ہمارے درمیاں حاکل چلی آثری ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ این مسائل میں جنتی وطنی تا ملا ، اور فقیا داو مرافق صاحبان کی ہے کم ویش اس کے قریب قریب تی امتیان جمیں ان جدید حوام کے دائرین کی ہے جن خوام کے بارے میں ہم شرقی ادفام کی تحقیق کرڈ چاہتے ہیں۔ موجد یہ ہے کہ جدید عوام کے دائرین کے جدید عوام کے دائرین سے بسیل صورت مال صفوم دوگر ایکن صورت مسلامی کرگا بھی آئریں اس مسلامی کرگا بھی آئریں اس مسلامی کرگا بھی آئریں ہیں۔ مسلامی بائرین کے دائرین گی آئریں کے دائرین کے دائرین گی آئرین کے دائرین کے دائ

کا متیں ہوتا کیونکہ مشہور مقول ہے کہ '' السوال نعیف اُحلم'' تو نصف اُحلم جدیدعلم کے باہر بینا سے حاصل ہوگا اور یاتی نصف اُحلم فقہا مکرام ہے، مجھے امید ہے کہ یہ اُکیڈی وی مسلمہ عن موثر کردار اوا کرے گی اور ایتما کی اجتباد کا میدان ہموار کرے گی ۔

وجناعی اجتهاد وقیاس کی تظیریں:

باجاعی اجتماد وقیس اس امت جس نی چیزمیس ب فورکیا حان قربدر تنسل کے ساتھ اس کی نظیر می ہمیں بھیلے چودہ سوسال کے اندر منتی ہیں اور خود حمد رسمالت صلی اللہ علیہ دسلم کے اندرملتی ہیں، اسمار کی بدر (بدر کے قنہ مول) کے واقعہ میں مرور کا نّات معلی اللہ علیہ وسلم نے محا۔ کرام رضی اللّہ منہم اجتعین ہے مشورہ کیا کہ ان کے ماتھ کیا یہ معاملہ کیا جائے؟ حضرات علما وکرام کومعلوم سے کہ مشورہ کے جعد فیصله جوار اس میں خطا ہوئی اور اس ہر عمانت بھی جوار سداجتی تی اجتہاد تھا۔ معترت عمرفاروق رمنی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی ایسی ایس کیلس بنائی تھی، ایسی مڑالیس کشرے ہے۔ ائی جیں کہ جوبھی نے مسائل امت کو چیش آتے ، ضفائے راشد من محالہ کرام رضی اللہ منم کو جمع کرے ان ہے دریافت کرتے کہ آب نے کوئی حدیث اس ملسد میں حضور صعی احتد علیه دملم ہے سنی اوٹو بتا کیں، اگر حدیث ل حاتی تو فیصلہ ہو ما تا ورنہ اجتہار د قباس سے فیصلہ کیاجا تا تھا۔ اہم اعظم ابو حنیفہ رحمتہ اللہ تعالیٰ حدیثے اپنے شاگر دوں کے ساتھے بحث وقدا کرہ کا سبسلہ قائم فرمایا اور تغریباً جالیس مخطیم الرتبت تلافیرہ کے ساتھ رہنا گیا اجتیادہ قباس کا سلسلہ جاری رکھا۔ عالمکیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فراوی عالمكير مرتب كرئے كيلئے عمار كوجيع كيا، اس زمانہ بلي حالات بدلے ہوئے تھے، یے مسائل بہدا ہوئے تھے، انہیں س کرنے کی ضرورت تھی ای لئے فاوی مانگیر یہ مرحب ہوا۔ ازر زماند کے فتعاء کی جلیل القدر جماعت مقرر کی گئی'' محلتہ اوا حکام

العدلیا افلافت عنائیہ ترک میں مرتب ہوا، یہ بھی علاء کرام بی کی ایکے عظیم جماعت نے مرتب کیا۔ خیم الامت معتریت مولانا اشرف علی تفافی علیہ الرحمہ نے متم رسیدہ عورتوں کی مشکلات کا فقیم حل علائی کرنے کے لئے متعدد معترات کو '' انجیلیت الناجزہ'' کی ترتیب کے لئے مترر فربالا ، بیرے والد ماجد او رموان المغنی عبدالکریم محمول کی اس علی مثال تھے اس عمل کی سائل میں فلا ماکی پرفتو کی ویا جمہ الکریم محمول کی اس علی برفتو کی ویا جہ الکی اس فوق کی میں فلا ماکی برفتو کی ویا جہ الکی اس فوق کی اس مراجعت اس فوق کو مثال میں مراجعت اس فوق میں مراجعت اس فوق میں مراجعت میں بھی میں مراجعت کی متب اس مراجعت کے فقیما ، اس مراجع کے جد اس کو کتائی شکل میں شائع کے متابع اس کو کتائی شکل میں شائع

اجماً کی مسائل میں انفراوی فناوی سے احتراز:

میرے والد محتر مرقر ماتے ہتے ، ایسے بھائی مسائل جو چری است کو در پیش جیں یا ملک کے تمام سل نوں کو در پیش جی الناجی افغرادی فقاد کی شدہ ہے جا کیں الن جی باہمی مشورہ نہایت ضروری ہے۔ اور تمام بزرگوں کا کی طریقہ رہا ہے۔ چنا نید پاکستان جی بھی حضرت والد ماجد اور حضرت مواد تا تحد بیسف بنوری نے ایک مجلس قائم کررکی تھی جو آت ہجی ''مجلس تحقیق مسائل حاضرہ'' کے نام سے موجود ہے۔ اس مجس کی خرف ہے گئی رسائل شائع ہوئے ، ایک ایک سئلہ پر بھش اوقات دو دو سال کی خرف ہے گئی رسائل شائع ہوئے ، ایک ایک سئلہ پر بھش اوقات دو دو سال

انے خالات رِنفنید سننے ش وسی الطرفی

میں عرض کروں کا کہ اپنے بزرگوں نے جمیں سے طریق بھی تلایا ہے کہ

مسائل کی تحقیق اور اسینا خیالات پر تقیر نے کے معاملہ یم کنا وسی انظر ف ہوتا عاہیے ، میں دور میرے بھائی مولانا محدثقی جیٹی اس زبانہ میں جب پہلی اعتماء انسانی کیا ہوند کاری کے سئلہ ہے، اور براویڈنٹ فنڈ (.P.F) اور وومرے سیائل ہے تحقیق کرری بھی و درجی تضمس فی الافقاء بی زیر تربیت تنے۔آپ جائے ہیں وہ آ دی جو الجمي ورس فقامي سعد فارخ جوز جوادر ورج تخصص في الافقاء من تربيت حاصل كرريا ہوائی جیسی مجلس میں وہ کیا مشورے دے سکتا ہے، کیا مدر پیٹیجا سکتا ہے، کیکن ہم دونوں جمائیوں کو اور مخصص فی الافاء کے ویم طلب کو اس مجلس میں والد میا جب رحمۃ اللہ تعالی علیہ علاء کے ساتھ حکما بھائے اور ام سب کو بحث و جنین میں شریک کرتے تھے، اس میں انہوں نے ہمیں اتنا بری بنادیا تھا کہ جہاں مغتی اعظم پاکستان مولا نامحمہ ہوسف الورى جيد جليل القدر على مفتلو كروب بول مسائل ير اجتهادي بحث كردب جي وہاں ہم لوگ مبع ہے شام تک نہ جائے گئی باران کی بات پر اعتراض کرتے راوران ہے۔ سوالات کرتے تھے۔ ان وونوں حضرات کو میں نے دیکھا کہ جمادی طالب علانہ آراء کو دہ ایسے بمر آن گوش ہوکر نے تھے چیے کی بیات کے سامنے پانی آگیا ہو، کا ہر ہے کہ اس کی یہ جوشیں کہ جارے یاس ولائل وزنی تھے میک وہ جاری تربیت مررے تھے ہمیں یہ ہمارے تھے کہ تھی ساکل میں جہاں بہضروری ہے کہ ہم پورہ یورا وقت و بیا ادر صلاحیتی صرف کریں بیلی واتا ہی ضروری ہے کہ دوسروں کے نکتہ ہ نظر کو بودی توجه اور حق بیندی کے ساتھ سنیں، اس کے بغیر کسی بھیج بتید تک پہنچنا ممکن نس سے اس لئے بھے مسید ہے کہ ہم انشاء القدائی میڈر کے ساتھ اس سیمینار کے تمام مباحث میں حمد لیں گے۔ ہرایک کی بات ای توبد کے ماتھ میں سے جسے کوئی طالب علم وسیتے استاد کی بات سنتا ہے اس سے وگ رہت سارے ناکئے تک بیٹی مسکس ہے اور اللہ تعانی کی طرف ہے انشار اللہ مدد ہوگی۔

ہمار ہے بزرگوں کا ایک خاص امتیاز:

ہمارے ہزرگوں کا ایک طفری انتیاز ہے بکہ پوری است کے مفاد اہل سنت والجماعت فقبا مکا بید طفری انتیاز وہ ہے کہ انہوں نے اپنی بات کی نظافیس کی ، بید حفرات علی فردر انا اور بات کی نظامے بہت دور تھے۔ ہزرے فقبا ، کرام اور اسپے تم م ہزوگ ، اور جن ہزرگوں کو ہم نے ویکھا اور جن کی جو تیاں سیوھی کیس ان کو بھی ہم نے کی اعلیٰ ظرفی کا حاص پالے کہ لیک اوٹی طالب علم ان کی کمی بات پرکوئی اعتراض کردے تو نہ سرف ہے کہ اس کو قب سے ساتھ سنتے تھے، جکہ اگر سمجھے ہیں آنجائے تو فوراً قول فرمالیتے تھے اور اپنی بات سے دجوع بھی کر لیکتے تھے۔

چنا چی تھیم الاست معترت مولانا اشرف کی تی تونوی صاحب علیہ الرحہ نے "
احداد الفتادی" میں جوادث الفتادی کے ساتھ ساتھ ترجیح الرائے کا مجی اکیا سلسلہ
شردع کر رکھا تھا، چنا نی اگر کی عالم نے کئی منظہ میں ان کی کئی تنظی کی طرف توجہ
دلائی اور هنزت کی رائے تہ ہیں ،وکئی تو صرف میں بین کی کہ کن کو خطا لکھوں کہ میں نے
رجوج کر لیے ہے، بلکہ اس کو" ترجیح الرائے" میں شائع کیا جانا تھا کہ میں نے پہلے اس
مسلہ کا جواب ہے کھے دیا تھا، فلال صاحب کے توجہ دلانے یا بعض محترات کے توجہ
دلانے ہے اب میری دائے یوں ہوگئی ہے اور شن چھیلے قرال سے رجوع کرتا ہوں،
دلانے میرافقوی ہے ہے۔ ۔ ۔ ۔ اس میں میں کی محسوس کی و بلکہ ان کے اس اعتراف نے
ان میں کئی دوسرے نے ان کے درجہ میں کی محسوس کی و بلکہ ان کے اس اعتراف نے
ان کی مقلمت میں اصافہ کیا ہے۔ ہمارے والمہ ماجڈ کے قبادی کا مجمومہ احداد استحقیٰ موجوع احداد استحقیٰ باب قائم کی توجائے تو
جس مجھیس جلدیں ہوں گی کی اس میں بھی حضرت نے ایک مستقل باب قائم کی تھا۔ "

اختیارالسواب نختلف الاہواب آگر کسی مشاریمی ان کی رائے تبدیل ہوجاتی تو رہوئ خراکر اس باب بھی شائع قربا و بیتے تھے۔ اس بات کو بھی اس کے بیان کرر ہا ہوں کہ اس زمانہ بھی بھارے بزرگوں کی بیاست مردہ ہوتی جاری ہے۔ کسی آیک مفتی سونے پر رجوع کر بیس۔ اب بھی الحمولة ایسے حضرات علاء حق موجود ہیں جن سکہ ماسنے اگر ویائل ان کے معارض آ جا کمیں تو رجوع بھی کرنے بھی ان کو تائل نہ ہوگا، کیمن اب ایسے حضرات بہت شاؤہ اور ہیں ، ورنہ ہرایک اس کوشش عمی رہنا ہے کہ میرے تھم ہے جو بات نگل ہے ، اس کومتوانے جائے۔

اعضاءانسانی کی پیوند کاری:

نہیں دینا نہ قیت وسے وال اگر بجور ہے تو کنہگارٹیں برگا، قیت لینے والا تنہار برگا،

یہ حاصل تھ اس جواب کا حصرت والد صاحب رحمت اللہ تق کی تغییہ کی وظامت کے بعد احساء اللہ تق کی تغییہ کی وظامت بوئے بعد احساء اللہ فی گئروں ہے گئر آرے ہار کی جو تھ بھاء کروم نے اس سلسلے جل جو کام کیا تھا اس جی تقرور ہے والا اللہ تھا، کروم نے اس سلسلے جل جو کام کیا تھا اس جی تجویت والی ایسے مسائل آئے جن سے اس بات کی ضرورت بری شدت سے محسوس بوری ہے کرائی سئلہ پر از مرفو فور کیا جائے بہت ممکن ہے کہ جو فوق عدم جواز کا دیا حمیا تھا اور پاکستان جل شائع بوا تھا اون وائل پر قود واحور سے بعد اس فوق سے رجو تا کیا جائے۔ اس فوق پر وحتما کرنے والے جو حضرات موجود ہیں وہ رجو تا کرائیں گئے اور جو حضرات اللہ کو بیارے بوجھے میں جمیں احمید موجود ہیں وہ وجو تا کرائی ہے اور جو حضرات اللہ کو بیارے بوجھے میں جمیں احمید سے کہان کی دوحول کو اس نے تعلیمن بوگی۔

معروضات کا خلاصہ:

میری معروضات کا خلاصہ دو باتھی جی ایک تو یک اپنی بات کی فڑا اور اپنی بات کو ہر قیت پر متوانے کی کوشش و ہر جھٹن کی راہ میں سب سے بوکی رکاوٹ ہے اس سے بہر حال بچنا جا ہے اور دوسرے یہ کہ اجنائی سمائل میں باہمی مشورہ کے بغیر انفرادی فرآد کی جاری کرنے ہے تی الاسکان گریز کرنا جا ہے اجنائی اجتبار وقیاس کا ج کام اسلای فقد اکیڈی نے اسپے مر لیا ہے، وہ تقلیم کام ہے، مشکل ہے ، محتمیں ہے، کیکن وقت کی سب سے بوئی پکار ہے۔

جدید فقیمی مساک کے بارے میں عماء پاکسان کی کوششیں:

يا سناك بين بعلى المحدولة. أن سلسه مين خاصي فيش رفت أور خاصا كام زوا

ہے، پڑنکہ بھو سے خاص طور پر فرمائش کی مٹی ہے کہ اس سلسلہ میں بھی پچھ موش کروں ، اس لئے چند منت اس موضوع پر بھی لوں گا۔ ٹی طور بے تو وہاں بھی ای طرح كام بنل رباحها جديها كديهال جندوستان شرامجي الحمدللة فيندجك ورباسيه واكتتان بیں بھی اجنس علاء کروم نے موالس قائم کی جی جیسے" مجلس تحقیق مسائل حاضرہ" لیکن بڑے پیانے پر کام کی شرورے تھی جس میں تمام مکا حب گلر کے علومہ علام وبع بند ، علما ہ بر لجی الل عدیث مب حضرات جمع بول اور ان مسائل کا عل حلاش کریں ای*ں* سلما عن سرکاری سطح پر افسوں ہے کہ ماعادہ سے پہلے کوئی قابل ذکر چش رہنت نہیں بمولّی۔ ۱۹۷۷ و میں پاکستان مین البیعہ حالات ڈیش آئے کہ جنول محمد ضیاہ الحق صاحب مرحوم کوزمام افتدار سنجالتی بزی، جب و و آئے تو بم سب لرزه براندوم تھے کر ایک ٹوجی جزل آ عمیا ہے، یہ نہیں تھی مزاج وقداق کا انسان ہوگا، تھی راہتہ پر ہطے گا کیکن جب اس کو تر یب ہے دیکھا تر معلوم ہوا کہ انگردنڈ یہ علاء کرام ادر بزركول كالمقيدت مند ستاريجيم الامت معزت مولانا المرف مل صاحب فعانوي دحمة الله تعانی علیہ ہے انہیں خاص عقیدت تھی۔ ان کے بہنوئی حضرت تعانوی رحمتہ اللہ تعالی علیہ ہے بیعت تھے۔انہوں نے انحدیثہ کی بزے کام کے جن میں ہے صرف بعض کا تذکر افخفر وقت میں کرمکوں گا۔

اسلامی نظریاتی کونسل کی خدمات:

الیک" اسلامی تصریاتی کونسل" جو دستورکی رو سے پہلے سے مغروری ہتے اور پہلے سے موجود تھی ،لیکن اس بھی علاء کوئیش ،کھا ٹیا تھا، اس بھی ،نہیں نے بدیکیا کہ ایکھے ایکھے ماہر علاء کو اسلامی نظر یاتی کوئسل بھی شامل کیا۔ جعنزے مولانا محروست بنوری معنزے والانا تمس بھی افغانی،مولانا محرثی عنائی صاحب اور ہزے ہوئے ہوا آمام و اس میں شول کیا اور ان ہے جہ دیا کہ اس کام میں جی وسال ہی شاورے وہ کی وہ سب آ ہے ہوتر اہم کے جا اس کے جی جو ہوم آ ہے معدات اسلامی فتر المیڈی ے کر رہے جس المدعد وور علائے نظر ہاتی کوئل نے کئی میاں بوئی ہیں وفائری ہے ساتھہ کیا ، اور جو مسائل ورپیش نتے ان کوئل کیالیٹن ان کا کام زیادو قراق ٹون سازی ہے جملق تھا کہ ان بل کیا کیا ایو انہ میاں الی حاکمیں اگر مہ ووٹھی وہت جا فام تھا، کولس کے فاحد وزروں سے جنزل نسیاہ کئی صاحب کے کہا کہ آپ لوک ریکانک کو بلِّسَا يورِب رابياتِي افتامُ وصور ہے یاک کرنے کے لئے تبیوج ویں۔ اصابی تھا پاتی ا گؤش ہے ایک شام مقم زاکر رہنمی میں تھی ملر دکھی تھے دیکٹک کے بام سی تھی اور جدید الکتمان ہے کے وہ ان کئی۔ پیٹل نے شب دروز بہت کرنے اسلامی ولید فارق وريامود يبكك كاري يراليك مفسس ورجائع والارت الاراق والدواق الومعلوم ووكا الحمدالله بإراب عالم المهام عن بكه بسرف مسلم من لك عي بين فين وكمر عمد کک میں بھی جہاں مسلمان '' باد جن، اب بداید آتا ہے ایک ایوا موریا ہے کہ سودی الله ما جهل كوانند رب العالمين النظ العالق وتك قرار وياليت الراست جهل طرق محق ممکن ہوجان جیمز انی جائے ہفتاف شول میں اسلامی بینک کاری اور بار مور بینک کاری ج کام ہوئے اور جورے میں اٹھی مجھے یہ متاتے ہوئے سرے دوری ہے کہ یا کشان کی اسلامی نفر یاتی کوئس نے جو رورے تیار کی ہے وہ اسانی اور ہارسود دینک کاری کے بارے میں اس وقت تک جسی راورٹیں عالم اسلام میں تیار ہوئی تھیں یہ ان میں سب حصار یادہ ہو آئے اور ایک و جاست سے صدر صاحب مراہم سے وزرات قراف ' اِقْتُمَ اللَّهِ کَدَالِن وَمِورِتُ کِي مِطَاقِقَ مُعَلَى وَرَقِيدِ أَيَا فِي مُعَالِمَ مِنْ اللَّهِ وَاللَّ سے پاک کو بائے اکنوں یا جورے شومت افغال سے کہ وزارڈوں وہ بات کے تُعْمُونَ ، وران ہیں اور رول کے معترات مودل تھا م کے اسٹنا عادق زوجے جے ک

ان كواوني حتم كما بهي كوفي كربت اس مي المعرفتين آني بلكه وواس درجه عادي او يلي میں کہ اس کو چھیز نے کو ان کا دل ، اگر کوئی معقول مذریہ ہو تب بھی نہیں جا بتا ، الا ، شاہ اللہ وہ ربورٹ وزارت تزانہ میں گئی، وہاں سے اشیٹ بینک کے ہاں پیٹی تو ا غیبٹ جنگ نے بینکنٹ اور مریاں کاری کے بارہ طریقے وی مقرر کئے جو اسلامی نظریاتی توسل نے تیویز کئے تھے کتین ن سب بارو کے بارد طریقوں کو ایبا تحریف زرہ کیا کہ نام تو ہوا یا سود بدنکاری کا انٹر سود اور ناجائز سعاملات جوں کے توں برقر ار رے۔ اس کی شکامیت علیٰ کرام نے کی وہم نے بار بارضہ والحق صاحب ہے عرض کرنا كدة ب يدكام فاكرين ك فيرسودي بينكاري ك نام بن سودي بينكاري كي جائ ال صورت میں لوگ ملال مجھ کر حرام کھا تھی ہے ، تو یہ اور استغفار کی توفیق ہے بھی محروم ر ہیں گے، وس کی اصلات کی جائے ، انہوں نے وحدہ کہ کہ جس اسلامی نظر ماتی کونسل کے علا دکواور وزارت قزانہ کے لوگوں کو ٹیمر جوڑ کر بٹھاوں گا انیکن شاید موقع میسر نہ آ سكا يبان تك كدمسلم ميك كي حكومت وتم بوكي اور ده انظام حكومت سے الله ہو گئے ۔ صدر ضیار اخل پھٹیت صدر برقر ار رہے کئین انتظام حکومت ممہوری حکومت مے یوں آئی۔ پھر 19۸۶ء کی 19۸۸ء کو پھیلے سال جب انہوں نے اسمبلی اور مسلم لگی حکومت کو برطرف کرد یہ تو انہوں نے نفاؤ شریعت آ رہا بینس نافذ کیا اور اس کے تحت انہوں نے جہاں بالی کورٹوں کو موجود و غیر اسلامی قوانین کو کالعدم قرار وہے کے اختارات دیے ای کے ساتھ انہوں نے دوکیشن قائم کے ایک اسلام اقتمادی الميشن الك اسلاق تغليج بميشور

اسلای اقتصاوی کمیشن یا ستان کی خدمات:

ا منامی اقتصادی تمیشن کوانیوں نے اسلامی نظم یاتی کونس سے زیادہ طاقت

ور بنایا تھا، اس معنی کے لیماظ ہے کہ اسلامی نظریائی 'ٹونسل کے ذمہ تو صرف اتنا کام تھا ک وہ سفارشات بیش کرے کے، اس مجیش کو یہ انتہار بھی دیا کہ مالیاتی ادارے جن میں وسنیٹ بینک اور یا کشان کے تمام بینک شامل تھے۔ ان تمام اداروں کی اس طرح تکرانی بھی کرے کہ عدم تھیل کے واقعات حکومت کے علم میں لائے۔ یہ اقتصادی تحمیشن صرف یائج ارکان برمشتل نفه جن میں جمعه نا کارو کا نام بھی شامل تھا اور خاص طور سے اشیت بینک کے محورز وجی اس کا دکن مقرد کیا گیا تا کہ کمیشن کی ربورٹ پر عمل درآ مداً مان ہو۔ ہیں نے ان سے ترض بھی کیا کرآ ہے نے چھے اس کا رکن بنا تو دیا ہے تھر بھے انگریز کی نہیں و تی متعلقہ سارالمزیج انگریز ی بٹس ہے، بیں نے بعض دیگر علاء کے نام بیش کے اور صدر صاحب ہے کہا کہ بہ معزات انگریزی بھی حاسمے ہیں اقتصادیات پربھی ان کی نظر ہے ان ش ہے کمی کو لے لیں ، انہوں نے ناموں کا وہ پر چد تیر بھے سے کہا کہ آپ تو رہیں، مزید کی کی ضرورت ہوگی تو کمیشن جی ان کو مجی شائل کرلیا جائے گا۔ ہم آپ کو تکیف نیس بونے دیں گے ، ہم آپ کو ایدا استنت دیں کے جو آپ کی جارت کے معابق ہر چیز جع کرکے اور ترجر کرکے آ پکوچیش کیو کرے گا۔

یہ دائد مدر فیاء اکن صاحب کے شہید ہونے سے تقریباً دل دن پہلے کا سے اور بنا دل دن پہلے کا سے ہوئے سے تقریباً دل دن پہلے کا ایک سے ہوئے اس میں انہوں نے کہا تیں انہوں نے کہا تیں معیت میں بایا تھا۔ اس میں انہوں نے کہا تیں ہم تھیت پر مال انفام کو مود سے پاک کرنا جا ہنا ہوں اور یہ ذمہ داری آپ کے میرد کرد با ہوں کہ آپ سفارشات بیش کریں ہے اور ش اس کا ففاذ کردل گا تیں ہر میسینے میں کر ایک جا تھا ہوں ہے دن ٹیفوں گا۔ جر کہنے میں کہ انتہا ہوئے ہیں، بادر کے دن ٹیفوں گا۔ جر کہنے میں کہ وقت کافی تیس ہر میسینے میں انتہا ہے دن ٹیفوں گا۔ جر کہنے میں دیا دہ تیں، بادر جب کہل برخواست دوگئ

تو بھی ہے بوجھا آ ب اسلام آبادیس ایک دو روز تقیم س کے؟ ہیں نے کہا کہ بھے تو یبان (ایوان صدر) سے سیدها اینز پورٹ جانا ہوگا دلیکن اگر ضرورت ہوتو میں رک جاؤں گا۔ اتنے میں کمیشن کے دیگرارہ کمین بھی آگے۔ ہم سب ہے بھر کہنے گئے کل تو فوج کے ساتھ مشغول ہوں، برسوں مااقات ہو مکھ گی۔ میں جاہتا ہوں کہ آپ کے ساتھ ٹیٹھوں اور اس منلہ پر تنسیل ہے گفتگو ہو۔ تا کہ ہم سب اس منلہ کو جلد آ کے برها سيس - بحر كين كي" ليكن اس طرح آب هنزات كاكل كا دن بيار جائے گا۔ اجِها آب معزات کو چند روزش کھرزھت دول گا۔'' بھر عا اگست کواٹ تھائی نے ان کوئز شہادت کے مرتبہ پر مرفراز فریاد یا۔ مرکبیٹن وجود پھی آ چکا تھا، انجدولڈ کیشن نے کام حاری رکھ اور اس میں چونکہ گورٹر اسٹیٹ بینک خود موجود بتنے اس لیتے اسٹیٹ بینک کی ظرف ہے تھی اعتراض اور کادے کا راستہ نہیں ریام اکر ملّہ اس کمیشن نے آ تحد مبینه میں ایک حامع اور منتسل رمیرت بلاسود بینکاری کی تبار کی اس ر بورت کی تاری کیلے ہم نے ابل ایک و ٹی کیٹی بنال تی ، جس میں کمیشن سے باہر کے ماہرین بینکاری اور دارالعلوم کراچی سے ویکر کئی علماء کرام سے بھی وستفادہ کیا حمیا، فصوصاً بینکنگ کونسل کے مائق چینز ٹین جناب حاجی عبدالعیاد صاحب، اور میرے براور عزیز مولا ؟ حمد آقی عنہ فی صاحب نے تو اس میں اول ہے آخر تک بنیو دی حسامیہ اس کینی کے اجلاسات دارالعقوم کراچی میں میں ہے دات تھ جاری رہتے تھے، دارالعلوم كرا في مسيختفص في الا فنَّاء مين زيرتربيت طلبه كوجعي مسائل وج: كيات كي تلاش وهيتجو میں شریک کر شہید

الحداثة اس مراوط وحش كاليه تقيد نكا كه مايرين بينكارى كے سامنے جو مكل مشكلات تھيں اغذ تعالى كے نشل وكرم سند وہ سب على موكميں ما اور ايک جامع رپورٹ نيار موكن ما چرايد انتظام كيا كيا كہ يار يورت بنكوں اور مالياتي اوادوں كے سرير اجوں کو بھی خور وفکر کیلئے بیش کی گئی، ان صفرات نے پچھ ٹی مملی مشکلات ویش کیس، ان کو بھی اللہ تعالیٰ نے حل کرادیا۔ اس کے بعد کا رفانہ داروں، صفعت کاروں اور بڑے تاجروں کے ساتھ سفورہ ہوا، ان کے سامنے جو مملی الجھنیں تقییں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے وہ بھی وور ہوگئی۔ اس طرح یا سود جیکاری کی بیررم رشہ ہرطرح قائل ممل عوضے کے ساتھ شرکی اختیار ہے بھی اطہبان بخش صورت بھی تیار دو تھی۔

اس رپورٹ کے تیار ہوتے ہی کیفن کا اجلاس طلب کیا گیا ، تا کرکیفن اس کا آخری جائزہ لے کرا ہے تنمی شکل وید ہے اور مکومت کو پیش کروے۔

ہم بجا طور پر مجھ رہے تھے کہ اس رپورٹ پر اسکلے بجٹ سے ممل درآ مد شرد ٹ ہوجائے گا اور اس طرح ہوری زندگیوں کی قیت وصول ہوجائے گی ، کیونکہ اس رپورٹ کا حاصل ہے تھا کہ پورے ملک میں سادے جنگوں کا نظام سود سے بالکلیہ پاک ہوجاتا ،اوراب اس میں کوئی نئی یا عملی مشکل مجی باتی نیس رہی تھی۔ بینکار، مستعمت کام اور تجار سب شنقہ طور پر اس رپورٹ کو ہم اختبار سے قابل عمل مفید اور من سب قرار دے میکئے تھے۔

کین جس روز تمیش کا بداجلال ہوئے والا تھا، اس سے ایک روز تھی اسلام آباد سے اچا تک نون آیا کہ اس اسلامی انتشادی کیشن اکا دجود قانونی طور پرشتم برچکا ہے، کیونکہ اسے صدر میا والحق سرعوم نے النفاذ شریعت آرڈیشس کے تحت قائم کیا تھا، صدارتی آرڈیشس کی توثیق اگر اسبلی نہ کرے تو وہ آرڈیشس چار میسے میں خود بخو وضح ہوجا تا ہے، البنة صدر جا ہے تو حزید جار ماہ کیلیے اس کی تجدید کر سکتا ہے، چنا نچہ جب جار میسے بورے ہوئے تو باکستان کے موجودہ صدر جناب فقام اسحاق صاحب نے اس آرڈیشس کی مزید جار ماہ کیلئے تجدید بھی کردن تھی، اس طرح کیشن کو دینا کام کرنے کیلئے کل آ تھر ماہ فل کے الیکن جب بدآ تھ میسے تعمل ہوئے تو ملک میں اسبلی وجود عیں آنچکی تھی ، جس نے '' نفاذ شریعت آ رؤینٹس'' کی توٹیش نیس کی ہ میکداسمیل عیم اس کو زمیر بجنے عی نہیں لایا گیا ، اس طرح '' نفاذ شریعت آ رڈینٹس' کے ساتھ رہا محمیض مجھی ختم ہوگیار ابنا للنہ ذا قالنے زادہ نوٹ ۔

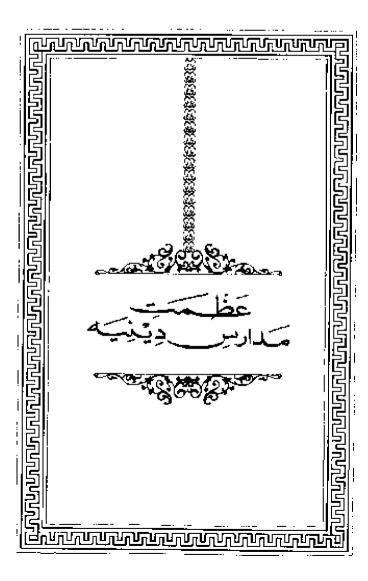
ع جم کیشن کی زیلی کمیتی کی تیار کردہ بیار بورٹ ایک اہم ملی دستاد پر ہے۔ جس ہے اللہ تعالی کومنفور ہوا تو پاکستان کی کوئی بھی حکومت استفادہ کرسکتی ہے۔

یا جمی ربط کی ضرورت:

بہر حال بھے اس وقت صرف ہے عرض کرنا ہے کہ اٹھ دفتہ ہے اجہا گی اہمتہاد وقیا تن کا کام پاکستان میں بھی جل رہا ہے ، ضرورے اس بات کی ہے کہ جرکام بہاں بھور ہا ہے اور جو کام وہاں بور ہا ہے ان دونوں کے مائین رہا ہو اور ایک دوسرے کی سعلومات اور تحقیق ہے ہم استفاوہ کریں ، اشراقعائی جناری ان تمام مشکلات اور مسائل میں حدوفرائے ، رہنمائی فرمائے اور ہمیں اپنے اسلاف کی راہ راست پر چلتے ہوئے ان مسائل پر بوری توانا کیاں فریق کرنے کی توفیق کائی عطافر مائے۔

وأحردعوانا ان الحمدلله رب العلمين





﴿ جِمَا مُعَوِلٌ بِكُنَّ مَا شُرِيحُهُمْ عَا مِنْ مِهِ

مينورگ مختصد دروين حقر معنون دواداش کرد نيخ خاف د فاد حيفاه ترب مهاما انوزاندهما في پښتام مجد نظم انترن

﴿ عظمتِ مدارسِ وينيه ﴾

خطب^{ه مس}غونه

المحمدالله الحمدة وتستعيم وتستغيره و تؤمل اله و عوائل المستقاوم عليه و لعود الله من شرور المستقاوم السنات اعتباله من بيده الله فلا مصل له ومن المضائل فيلا هادي له ولتسهدان لا اله الا فله و حدم لا تسريف له و صهدان المبدئا و مولا للمحمد أعبده و راسوله عليان الله و صحده و حمين وسلو تسبينا كثير الكيارا،

10

ها عوديالله من المسطان الرجيم ، مشم الله الراجيم. الراجليون

لعدد من الله على الطوبيين إذبعث فلهلور شاكر بن المفسهو بناه اللهلو النات والكيمو ولعالمها الكتاب

َ وَالْجِكُمَةُ وَإِن كُنَا تُوا مِنْ قَبْلُ لَقِيْ طَبَلَالٍ مُبِيْنِ ۞ (العران 10)

تتسيد

هفترات على و محرام ، موتبار طعيه اسالة و عظام ،معترز عاضرين ،محرّ م نواقين . ميري ماذي ، مينوادر بينيو (

''مظلب مادی ویند'' کے موقوع پر آن کا یا تھیم میسداور آپ حضرت کا یہ تھیم میسداور آپ حضرت کا یہ والباتہ انداز اکسہ لنہ ، خود عضرت ماری کی ایک جیتی جاگی مثال ہے۔ ابھی تھوری ویر آئی کا زائد الراشدی صاحب کا ظرا تگیز خطاب آپ معزات نے سنہ الحمد للله یہ خطاب ان تمام باحل خیالات اور اعتراضات کا خاتہ کر دیتا ہے جو دیتی ماری کے خلاف اسلام وشن طاقوں نے چلتے کئے تھے اور بہت سے سید سے ساد سے سلمانوں کی زبانوں پر بھی وہ جاری ہو تھے تھے۔ اللہ تمانی مولانا زابد الراشدی صاحب کو جزائے فیر سے کر دیائی میں جاری ہو گئے ایک کی باتیں کی بیسے اور اسے ویتھے انداز بی اس کی تیں ۔ اور اسے ویتھے انداز بی اس کی تیں کہ دل جاتے لکہ اس کا اگر بری ترجہ بیسے۔ اگر کا ناز کی کیائی کی تیاب کو زیادہ سے زیادہ کی ترجہ بیسے۔ اگر کا نائی کی شاخ بوتو انشا دائی میں تیار کر کے اس کو چھاپ دیا جاتے بلکہ اس کا انگر بری ترجہ بیسے۔ اگر کا نائی دائی دائی کا انگر بری ترجہ بیسے۔ اگر کا نائی دائی دائی دیا جاتے بلکہ اس کا انگر بری ترجہ

دین تعلیم کا سلسلہ بند ہونے والانہیں

مواد نا ذاہد الراشدی صاحب نے سفری موال کا جر جواب دیا، میں آس کو کچھ آگے چلانا ہے بتا ہوں۔ انہوں نے لوگوں کا تیمرہ موال پرنش کیا تھا کہ اگر خدائنو استداملام آٹن طالتیں اِن عدموں کو منائے دور مرکاری ھور پر چند کرنے جی ا عامیا ب و کسین قریم می فی تعییم کا آیا و کا استم کا بیاسا باید کشینه بیاری را این ۱۹ و ۱۹ وارد از این این کا خوب شانی بود ب و یا کندا نفر یا کی اتنی زیرد و ساقی شده مال میکن این مداری کونته کرتے میں اینی آسیت آزایا فی کرتی ریک کئین بازی مردی ۔

یا ساملہ بند ہو سے والاشیاں میں اور ب کی اور بیا کی اور اندائیں۔ تاریخ اسلام سک موسلے ہے رہاں کوران کار

وینی مدارس کی تعلیم کا آغیز کب :وا؟

فان مدارش کی مجھے تاریخ ہے۔ ان کی بچھ روایات جیں۔ ملاوہ انتہاء اور محد ثین کی ایک انویل وہ ستان ہے۔ آعلیم اتھام ہے ہینے چاھائے اور استاوی شاکردن کا پیاشید اس وقت شروع ہوا تھا دہ سباست میکی وٹی تا بعدار اور عام سرور کوئین صلی اللہ مید وسلم پر خارفرا میں دارل ہوئی۔ جس میں جبرائی ایٹن قرآن مجید کی میں ہے گئی آبات نظر آت تھے۔

سب سے جبل وق کی آبات

 ئے تھم کے فرید تعلیم دی۔ اس نے اللہ یا کو ای چیز دان کی تعلیم دی جس کو وہ جانتا کہ قبالیا

اس وین کی بنیادیلم پر ہے۔

الن آیات علی مب ہے مکی آیت کا آغاز'' اقر اُ'' (پر ھنے) کے انظ ہے جو دو ہے یہ گور کتاب القدادر وشن اسلام کا آغاز پڑھنے کے تھم سے ہورہا ہے۔ الْمِی آبات علی بھر نے ھنے کا تھم ان اغاظ عمل در کہا:

> اﷺ فَوَا وَ رَمِنْكَ اللَّهُ كُوجِ۞ الْحَدَى عَلَمُ مِالْفَلَمِ۞ فَعَ آئاس رَبِ كَ مَامِ بِ ﴿ يَرْجِعُ جُو إِذَا كَرِيمُ ہِي إِنْ مِنْ مِنْ فَعَظِمُ كَــُورِيْعِ قَلِيمٍ وَكُأْلًا

میل کی وی کے اندرتعیم کا بھی ڈسر ہے اور قیم کا مجی۔ اس ہے معلوم ہوا کہ وی وزین کی نبیاد ہی هم میر قائم رہے۔

یا مسکتنا وہ میں فتا ہو جایا کرتا ہے۔ جس کا علم باتی نہ رہے۔ جارا میں توست نگ برقرار رہنے کے لئے آیا ہے۔ مانا کی کوئی حافت اسٹ سنالمیں کے گیا۔ اور دہنے بیا بات ہے قواس کے کم کوئی دنیا کی کوئی طاقت ٹیس من سکے گی ۔

بيرد ہے والی قوم نہيں

یا منظم کمیاں ہے؟ ملاء کے سینوں میں ہیں۔ مارموں کے طلبہ کے بیاس ہے، اسا تذاو کے بیاس میں مختلیق و نشیاہ اور مصنفین کے بیاں ہے۔ ان میا واپن کسی سے مت سکے گا اور اندامی المامی سے مت سکیل کے بالیہ موسکل ہے کہ تم الداروں کی حمد بیٹل پر فیلڈ کر انواور اگر ادبیا کہا تو ان محارفوں کا حال وہی بیائی جو بیاسے اسامیان بیاہ بیور (سائی جانورٹی بہاو پور) کا جاں ایکی سولان زاہر اندا شدی صاحب بیان غرہ رہے ہے میٹن انگرتم قال اللہ - قال فرسول کے سلسے کو رند کرنے کا خواب دیکھو کے قائدائی کے ساتھ کی ہوقوس ایک سخت جان ہے کہ ان کی واستان تو فاقوں سے سزین پڑھانے والوں کی بیاقوس ایک سخت جان ہے کہ ان کی واستان تو فاقوں سے سزین سے ہے، جذوات کی قربانیوں سے حزین ہے - راقوں کو جائے ہے حزین ہے - کہیں میسے تھرآتے ہیں دکھیں راقوں کو جائے تھرآتے ہیں در کہیں جو کہیں۔ مست تھرآتے ہیں ۔ لیکی حاسف میں وہنے والے تیں، بیافنا جانے والی تو م کیں۔

ابیں علم کی قربانیوں کی داستان

آپ نے مجاہد میں اسلام کی قرباندن کی رکٹین اوسٹان پڑھی ہے اور والاثر ، وہ الیمی داختان ہے کہ دنیا کی کی قوم کے پاس اس کی مثال آئیں ہے لیکن افر عم کی قربانیوں کی وہ او شائیں چوملم روسل کرنے اور اُسے ووسوں کک پہنچائے میں رقم وہ کی جیں دور بہت کم لوگوں کے ماہئے تیں۔ میں اس کی چیدہ چیدہ کچھ شائیس آپ کو خانا جات دوں۔

جهيلا بدوسه

معجد الوق کا فود آرا آسفاً الا السام کا اسب دی پیدا حد مساویاں اسی به کرام کی الیک برقی ہما ہے ایس کی اقعاد التی (۹۰) تکسام کی سنید رمول الد معلی الله منید وکلم کے نڈسوں میں آگئی تھی۔ ان کا صرف ایک کام بھی کے دیں جنگلیس کے د اید چیلا مدرسے نے

المستاذين تاجدره والعالم سرور كوتين فنتي الندامانيا وسلم منصافي

آسگاب ہے، کتاب مند، اور شائد دوں کی شاخت وہ مقدمی بھا جت ہے کہ وزیرار کروم کے بعد ان کی نظیر آسان و زین دنے۔ نئیس دیکھی آ۔

یے وہ مقدن جماعت ہے کہ ان کی شاکوئی تجارت تھی اور نہ فرزمت و عزد ورق بریس الشاقیائی کے نام پر ایپنے آپ کو دسی اسادم کے رائے وقت کر رکے صفہ عمر آج ہے تھے۔

حضرت ابو ہر رہے رہنی اللہ عنه کا فاتنے برداشت کرن

العقد سے اور رو رفتی اللہ عند ایس سے سب بھو چھوڑ کر ای ہر رہ ایس آگر ار بیٹر الگار تھے۔ سرچری میں آئے الن کی کیفیت بیٹنی کہ بھو کیا ہے کول کی تا گار کیا ہے گئے اس اور خالے ایس میں گفتہ کے کئی گئی افتہ کے فاقول کی ہید سے میں سمیر لیوی میں اپن اواز سے بھی گفر ہے گئے کہ میں ہے ہوئی ادوال طالا فلہ میں ہوئی میں اوائی میں اوائی میں اوائی میں اوائی میں اوائ امر ہے العماط اللہ کیوں ہوئی تھی کہ ان کی بات کا جواب سے انگوں دائی جانے میں انتہاں اواز سے میں حضر ہے ابو کر معد این میٹی اللہ عن اللہ کو اور میں اللہ میں انتہاں اور میں اللہ کیا ہے کا

یکن معترت اور برد و دختی الله مند جمل کی روایات شب صدیت میک است. باید زیاد و نیزی به باغ تبرا داسته زا که مدینین ان کواز بر پارتمین به

اہل مدارس کی کفالت رصفہ کی نقالی

لديد طيب ك ووعقرات حاب كرام رضوان المناتبهم المعين جن ك بنو

باغات یا زمیس تغیرہ، وہ اپنے ان باغات اور زمینوں کی پیدا دار سے اور پھو سحابہ رضی الفتہ تہم اپنی تجارت یا حروری کی آ مدنی سے چیے لا کر اِن اسحاب صفر پر نجھاور کرتے تھے، جس سے ان کا گذارا تھل رہا تھا، یہ بالکل ای طرح تھا جس طرح آت ھادی کے طلب کی مقدس جماعت اللہ پر ہمرہ ہے کر تے ہوئے ان عارش بیس پڑی ہے اور علم وین کے لئے اپنی زندگیوں کو وقف کر چگ ہے۔ اُمد نفد اِس وقت بھی ملک کے تخیر اور فیرے مند مسلمان ان طلب کی کفالت کرتے ہیں، یہ ور تقیقت "صفہ" اور" اصحاب صفہ" کی تعالی ہے۔ اللہ تعالی ہم مسیح سعنوں میں تعالی کی توثیق عطا فرمائے۔

صرف ایک حدیث کے لئے <u>دو مینے کا طویل سفر</u>

حضور ملی اللہ علیہ و ملم کی وفات کے جدد حضرت جابر رضی اللہ تعالی عند ورب حدیث دیا کرتے تھے۔ کس نے آپ کو ایک حدیث سنائی اور کہا میں نے ومشق کے فائی صدیث سنائی اور کہا میں نے ومشق کے فائی سحائی ہوا کہ آس محائی اور میرے ورمیان اس تخص کا واسط ختم ہو جائے اور میں آس سحائی ہے جا کر خود میہ حدیث سفول۔ چنا تجدا کیک حدیث شف کے لئے مدید طیب ہے ووائد ہوئے۔ ایک میسنے کا سفر جائے کا اور ایک میسنے کا سفر والیحی کا فقائیکن آپ نے اس حدیث کے لئے میر سارا سفر اعتماد کیا اور وہ حدیث سے سارا سفر اعتماد کیا اور وہ حدیث کے لئے میر سارت کے ایک واقعہ نیس کی اس کی ایک میسنے کا سفر حدیث سے بہت ہے واقعہ نیس کی مسرف ایک حدیث کے لئے ایک ایک میسنے کا سفر محدیث نے کیا۔

ربیعة الرائے رحمداللہ کے والدین کی عظیم قربانی

ایک مشہور ہزرگ جی جو ''ربیعہ الرائے'' کے نام سے معروف جیں۔ امام یا لک رحمہ اللہ کے استاذ جیں۔ اپنے وقت کے فقہ و صدیت کے امام جیں۔ الن کے ان کے پائی تمیں بڑار اینار تن تھے (ویئر ہونے کا ایک سکد ہوتا ہے، اے ہمارے بال افٹر ٹی کیتے ہیں) چلتے دقت ہو دینار زبی کے حوامے کئے اور کہا کہ ہے رآم تمہارے کام آئے گی اور بیدا ہوئے واسانے بائج کی تعلیم و آربیت میں بھی فرج ہو سکے گی اور اگر میں شہید ہو گیا تو آئے تجارت میں لگا دینا تاکہ تمہارا اور بیٹھ کا روز کار چاتا رہے۔

یہ کر کر جہاد میں چلے گئے۔ وہاں جہ آئر تھوئے کیے عالات چیش آئے ، کن مساکل سے دوجار دوئے ، پیدائیس کمیس قیر ہو گئے یا کوئی اور بات قیش آئی کرتمیں سال جہاد میں گذر تھے۔

آمیں مال احد کر واپن لوئے۔ آپ نود عدازہ کیلئے کے جو تھیں کی تولی وہمن گھر چیون کر گیے جو اور گھرائے طویل مرسے کے بعد داپس لوٹ رہا ہوتو اس کے مل کی کیفیت کیا ہوئی؟ آسے اپنے گھر آنے کا اُنتا شوق موٹا؟ جب آپ گھر پہنچ تر محمول سے پر مواد تھے۔ ہاتھ میں نیزہ تھا۔ اس طیال سے کہ اگر میں اثر کر دشک دان کا تو کہنو دفت نگے گاہ محمول سے بر جینے شیقے تن دردازہ پر نیز سے سے دست دی۔ انقاق سے تیزہ کھوڑوں سے لگ کھا کھوڑے سے دائرے تو اندر سے آلیہ تو جوان ہر آمد ہوئے اس نے کہا کہ تم کون ہو؟ کیا تم ہرے گھر کے درورزے کو توزی پہنچ ہو؟ ہو گئے گئے گئے کر تم کون دو، میرے گھر ٹیل تھے ہوئے این ہیں این اوؤں کی قوازین بلند ہوشکی۔ اندر سے پیولی نے آوازین کی اور بیچے ین ایپ دوؤاں گلوش کر توب شاموش ہو ہوئی خاموش دو ہا درتم باپ اور بیٹے ہو۔ اب بے دوؤوں گلوش کر توب روے نے گھر میں توجی کا جال رہوا ہو گیا۔

گھ سکے اندر پیٹیے۔تھوڑی تی دیر بعد سعید نہوی جس از ان ہو گئے۔ بیٹا فورا نماز کے لئے رواند ہو گیا۔ یہ بھی معجد جانے کی تیار دی کرنے گئے۔سعید کی طرف میلئے دفت فروٹ نے بیوی سے کو چھا کسال تمیں بزر دیناروں کا کیا ہوا ہو ہی تمہیں و سے کرالیا تھا۔ اس نے جواب دی کیفر نہ کرو، و محفوظ میں آپے معید میں شے ہے۔

منجد پہنچے، نماز پڑھی۔ نماز کے بعد انہوں نے ایک جیب منفر ویکھا کہ
الیک ٹو زوان جس نے اپنے سر پر ایک رو بال ذالا جوا ہے، ہائد مند پر جیتا ہے۔ اس
کے ارد گرد بڑے برے ملا ، او زائو ہینے ہیں۔ اس می لگ بھی ان ہیں موجود ہیں۔ نور
سے ویکھا تو یہ ان کا بیٹا رہید تھا۔ یہ منفر ویکھ کر ان کی آدثی کی کوئی اختیان رہی ہ گر
پہنچے اور بیون سے کیا کہ آئی بیل نے ایسا منفر ویکھا ہے کہ اس کی توثی میری رگ و
سے جس جاگئی ہے۔ جھے زیری بیس آئی فوٹی کھی تھیے ہیں ، ولی جنٹی آئی بوئی ہے
کہ اند نعال نے میرے بیٹے کو انا ہند مقام مطافر ایا ہے۔ یہ می ان کر زیری کہنے گئی کہ
آپ تھیں جارو پہنروں کے ورے میں اپنچھ دے تھے ، وہ رقم میں نے ای جینے پر
آپ تھیں جارو پہنروں کے ورے میں پرچھ دے تھے ، وہ رقم میں نے ای جینے پر
قریق کی ہے۔

الدانرہ کیجیا ڈپ ٹی قربائی کا کدائی نے تھیں میال وطن سے دور گزارے اور اس سے بڑھ کر مال کی قربائی کا کہ اس نے بیرطویل موسد عفت و مصحت کے ماتھ کذارا اور اور جمع پوٹی شوہر نے اس مکے حوالے کی تھی، اسے اپنے اوپر فرج کر سفا کے بھاستہ میٹے کا تعلیم المانی۔ اپنی ساری خوتیوں کو قربان کر کے بیٹے کو بالم ارٹین بنایا اور عالم دائن مجی میںا کہ ادام والک چیسے جیسل القارد ایام بھی این کے شاگرہ اسٹانہ علومان کی روایات کے حوالے والیت جی اور فقیا والی کے اقوال فقیمی مسائل جی جان کرتھے ہیں۔

الم ابوحنيفه رهمه الثدكا جنازه فيل سنة فكاه

امام ہی طبیفہ رحمہ اللہ آپنے وقت کے قیام متھے۔ ان کے مم وفقش کی ویہ جہال نہیت سے لوگ ان کے گردیو و متھہ وہال کچھ ان کے عاصدین بھی تھے۔ ان حاصدین نے مہاتی فیض ہومنصور سے فٹارٹ کی کہ ابو طبیفہ تبہادے فلاف ہے۔ اور اس طرح کی خفایات ہے اس کے کان بجرتے رہے۔

امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی ہے ہوئے تھی اور علاء بن کی بھی عبادے ہوئی ہے کہ بلاطرورت محمرانوں سے کئیں سے ، کوئی ورٹی مشرورت ہوئی واقات کر لیلتے میں۔ابوجھٹر منصور کو شہر ہوا کہ چونکہ میہ مطلق تیں آتے ، ہو مکٹا ہے کہ ہے میرے مخالف میں۔اس سے آھے کو جاد جھیو۔

اس وقت قاضی القضاۃ (پیف جنس) کا عہدہ خال دوا تفکہ اور یہ بیف جنس صرف پاکستان جیسے ملک کا عہدہ نہ تھا مکہ بچرے عالم اسلام کا تامنی اقتصاۃ مقرر بونا تھا۔ اس وقت عالم اسلام نہت وسطے تھا۔ اس کا ایک خیفہ ہوتا اور تمام علاقے اس کے ماتھے دوئے تھے۔ سرف اندلس میں الگ خلافت تھی، ہاتی تمام علاقے وارافنہ فیہ بخداد کے ماتھت تھے۔ سرے ممالک اس کے صوبوں کی حشیت ماتھے استحدہ دندو مثان جس میں پاکستان ، بھد دیش، بھریت اور نیمیال شامل جی ۔ اس وقت کے عالم سمام کے ایک سوب کا دریہ رکھتے تھا۔ اتی بڑی ساحدے کے کے خلیف نے آپ کو قاض الشناہ بینے کی فیٹر کش کی یہ ہے نے معذرت کرت او نے فرایا کہ بین اس مہدے کو اش قیس موں ۔

اس کے کانوں میں تو پہنے ہے ہے بہات پڑی ہوئی تھی کہ یہ ہمرا مخالف ہے۔ یہ جواب من گراس نے سمجھا کہ یہ بی مخالفت کی جیست عبدہ تو تول کرنے ہے انکار کررہ ہے ہیں۔ چہانچہ میں نے شعے میں کہا کہتم مجموعہ بوٹ اور ان اور چھر یہ تابت ہو حاضر جونب تھے۔ بیٹنے می فردا جواب دیا کہا آمر میں چھوٹ بوٹنا دول تو چھر یہ تابت ہو کہا کہ جس قاضی بیٹنے کا اعل نہیں۔ خنیفہ کو یہ جواب بہند نہ آیا۔ جہب اسے اور او کی بات سمجھ میں نہ آئی تو اس نے آپ کو بغداد کی جس میں ڈال دیا۔ آپ بجری زندگی ای میں سبے۔ دجی برآپ کوزم دیا گیا اور بائٹر ای خیل ہے آپ کا جنازہ لگا۔

امام صاحب نے قضاء کا عہدہ کیوں قبول نہ کیا؟

امام ابوطیفہ رمیدافہ نے تھا کا مہدہ اس لئے قبول نہ کیے کہ آپ کا خیال خاک میرے مزان میں بہت زی ہے، جب کر قائمی کوئری بھی کر تی پڑتی ہے اور تی میں جمعی مزائے موت ویلی بڑتی ہے ایم بھی چور کے ہاتھ کو اپنے پڑتے میں اس لئے وہ محسوں کرتے تھے کہ اگر میں قائمی میں گہا تو شاید اس کا بھی ادا نہ کر سکوں گا۔ اور جو قاضی افساف نہ کرے اس کے ہارے میں روایات میں بخت وحمید میں آئی ہیں ۔ تو کہیں ایسا نہ ہو کہ میں ان دعمید سے کا ستحق بن جاؤں ۔

امام تد رحمه الله کا مراری ساری است جا گنا

ا مام ابو عنیٹ کے آیک ہونیاں اور ممتاز شاگر دیں امام مخرے انہوں نے عمام صاحب کے فقیمی علوم کو کرنی انگل جس تعما ہے۔ اوالام صاحب نے نود این اند کمانی

شکل بی ترحیب نمیس وی) ر

ان کا بیا حال تھا کہ نوری ہوری راست جاگ کر کنایش کھنے تھے۔ ان کی بہت کی تضفیفات میں ۔ خاص طور ہے امام صاحب کی طاہر الروایة کی چھ کشیہ اٹمی کے ہاتھوں کھل ہوکی ۔ کسی نے کہا کہ آپ اٹنی زیادہ محنت نہ کریں۔ راستہ کو موجایا کریں ، ورنہ آپ کی صحت فراب ہو جائے گی ۔ فرمایؤ کہ آگر فحر بھی موگیا تو پھر ہوری امت کو مرکنا چ ہےگا۔

ا مام بیخار<u>ی</u> رحمیهانند کی قربانیاں

اوم بخدی رحمہ الفہ نے علم حدیث حاصل کرنے کے لئے جو قربانیاں
ویں۔ اس کی بھی ایک طویل واستان ہے۔ افعارہ سال کی عمر میں اپنے علاقے کے
تمام مغیاء ہے احاویث حاصل کرلیں۔ اس کے جد عالم اسلام کے مغر پر کئل پڑے۔
اس زیانے میں اس طرح مدارس ٹیس ہوتے تھے، جس طرح ہن کل میں کہ ایک ہی
مدرس میں تمام علوم وفنون میں جا کیں بلکہ محد شن اپنے اپنے علاقوں میں رہنے تھے۔
اور طلب کو سنز کر کے مختلف شہوں اور ملکوں میں جانا پڑتا تھا۔ اور اس زیانے میں سنز
بیول، محوزوں، نجج دی اور اونول وغیرہ پر ہوتا تھا۔ امام بخاری جس استاذ کے پائی
بیول، محوزوں، نجو در اور اونول وغیرہ پر ہوتا تھا۔ امام بخاری جس استاذ کے پائی
اور علم کا شور اونیان در سے میں تھا۔ اس و ایک بات کو باور کھتے۔
اور علم کا شور اونیان در سے میں تھا۔ اس و ایک بات کو باور کھتے۔

الید مرجہ ایک امتاذ کے درت میں اس حال میں شریک ہوئے رہے کہ کیڑے بالکل پھٹے برائے تھے۔ای حال میں لیک مرجہ انیا ہوا کہ اپنے استاذ کے درس میں حاضر نہ ہوئے۔استاذ نے دوسرے ساتھیوں سے اس کی وید پوچھی۔ان کو تجہ نہتی تو استاذ نے عم ویا کہ زنادی کی تجر لے کر آؤ۔ خلیہ آپ سے جو سے ہر آئے۔ دروازہ بند تھا۔ اندر سے پختی گئی ہوئی تھی۔
ساتھیوں نے آواز دق اور بٹایا کہ ہم فلال قلال ہیں، دروازہ کھولو۔ اندر سے کوئی آواز
نہ آئی۔ بار بار کہنا کہ بھاری! ہم فلال قلال ہیں، تمہارے ساتھی ہیں۔ دروازہ کھولو۔
کیلن اندر سے پھر بھی کوئی جواب تہ آیا۔ ان کو خطرہ ہوا کہ کیلی انتقال تو کیل ہو کیا۔
مقتم دے کر کہنے گئے بظاری! دردازہ کھول وہ درت ہم اسے تو زکر اندر داخل ہو جا کی سے اس دردازہ کھول مکون سریر سے ہائی خرصہ دراز سے کیڑوں کا صرف ایک تی جوڈا ہوں کہ دردازہ کھول مکون سریر سے پائی خرصہ دراز سے کیڑوں کا صرف ایک تی جوڈا ایس کی تھا جو دھو دھوکر پہنتا رہا۔ بھٹ جا تا تو ای کوئی لینا۔ زیادہ بھٹ جا تا تو ہیدند گا ایسا۔ لیکن اب اتنا جوسیدہ ہو چکا ہے کہ طریع سے اور ہوند لگانے کے قابل تیس مہا اور ایسا۔ لیکن اب اتنا جوسیدہ ہو چکا ہے کہ طریع سے اور ہوند لگانے کے قابل تیس مہا اور

یہ وہ ایام بھاری چیں کہ جسب ان کے والد کا انتقال ہوا تا بہت بال و دولت ترکہ میں چیوڑا تھا۔ انام بھاری رحمہ اللہ سنے وہ سازہ بال و دولت ا ہے علم کی تخصیل عمل خرج کرکے بیان تک حال کرلیا تھا۔

ان<u>دھے کنوکس میں ہارہ سال کی</u> قب<u>د</u>

مشن الانتهام بھی رحیہ اللہ فقہ تنگی کے مشہور امام ہیں۔ امام تھر دحمہ اللہ کی چھ کا اول کا مجموعہ ایک اور بزرگ نے جیار کیا تھ، جس کا نام ''الکافی'' تھا۔ انہوں نے اس کتاب کی شرح اپنے شائر دوں کو تعموانا شروع کی۔ آپ الما مکر اتے تھے اور طلبہ تھتے جاتے تھے مبکی ان کا دری بھی ہوتا تھا اور کیک کتاب کی تھنیف بھی تھی۔ اور اس زمانے میں تھنیف کا یہ بھی انکی طریقہ تھا۔ ای زیانے بیل محکوسیہ وقت نے عز مدش الائٹ مرضی سے ویک مسکلہ پوچھا۔ انہوں نے جو جواب دیا، دو حکومت کی مرضی کے خلاف تھا۔ حکومت سے لوگوں نے کہا کہ آپ وس توکن سے رجوع کریں۔ اس میں فلاں خلاں فقصان اور خرابی سید۔ انہوں نے جواب دیا کہ مشتی فتوئی ہو تائیس، بتا تا ہے۔ بنانے والے تو اللہ آت آت آت اور اس کے مسول مسلی اللہ علیہ وسلم میں۔ مفتی کا کام تو صرف مسئلہ بتانا ہے۔ وس لئے میرے احتیار میں تیس کے صفال کو حرام یا حرام کو منڈل کروں جوشر کی مسئلہ تھا ہیں سے بتا

رجوع کے لئے آپ پر بہت و باؤ ڈالا گیا۔ آپ بھر بھی فن پر ڈیڈ رہے، میہاں تک کہ آپ کو جیش میں ڈال دیا تھیا۔ جیل کیا تھی ، ایک شک و تاریک کواں تھاء جس میں بانی کے سونت بند کر دیئے تھے تاکہ بانی نہ آئے۔ ای جس کھانا بینا، ای میں بیٹا ب پاخانہ اور ای میں قسل وضو وغیرہ۔ اس زمانے میں بعض دکام ایسے بھی گذر سے میں کہ جیل میں ڈالنے کے بعد بھول جاتے تھے کہ کسی کوجیل میں ڈالا بھی سے کرتیں۔

شاگردول کوظم ہوا تو بہت پر بیٹان ہوئے۔ مکومت سے اجازت لے کر اس کوئیں کے پاس پینچے جہاں آپ قید سے مسلم کیا، مال پر چھا اوراسیے نم کا اظہار کیا کہ ہم آپ پر آنے والی اس معیبت کی جہ نے شمنسی ہیں، وراس ویہ ہے ہی پر بیٹان جیل کہ جادا دوس شم ہوگیا۔ آپ نے جواب ویز کہ پر بیٹان ہونے کی ضرورت نہیں، تم حکومت وقت سے اجازت لے اور اگر اجازت ال جائے تو تم کوئیں کے کنارے آکر جیٹ جانا، میں نینچے سے مہیں اماء کرا دیا کروں گا۔ چہ نچے مکی ہوا، شاکردوں کو اجازت کی گئی۔ وہ کوئی کے شارے جیٹے جائے اور آپ بیٹچے سے املاء کرائے۔ ای ر بال دولی اور بیتید پدرہ جندیں باہرا نے کے بعد الله کرا کیں۔

تعمیں جلدوں پر مشتل ہے کتاب دینی کتب علی بہت ایمیت رکھتی ہے۔ تمام بوے بوے عدارس کی لائبر پر یوں کی زینت اور جان ہے۔ فقد حقی کی دیزے کی بڈی ہے۔ اسلامی ٹاٹون کی جیادی کتاب ہے۔ کوئی مفتی اور کوئی عالم اِس سے مستفیٰ تمیس ہے۔

وسط ايشيا كے علماء ير زحائے جانے والے مظالم

اسط الشیا کے مما لک کی واستان عم پڑھتے۔ جب روی گین کی فرجس سمرقد اور بخترا پر صف آور ہوئی ایس کی فرجس سمرقد اور بخترا پر صف آور ہوئی اور بخترا پر صف آور ہوئی اور بخترا ہوئی کی حرافوں نے تھوڑی می حرافیں نے خور اور کے جنوں نے افر وقت کک وری فوجس خالب آئی گئیں بالآخر روی فوجس خالب آئین اور سازے علاقے پر جنوں کے معاد کے بعد ان فوجوں نے علاء پر مظالم وصلے بیں اس کی واستان فوجوں سے کہ آسے پڑھا جائے ہیں اس کی واستان فوجوں سے کہ آسے پڑھا جائے ہیں اور چہازوں میں بحر بحر کر سائیر یا میں بھیلک اور چہازوں میں بحر بحر کر سائیر یا میں بھیلک وار جہازوں میں بحر بحر کر سائیر یا میں بھیلک ویا ۔ مائیر یا میں بھوکا بیا سام بھوڑ آئے اور ویس و علاء قرب قرب کر مر محک ۔ اس کے الدر کئی فٹ تک مر محک ۔ اس کے علاوہ ایک لی اور کبری خنوال محدودی گئی۔ اس کے الدر کئی فٹ تک مر محک ۔ اس کے علاوہ ایک لی اور کبری خنوال محدودی گئی۔ اس کے الدر کئی فٹ تک بہت میں والی ویا گیا۔ اس کے علاوہ ایک کی وہ خندتی بہت مجری تھی۔ بڑاروں عفاہ کو کوکوں میں لاد

بیسلوک ال لوگوں کے ساتھ تھا جن کے بارے میں ڈرائجی کمی نے کہہ دیا کہ بیسمولوگ ہے، یا استاذ ہے یا مرس ہے یا سؤؤن یا مسجد کا امام ہے وقیرو۔

صرف اذان کہنے پر چھ سال قید

قر آن تنہم کی اشاعت پر پابندی نگا دی گئی۔ حربی زبان اوسلے اور سیجنے پر پابندی نگا دی گئی۔ حربی زبان اوسلے اور سیجنے پر پابندی نگا دی گئی۔ درم الخطا بدل ویا گیا۔ ایمی جہاد انغانستان کے بعد جب از بکشتان آزاد ہوا تو اس دفت میرا دہاں جانا ہوا۔ جس جباز میں جا درب تنے یہ از بکشتان کا جہاز تھا۔ وہاں کے تاجرول نے قسے چارفرڈ (Chartered) کیا تھا۔ اس میں ہم نے بھی تکت سالے لئے تنے۔ ہمارا علام کا ایک دفد تھا جو تا شفتہ کیا اور پھر وہاں سے ہم نے بھی تکت سالے ایک تنے۔ ہمارا علام کا ایک دفد تھا جو تا شفتہ کیا اور پھر وہاں سے ہم نے بھی جانا ہوا۔

راستے میں ایک تخص نے اپنی داستان سنائی کدروی تسلا سکے زیانے میں میں نے ایک مرتبہ اذان دے وی تو جھے وی جرم میں جید سال قید کی مزاہوئی۔

علماء يھريھى موجود...!

بب ہم وہاں پہنچ تو وہاں علاء موجود ہے۔ تا شقتد میں بھی علاء مرقد میں اللہ علاء مرقد میں اللہ علاء موجود ہے۔ تا شقتد میں بھی علاء مرقد میں اللہ علاء اور تیک جگہ عافلا و قاری کھی موجود ہے۔ عربی زبان اللہ علاء اور کی ملاء اور کی دبان اللہ علاء اور کی ملاء اور کی اللہ علاء اور کی اللہ علاء اور کی اللہ علاء کہ اللہ علی اللہ اللہ کا تی مار ویا کی تقارتم نے قرآن کہاں سے جاتا کہا کہا کہ جمرے میں مرق فران کہاں کی حمل اللہ علی اللہ موجود ماری کو میں اللہ اللہ علی علی اللہ علی علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی علی اللہ علی

ئے۔ کس کے باس جلالین تمی تو آس نے اُسے محفوظ کر لیاد کسی کے باس مشکوۃ کی سنت بھی تو اس نے اُسے محفوظ کر لیا فرضیکر عربی کی جو اُلڈ بیس بر رہے مدرسوں بیس پڑھ کی جاتی ہیں، اُنیس ان جروں بیس محفوظ کر لیا عمیہ۔

دن کو محتت مزده دی کرتے ہے کہونا۔ سوشنسٹ انظام کی دیا ہے ہر ایک کے الے کام کرتا شروری تھا اور اس جی آدی اپنی مرضیٰ کی بلاز است بھی تیس کر مکن تھا۔ کے است کام کرتا شروری تھا اور اس جی آدی اپنی مرضیٰ کی بلاز است بھی تیس کر مکن تھا۔ جس نے قرآن پڑھا ہوا تھا، وہ قرآن کی تعلیم ویتا۔ جس نے قرآن پڑھا ہوا تھا، وہ قرآن کی تعلیم ویتا۔ جس نے تیکھ خدیث پڑھ رکھی تھی، وہ مدید سکھ تا اور جس فران آئی تھی، وہ عرف بی سکھا تا۔ ان حالات میں اس تو م بر بہتر سال گذرے ہیں اور جب است طویل عرصے کے بعد روی تسلط سے آذا و بوت تو اس کے اندر میں املی موجود تھے اور می تی بوت والے تھی، موجود تھے اور می تی بوت والے تھی۔ بوت والے تھی۔ موجود تھے اور می تی بوت والے تھی۔ بوت وی تھے اور می تی بوت والے تھی۔ بوت والے تھی۔ بوت والے تھی۔ بوت والے تھی۔

ائيب امام محيد كا واقعه

سموقد میں ایک جگہ جبال ادار قیام ہوا، وہ ایک سمید تھی۔ اس سمجد کے اہام صاحب نے بھیں بوری معجد دکھائی اور بنازیا کہ میرے والد اس سمجد کے اسام و خطیب تھے اور اس میں ایک چھوٹا سا مدد سرائی بھی رہا تھا۔ جب روسیوں کا جھنہ ہوا تو اس سمجہ کو چھین میا گیر اور اسے بینما ہاؤس میں تبدیل کردیا تھا۔ (سینی ہاؤس کے نشانات ایجی وہاں سوجود تھے) اور میرے والد کی ہے (بوٹی لگا وک ٹی کرتم کھیے میں بل

اشیں نماز وں کی اوائنگی میں میاشکل آئی تھی کہ باقی نماز یں آؤ گھر میں اوا کر لیکتے لیکن ظہر کی نماز و یوٹی کے اوقات میں کئی تھی۔وس کئے انہوں نے یہ قدرہ

مير ے دارا جان کاايک تجيب و قعه

ہیں ہے ادا احترات اور ان کھر تیکن صاحب رحمتہ اللہ علیہ دارالطوم والع بند کے ہم الم جی لینی جس سال دفر العلوم والع بند کی بنیاد رکھی ڈی والی سال الان کی وازوت ہوئی۔ آپ سیس الامت مواد تا اشرف علی تھا تو کی رحمہ الند کے ہم درس تھے۔ آپ دولوں نے دورہ حدیث الکیٹے آبار محترت فیٹ العزید کے بھی شاگرہ تھے اور موران ایونڈ ب الالوکی رحمہ اللہ کے بھی۔ دادا جات تھر دارالعوم وابع بند ہی بھی مدرس بھی گئے اور آخر تمریک وہاں جو صایار

یس نے نہیے داوا کا واقعہ سپنے والد ، جدمطرت مولانا منتی محد شنج صاحب رئیں مند سے شدادر کئی بار منا کہ جب وہ دورہ عدیث کررہ ہے تنے تو یہ وہ زمانہ تھا کہ جب ان کے والد طیلنہ تحسین صاحب رہمہ اللہ نامینا ہو گئے اورشون بھی دو پیچکے تھے۔ کوئی ڈرمیے والمائی نہ دیا۔ اس حالت میں نموں نے اپنے تو جوان بینے کو کسی محت مزدہ رق نے زُنا کر کی نے پیچنے کو انتہام کرنے کہ بچرے علم دین حاصل کرنے پر لگا

ظلیہ اور جو معترات مدرسوں کے الاونل سے و قف ہیں۔ جائے ہیں کر
دورو کے سال میں اسباق فجر کی نماز کے بعد شروع وہ جائے ہیں اور رات ایک ایک
بیٹے تک رہے ہیں۔ درمیان میں تھوز تی دیر کے لئے فہاز اور کیانے کا وقف ہوت ہے
اور آجھ نے دوریم کینے دو بہر کے قرام کا وقف ہوت ہے تا کہ طب اس میں کھانا بھی کھا لیس
اور آرام بھی کر لیس یہ ناشتے کا قرائ اس کا وقف ہوت میں روائ می نے تھا رفقر و فاقیہ کا دور تھا۔
دورہ حدیث کے سال دادا جان ایک روز کئے مویرے نماز کے بعد وسیاق
بڑھٹ کے سنے جلے کئے دور بھر کو چھلی ہوئی ، اور دادا

کی کا کھانا کھانے کے سلنے گھر آئے گی اجازت سے بی چنانچ کھانا کھائے کے ہیائے ''گھر آئے اور ای وقت میں کلبر کی ثمار پڑھ لیتے۔

گھر کے باہر پولیس کے آدی بہرہ ویتے رہتے تھے۔ بعض اوقات کی اطلاع کے بغیر گھر بش کھس کر دیکھتے کہ کہیں تماز تو نہیں بڑھ دیے۔ بہرے والد صاحب چھے اپنے گھر کے وروازے ہر بہرے کے لئے بھی ویلے کر اگر کوئی پولیس والوآ کے تو بیس ان کو بتا رول ہ

انگریزی دو برحکومت میں جارے اکابر کی قربانیاں

انگریزی دودِکتومت ش ہمارے اکابر نے جو قربانیاں ویں۔ اس کی لیک ورد : کک داستان حبصہ دارالعلوم ویے بند موانا محرق ام نافوٹوی رمیہ اللہ نے قائم فرمانا۔ اس مدرسے کے لئے بھی سے حدقر ہائیاں دی گمیں۔

ائمریز نے مسلمانوں ہے سعاش کے سارے دروازے دند کر ویے تھے۔
جب انگریز وں نے ہندوستان میں قدم رکھا تو اس دفت میاں کی سرکاری زبان فاری
تھی۔ یہاں کے تمام عماء فاری زبان کے ماہر تھے۔اسلامی عدم اور اس وفت کے
عصری علوم کے بھی ماہر تھے ور یہ سب تعلیم یافتہ سمجھ جانے تھے کیس انگر یز نے آگر
سب سے بہلا کام یہ کیا کہ یہاں کی زبان بدل ڈالی سرکاری سکولوں اور تعلیم
ادادوں میں وین کا دافعہ بند کر دیا۔ جس کی وج سے سرکاری اداروں میں ملاء کے
لئے ملاز تیس ممکن شاری کیونکہ زبان بدلنے کی وج سے بیسب علاء ان پڑھا ترار
یا تھے۔ اب معاش کے سارے دروازے علاء کے لئے بند ہو تھے۔ ان طالات میں
دارالعلوم ویوبند کی بنیاد دکھی کئی۔

جان بھوک سے بیان ہو (آپ اندازہ سیجے جس پر پوری رات گذر بھی ہو اور گئ ناشتہ کے بغیر مسلس پڑھنے میں لگا ہوا ہو، اور وہ ہو کھی جوان تو اب روپسر کے وقت اس کی بھوک کا کیا جال ہوگا)۔

اسی حالت میں تھر پہنچے۔ والدہ سے کہا: ابن جان! کھانا دہیجے۔ مال کی جسموں سے آسو جاری ہو گئے اور کہا کہ بیٹا گھر میں تو پکو بھی ٹیمی البتر نہتی کے باہر ہماری تھوڑی کی ڈیمن ہے۔ اگر تم تھوڑی کی گذم کات مرکز کا تھوڑی کی ڈیمن ہے۔ اگر تم تھوڑی کی گذم کات کر سلے آڈ تو ٹیل اسے کوٹ کر مجان بیٹھوڈ کر سے تمہاد سے لئے دوئی تیڈ کر دول گئے۔ داوا جان ابی جلتی ہوئی وو پہر ٹیل وہاں گئے۔ کھیت سے گذم کا آیک تھا کاٹ کر سر پر الے نے دونوں مال جیٹے نے ٹی کر آسے صاف کیا۔ پچھوڑا۔ مال نے اس کی کرمر پر الے نے دونوں مال جیٹے نے ٹی کر آسے صاف کیا۔ پچھوڑا۔ مال نے اس کی روئی تناری اور بیٹا روئی کھا کر فورا مدرسہ چلا گھا۔

قر یہ هارے بزرگوں کی واستانیں ہیں آور اب بھی قربانیاں دی جارتی ہیں۔ اور دی جاتی رہیں گیا۔ خوش تعییب ہیں وہ لوگ جو ان مدارس ہیں پڑھنے پڑھائے میں کے درئے ہیں۔

مدارس کے حوالے سے عاری قصددار یال

 اور نشک واٹار کیک مجروال میں رو کر بھی وین کی خدامت کر رہے ہیں۔ اینہ تعانی کے خطل و کرم سے نیہ طلسہ جاری رہے گا۔ انگیار نشہ خیش تعییب ہوں گے، ووالوگ جو این ملسے میں داخل دول محیاور والوگ جوائی ملسلے کے ساتھر نیاون کریں گے۔ اینڈ تعلق ہم مساکوائی ملسے کے ساتھ والہ نارکھے۔ (آٹین)

وآحر دعواتان لحمدالله رب العالمين

وراعتاب لل محفره وعت إبرا كابر مل تعكرا كيده أنهم حسد لأرسي بدأمات كالحكوم.! يعني توري من من كارتي كالمكا العراجة والأوالة كالمائخ المؤاد <u>กษณะกะกะก</u>ร

᠕ᢣᠬᡌᡢᡀᡙ᠘ᡙ᠘ᡙ᠘ᡜ᠙ᡢ᠙ᢋ᠙ᡎᡓᡙᡙᡙᡙᡙᡢᡙᡢ᠕ᡙᡙᡀᡀ

*ᡢ*ᠴᡙᡙᡀᡙᡙᡙᡙᡙᡙᡙᡀᡙᡙᡙᡙᡙᡙᡙᡙᡙᡙᡙᡀᡙ نائيف امامابن،قسيمجوڙي

مريد وَأَنشروْ والفَقَارِيُّ

بنيايض <u>و کار خوت</u> بينيايش نظرمين ايک نظرمين

وَرَنَهُ بِمُرافَدُ لِيكُوبِهِيدُوا ______ وَلَكُونِ الْعَقَا كَامُ الإعرادات فيكو يسيدن ______ (اكروه المنظار) ال محابركمُ السَّانِيكُومِينُ إ_____ بْكَرْوَالْعَالِكُارُ خاتين ڪئائندي بيانت _____ مروي الم بخضو سرد بداندان مؤد _____ رفاعي افرنكل سند خوران شيم بوري استومات ___بدر ___مانام بخفيان احوالية قربن ــــــريد ____ريان أ نه باصلوث کے دکھیا آفان ۔۔۔۔۔۔ بنایک توم اسسای امکام انگفر کا بختیم _____ میشیخ میداندا، بعوض کوایی المازم الشابير____ مَا فِينَ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّ وشولها لذين الفاهير والم كان عددات مسيسين مشيخ وكان مثل خَذَاكُ بِعَلْ مِنْ مَعَادِكُمُ يُعْمِعِنْ ______الْمَاكِمَ الْمَارِينَ الْمُعْمَانَ الْمُعَالَيْنَ السعوب في المتوقق _______ولايات كالمتين المثني المث محبخ ركي لازيت والفاريت مستسسس من مسيسهما الحرفي منيض يغر الله المسيد المراه المناز المسيد المراه المناز المن الوزاد كرتم تبديد فلوز والدميث كادركشني من مسيسين العربليل بمعه مَعَ اللَّهِ مِنْ مُعَالِدُ عِنْ مِنْ مِنْ مُعَالِحٌ مُنْ مِنْ مُعَالِحٌ مُنْ مُعَالِحٌ مُنْ مُعَالِحٌ مُنْ مُع